

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تحویلی جداول اور ان کے متعلقات

تقویمی اور تقویتی مباحث

پروفیسر ظفر احمد

تقدیم

تقویتی مباحث کو سمجھنے میں سہولت کے لیے دوسرے گزشتہ مقالے میں ہجری تقویم کو عیسوی میں اور عیسوی تقویم کو ہجری میں بدلنے کے لیے اعشاری نظام پر مبنی تحویلی قواعد مع امثلہ و دیگر متعلقات بتائے جا چکے ہیں۔ سنی اور قمری سالوں، انی طرح قمری مہینوں کی دنوں میں اوسط مدت میں صحیح اعداد کے ساتھ عمل میں کسور سے بھی واسطہ پڑتا ہے۔ کسور کے بغیر اگر تحویلی عمل مطلوب ہو تو عیسوی اور ہجری سالوں کے ایسے ادوار لینے ہوں گے جن کی دنوں میں مدت بہت ہی معمولی فرق کے ساتھ باہم یک ساں ہو۔ دور حاضر کی عیسوی تقویم کو گریگورین عیسوی تقویم سے موسوم کیا جاتا ہے۔ گریگورین عیسوی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۲۳۲۵، ۳۶۵ دن ہوتی ہے۔ اس حساب سے ۳۹۱ گریگورین عیسوی سالوں کی دنوں میں مدت $(۳۹۱ \times ۳۶۵، ۳۶۵) = ۱۴۲۸۰۹، ۸۱$ دن ہوتی ہے۔ ہجری تقویم خالص قمری تقویم ہے۔ قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۵۴، ۳۶۷، ۰۶ دن ہوتی ہے۔ اس حساب سے ۴۰۳ ہجری سالوں کی دنوں میں مدت $(۴۰۳ \times ۳۶۷، ۰۶) = ۱۴۲۸۰۹، ۹۲$ دن برآمد ہوتی ہے، جو ۳۹۱ گریگورین عیسوی سالوں کی دنوں میں مدت سے بقدر $(۱۴۲۸۰۹، ۸۱ - ۱۴۲۸۰۹، ۹۲) = ۱۱$ دن $(۱۱ \times ۲۴) = ۲۶۴$ یعنی دو گھنٹے اور کوئی انتالیس منٹ زائد ہے، لہذا (تقسیم ۱۱ء $۳۹۱ \times ۱۱ = ۳۵۵۴، ۵۳$ یعنی کوئی ۳۵۵۵ عیسوی سالوں کی طویل مدت کے بعد ہجری تقویم کا ایک دن بڑھ جائے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہر ۳۹۱ گریگورین عیسوی سالوں اور ۴۰۳ ہجری سالوں کے بعد ہجری تواریخ اور مہینے عود کریں گے، تاہم ہجری سالوں میں ہر ۳۹۱ سالہ گریگورین عیسوی دور کے بعد ۴۰۳ ہجری سالوں کا اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ چنانچہ گریگورین عیسوی تقویم کو ہجری میں لانے کے لیے آئندہ صفحات میں دی گئی متعلقہ جدول کے دونوں حصوں الف اور ب میں ان ہی حقائق کو مد نظر رکھا گیا ہے، لیکن اس تحویلی جدول اور آئندہ صفحات میں دی

گئی دیگر تجویلی جداول سے صحیح استفادے کے لیے عیسوی مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں دو) تاریخ کے مقابل قمری قمری تاریخ کی چال سے باخبر ہونے کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿الرْحْمٰن: ۵﴾

سورج اور چاند کی چال ایک حساب کے تحت ہے۔

چنانچہ قمری تاریخ کی اس چال سے دل چسپ حقائق سامنے آتے ہیں۔

قمری تاریخ کی چال

عیسوی مہینوں کی نمبر شمار کے اعتبار سے ترتیب یوں ہے:

عیسوی مہینہ	نمبر شمار	عیسوی مہینہ	نمبر شمار	عیسوی مہینہ	نمبر شمار
ستمبر	۹	مئی	۵	جنوری	۱
اکتوبر	۱۰	جون	۶	فروری	۲
نومبر	۱۱	جولائی	۷	مارچ	۳
دسمبر	۱۲	اگست	۸	اپریل	۴

جنوری، مارچ، مئی، جولائی، ستمبر اور نومبر کے مہینوں کے نمبر شمار بالترتیب ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ ہیں۔ یہ سب طاق (دو پر تقسیم نہ ہونے والے) اعداد ہیں، یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے طاق نمبر شمار والے ہیں۔ فروری، اپریل، جون، اگست، اکتوبر اور دسمبر کے نمبر شمار بالترتیب ۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲ ہیں۔ یہ سب جفت (دو پر تقسیم ہونے والے) اعداد ہیں، یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے جفت نمبر شمار والے ہیں۔

الف: قمری تاریخ کی چال میں ہم طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینوں کو تیس دنوں کا اور جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینوں کو انتیس دنوں کا لیں گے۔ اس حساب سے عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تاریخ کی چال اصولاً یوں ہوگی کہ یکم جنوری کو چاند کی جوتاریخ ہے، یکم فروری کے لیے اس میں ایک دن کا اضافہ ہو جائے گا اور یکم مارچ کو قمری تاریخ پھر وہی ہوگی، جو یکم جنوری والی تھی۔ اس کے بعد یکم مارچ سے یکم اگست تک کی قمری تاریخ میں بالترتیب ایک ایک دن کا اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ پھر ستمبر اور اکتوبر دونوں مہینوں کے لیے دو دن کا اور ان کے بعد نومبر اور دسمبر کے مہینوں کے لیے ان میں مزید دو دن کا اضافہ ہوگا۔ مثلاً کسی عیسوی سال میں یکم جنوری کو چاند کی آٹھ تاریخ ہو تو مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق یکم جنوری سے یکم دسمبر تک عیسوی مہینوں کے لیے قمری

تواریخ کی چال یوں ہوگی:

کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم
کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم	کیم
دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	کیم مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری
۱۷	۱۷	۱۵	۱۵	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۹	۸

اس کے بعد آئندہ سال کی کیم جنوری کو پھر دو دن کے اضافے سے قمری تاریخ ۱۹ ہوگی۔

اب دیکھیے مثلاً کیم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری تھی تو مذکورہ بالا

چال کے عین مطابق سال ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کے لیے قمری تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۱۹۷۷ء						
۸ صفر ۱۳۶۶ھ	۹ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۱ رجب	۱۲ شعبان
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	کیم جنوری	
					۱۹ صفر ۱۹۴۸ء	
۱۳ رمضان	۱۵ شوال	۱۵ اذی قعدہ	۱۷ اذی الحجہ	۱۷ محرم	۱۹ صفر	
				۱۳۶۷ھ	۱۳۶۷ھ	

اس چال سے معلوم ہوا کہ گذشتہ عیسوی سال کو جو قمری تاریخ ہو تو آئندہ سال کی کیم جنوری کو وہ

گیارہ دن بڑھ جائے گی۔ چنانچہ کیم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری تھی تو اگلے

سال کیم جنوری ۱۹۴۸ عیسوی کو قمری تاریخ (۱۱+۸)=۱۹ صفر ۱۳۶۷ ہجری ہوئی۔ اگر ہر سال کے لیے

گیارہ دن کے اس فرق کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو قمری تاریخ کی چال درست نہ رہے گی۔

ب: اگر کسی عیسوی مہینے کی کیم تاریخ کے مقابل قمری تاریخ ۲۹ یا ۳۰ ہو اور اس کے بعد اگلے عیسوی

مہینے کی کیم تاریخ کو قمری تاریخ ۲۱ یا ۲۹ یا ۳۰ قمری تاریخ کی چال والے متعلقہ عیسوی مہینے میں ہی اگلا

قمری مہینہ بھی پورا ہو جائے گا۔ مثلاً کیم جون کے مقابل قمری تاریخ ۳۰ ہو اور کیم جولائی کے مقابل قمری

تاریخ ۱ ہو تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ۲ جون سے اگلا قمری مہینہ شروع ہو کر ۳۰ جون کو ختم ہو گیا، تب ہی تو کیم

جولائی کو اس سے اگلے مہینے کی پہلی تاریخ ہو سکتی ہے۔ قمری تاریخ کی چال کی اس طرح کی صورتوں میں

متعلقہ عیسوی مہینے کی "۲" تاریخ کے مقابل بھی قمری تاریخ دینی ہوگی، ورنہ وہ قمری مہینہ چال سے باہر

رہے گا اور شمار میں نہیں آسکے گا۔ مثلاً قمری تواریخ کی درج ذیل چال پر غور کیجیے:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	(۲ جون)
۲۷	۲۸	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	کیم جنوری
۱	۲	۳	۴	۶	۶	۸

اب دیکھیے مثلاً کیم جنوری ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۷ شعبان ۱۳۸۴ ہجری قمری، لہذا مذکورہ بالا

چال کے عین مطابق سال ۱۹۶۵ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	(۲ جون)
۱۹۶۵ء	۲۸ رمضان	۲۷ شوال	۲۸ ذی قعدہ	۲۹ ذی الحجہ	۳۰ محرم	کیم صفر
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	کیم جنوری
کیم ربیع الاول	۲ ربیع الثانی	۳ جمادی الاولیٰ	۴ جمادی الآخریٰ	۶ رجب	۶ شعبان	۸ رمضان
۱۳۸۴ھ	۱۳۸۴ھ	۱۳۸۴ھ	۱۳۸۴ھ	۱۳۸۴ھ	۱۳۸۴ھ	۱۳۸۵ھ

مذکورہ بالا چال پر غور کیجیے۔ کیم جون ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ محرم ۱۳۸۵ ہجری قمری، اس کے

بعد حسب قاعدہ چال کے مطابق کیم جولائی کو چاند کی پہلی تاریخ ہوئی، لیکن صفر کے مہینے کی نہیں۔ صفر کا مہینہ

تو ۲ جون سے ۳۰ جون کی عیسوی تواریخ کے مقابلہ میں ہی پورا ہو گیا، لہذا کیم جولائی کو قمری تاریخ کیم

ربیع الاول ہوئی۔ اب اگر ہم کیم جون کے بعد ۲ جون کے مقابلہ میں صفر کی تاریخ کو چال میں لے کر نہ آئیں

تو قمری تواریخ کی اس چال میں صفر کا مہینہ اس لیے رہ جائے گا کہ یہ تو سارے کا سارا ۲۱ جون سے ۳۰ جون

تک ہی پورا ہو گیا، لہذا ہم نے یہاں ۲ جون کے مقابلہ میں بھی قمری تاریخ لکھی اور اسے باقی چال سے ممتاز

کرنے کے لیے بین القوسین کر دیا۔ یہاں یہ بھی دیکھیے کہ کیم جنوری ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۷ شعبان

۱۳۸۴ ہجری قمری، تو اگلے سال کیم جنوری ۱۹۶۶ عیسوی کو یہ گیارہ دن بڑھ کر $(۲۷ + ۱۱) = ۳۸ - ۳۰$ دن

شعبان کے $= ۸$ رمضان ۱۳۸۵ ہجری ہو گئی۔ یعنی جب بھی قمری تاریخ ۳۰ دن سے بڑھ جائے تو وہ اگلے

قمری مہینے کی تاریخ ہوگی، کیوں کہ قمری مہینہ زیادہ سے زیادہ تیس دن کا ہی ہو سکتا ہے۔

مندرجہ بالا امور کو واضح کرنے کے لیے ایک اور مثال ملاحظہ ہو:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۲۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۲	۲۵	۲۶
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	کیم نومبر	کیم دسمبر	کیم جنوری
۲۷	۲۹	۲۹	۱	۱	۱	۳

اب دیکھیے مثلاً کیم جنوری ۱۹۷۰ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۲ شوال ۱۳۸۹ ہجری تھی، لہذا مذکورہ بالا

قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۷۰ عیسوی کے لیے قمری چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۱۹۷۰ء	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ	۲۳ ذی قعدہ	۲۲ ذی الحجہ	۲۳ محرم ۱۳۹۰ھ	۲۲ صفر	۲۵ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	کیم نومبر	کیم دسمبر	کیم جنوری
۲۷ جمادی الاولیٰ	۲۹ جمادی لاوٹی	۲۹ رجب	کیم شعبان	کیم رمضان	کیم شوال	۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ

مذکورہ بالا قمری تواریخ کی چال پر غور کیجیے۔ کیم اکتوبر کو قمری تاریخ ۲۹، اور کیم نومبر کو قمری تاریخ "۱"

ہے، لہذا حسب قاعدہ ان دونوں کے درمیان ۱۲ اکتوبر کے مقابل بھی قمری تاریخ "۱" رکھنی پڑی اور اسے

عام چال سے ممتاز کرنے کے لیے ہم نے ۱۲ اکتوبر کو بین القوسین لکھ دیا۔ کیم اکتوبر ۱۹۷۰ عیسوی کو یہ مطابق

جدول قمری تاریخ ۲۹ رجب ۱۳۹۰ ہجری اور کیم نومبر کو قمری تاریخ کیم رمضان ۱۳۹۰ ہجری تھی۔ اب اگر

اکتوبر کے مقابل قمری تاریخ کیم شعبان ۱۳۹۰ ہجری نہ رکھی جاتی تو شعبان کا یہ مہینہ چال میں نہ آتا، کیوں

کہ یہ پورے کا پورا مہینہ ۱۲ اکتوبر سے ۱۳ اکتوبر کی تواریخ کے مقابل گزر گیا۔ اس سے بہ خوبی معلوم ہو گیا

کہ قمری تواریخ کی چال میں جب بھی کسی عیسوی مہینے کی کیم تاریخ کے مقابل قمری تاریخ ۲۹ یا ۳۰ ہو اور

اگلے عیسوی مہینے کی کیم تاریخ کے مقابل قمری تاریخ "۱" ہو تو جس عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل قمری

تاریخ ۲۹ یا ۳۰ تھی، اسی مہینے کی ۲ تاریخ کے بھی مقابل اس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ رکھی جائے گی،

جو اسی عیسوی مہینے کی ۲ تاریخ سے شروع ہو کر اسی عیسوی مہینے کی آخری تاریخ کو ختم ہو جائے گا۔ یہ سب کچھ

اوپر کی دونوں مثالوں سے واضح ہو چکا ہے۔

ج: اگر کسی عیسوی سال کی کیم جنوری کے مقابل قمری تاریخ ۲۹ ہو تو قمری تواریخ کی چال (ایک

معمولی فرق کے ساتھ) حسب قاعدہ یوں ہوگی:

کیم جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم اپریل (۱۲)	کیم مئی	کیم جون
۲۹	۳۰	۲۹/۲۸	۳۰	۱	۱	۲
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	کیم جنوری سال آئندہ
۳	۴	۶	۶	۸	۸	۱۰

مذکورہ چال کو دیکھیے۔ اگر کیم فروری کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو ظاہر ہے کہ کیم مارچ کو اگلے قمری مہینے کی تاریخ ۲۸ ہوگی، لیکن عیسوی سال لپ کا ہو تو کیم مارچ کو قمری تاریخ ۲۹ ہوگی، باقی مہینوں کی چال حسب معمول ہے۔ چون کہ کیم اپریل کے مقابل قمری تاریخ ۳۰، اور کیم مئی کے مقابل قمری تاریخ "۱" ہے، لہذا حسب قاعدہ ۲۸ اپریل کے مقابل بھی قمری تاریخ "۱" رکھنی ہوگی، تاکہ متعلقہ قمری مہینہ چال سے رہ نہ جائے۔
د: اگر کسی عیسوی سال کی کیم جنوری کے مقابل قمری تاریخ ۳۰ ہو تو قمری تواریخ کی چال (مزید کچھ فرق کے ساتھ) حسب قاعدہ یوں ہوگی:

کیم جنوری	۲ جنوری	کیم فروری	کیم مارچ	۲ مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۳۰	۱	ایک	انتیس/تیس	۱	۱	۲	۳
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	کیم جنوری سال آئندہ	
۴	۵	۷	۷	۸	۸	۱۱	

مذکورہ چال کو دیکھیے۔ اگر کیم فروری کو چاند کی پہلی تاریخ ہو تو ظاہر ہے کہ عام عیسوی سالوں میں کیم مارچ کو اسی قمری مہینے کی انتیس اور لپ کے عیسوی سالوں میں کیم مارچ کو اسی قمری مہینے کی تاریخ ۳۰ ہوگی۔ چون کہ اس صورت میں کیم فروری اور کیم مارچ کے مقابل ایک ہی قمری مہینے کی تواریخ ہوں گی، اس لیے ہم نے شناخت کے لیے کیم فروری اور کیم مارچ کے نیچے قمری تواریخ کو ہندسوں میں لکھنے کی بجائے حروف تہجی میں لکھا ہے۔ نیز کیم جنوری کو قمری تاریخ ۳۰، اور اس کے بعد کیم فروری کو قمری تاریخ "۱" آرہی ہے، لہذا حسب قاعدہ ۲۸ جنوری کے مقابل بھی متعلقہ قمری مہینے کی تاریخ "۱" لکھنی ہوگی۔ اسی طرح کیم مارچ کے مقابل قمری تاریخ انتیس یا تیس ہے اور اس کے بعد کیم اپریل کے مقابل قمری تاریخ "۱" ہے، لہذا حسب قاعدہ ۲۸ مارچ کے مقابل بھی قمری تاریخ "۱" لکھنی ہوگی، تاکہ متعلقہ قمری مہینے سب کے سب چال میں شامل رہیں۔
اب دیکھیے مثلاً کیم جنوری ۱۸۹۲ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۹ ہجری تھی۔ مذکورہ بالا

قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۸۹۲ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جون	کیم مئی	کیم اپریل	(۲ مارچ)	کیم مارچ	کیم فروری	(۲ جنوری)	کیم جنوری ۱۸۹۲ء
۳ ذی قعدہ	۲ شوال	کیم رمضان	کیم شعبان	تیسرے رجب	کیم رجب	کیم جمادی الاخریٰ	۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۹ھ
	کیم جنوری ۱۸۹۳ء	کیم دسمبر	کیم نومبر	کیم اکتوبر	کیم ستمبر	کیم اگست	کیم جولائی
	۱۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۱۰ھ	۹ جمادی الاولیٰ	۹ ربیع الثانی	۷ ربیع الاول	۷ صفر	۵ محرم ۱۳۱۰ھ	۳ ذی الحجہ

چون کہ سال ۱۸۹۲ عیسوی لیب کا سال ہے، لہذا کیم فروری کو قمری تاریخ اگر کیم رجب ۱۳۰۹ ہجری ہوئی تو ظاہر ہے کہ کیم مارچ کو اسی رجب کی تیس تاریخ ہوئی۔ اوپر چال میں ۲ جنوری اور ۲ مارچ کے مقابل بھی جمادی الاخریٰ اور شعبان کے مہینوں کی پہلی تاریخ رکھنی پڑی، ورنہ یہ دونوں مہینے چال سے باہر رہ جاتے۔

ہ: کسی بھی عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل جو قمری تاریخ ہو اور عیسوی مہینے کا نمبر شمار طاق عدد ہو تو اس قمری تاریخ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے جو حاصل تفریق برآمد ہوگا تو یہ حاصل تفریق اسی عیسوی مہینے کی اس تاریخ کو ظاہر کرے گا، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ مثلاً کیم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری تھی۔ جنوری، عیسوی سال کا پہلا مہینہ ہے، اس لیے اس کا نمبر شمار "۱" ہے، جو طاق عدد ہے۔ پس ۳۲-۸=۲۴ جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الاول ۱۳۶۶ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اور مثلاً کیم نومبر ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۶ رجب ۱۳۸۵ ہجری تھی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں مہینہ ہے اور اس کا نمبر شمار "۱۱" ایک طاق عدد ہے، لہذا ۳۲-۶=۲۶ نومبر ۱۹۶۵ عیسوی کو اگلے قمری مہینے شعبان ۱۳۸۵ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اور مثلاً کیم مئی ۲۰۰۴ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۵ ہجری تھی۔ مئی عیسوی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ پانچ کا عدد طاق ہے، لہذا ۳۲-۱۱=۲۱ مئی ۲۰۰۴ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الثانی کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اگر عیسوی مہینے کا نمبر شمار طاق نہ ہو، بل کہ جفت ہو تو اس عیسوی مہینے کی کیم تاریخ کے مقابل جو قمری تاریخ ہو اسے ۳۲ کی بہ جائے ۳۱ سے تفریق کیا جائے تو حاصل تفریق سے عیسوی مہینے کی وہ تاریخ ظاہر ہوگی، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ مثلاً کیم جون ۱۹۹۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۵ صفر ۱۴۱۹ ہجری تھی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ چار کا عدد جفت ہے، لہذا ۳۱-۵=۲۶ جون ۱۹۹۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے کی

پہلی تاریخ، یعنی یکم ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری ہوئی۔ اور مثلاً یکم اگست ۱۹۸۷ عیسوی کو ہجری تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری تھی۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ آٹھ کا عدد جفت ہے، لہذا (۳۱-۵) = ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ، یعنی یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری ہوئی۔ اور مثلاً یکم فروری ۲۰۱۴ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۵ ہجری تھی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا مہینہ ہے۔ دو کا عدد جفت ہے، لہذا (۳۱-۲۹) = ۲ فروری ۲۰۱۴ عیسوی کو اگلے مہینے کی پہلی تاریخ، یعنی یکم ربیع الثانی ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔

اگر کسی عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو اسے لازماً ۳۲ سے ہی تفریق کر کے اگلے قمری مہینے کی یکم تاریخ کے مقابل عیسوی مہینے کی تاریخ معلوم کرنا ہوگی۔ خواہ یہ عیسوی مہینہ طاق نمبر شمار والا ہو یا جفت نمبر شمار والا ہو۔ مثلاً یکم فروری کو قمری تاریخ ۳۰ ہو یا یکم مارچ کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو (۳۲-۳۰) = ۲ فروری اور اسی طرح (۳۲-۳۰) = ۲ مارچ کو اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی، حال آں کہ فروری کا نمبر شمار ۲ ہے اور مارچ کا نمبر شمار ۳ ہے، لیکن جب کسی بھی عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو اسے ہر حال میں ۳۲ سے تفریق کرنا ہوگا، یعنی اس عیسوی مہینے کی (۳۲-۳۰) = ۲ تاریخ کو اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

اگر کسی عیسوی سال کی یکم فروری کو قمری تاریخ بھی یکم ہو تو اصولاً اگلے قمری مہینے کی عیسوی تاریخ (۳۱-۱) = ۳۰ فروری ہونی چاہیے، لیکن چون کہ فروری کا مہینہ تیس دنوں کا ہوا ہی نہیں کرتا، لہذا فروری میں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ نہیں ہو سکتی۔ اگر یکم فروری کو قمری تاریخ "۲" ہو تو اصولاً اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل عیسوی تاریخ (۳۱-۲) = ۲۹ فروری ہونی چاہیے، لیکن ایسا ہونا صرف لپ کے عیسوی سالوں میں ہی ممکن ہے، کیوں کہ عام عیسوی سالوں میں فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا نہیں، بل کہ ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔

و: مذکورہ بالا وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی بھی عیسوی مہینے کی جس تاریخ کو چاند کی پہلی تاریخ ہو اور وہ عیسوی مہینہ نمبر شمار کے اعتبار سے طاق نمبر والا ہو تو اس عیسوی تاریخ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے اور اگر عیسوی مہینہ نمبر شمار کے اعتبار سے جفت نمبر والا ہو تو اس عیسوی تاریخ کو ۳۱ سے تفریق کرنے سے متعلقہ عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کو گذشتہ قمری مہینے کی قمری تاریخ ظاہر ہوگی۔ مثلاً یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی تھی۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے، یعنی اس سے نمبر شمار کا عدد جفت ہے، لہذا (۳۱-۲۶) = ۵ سے معلوم ہوا کہ یکم اگست کو قمری تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری تھی۔ اور

مثلاً یکم رمضان ۱۴۳۳ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۱ جولائی ۲۰۱۳ عیسوی تھی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں مہینہ ہے اور سات کا عدد طاق ہے، لہذا (۳۲-۱۱) = ۲۱ سے معلوم ہوا کہ یکم جولائی ۲۰۱۳ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۱ شعبان ۱۴۳۳ ہجری تھی۔

مندرجہ بالا توضیحات کا تعلق قمری تواریخ کی چال سے ہے، جنہیں اس لیے بیان کیا گیا ہے کہ ریاضی سے دل چسپی رکھنے والے حضرات کسی بھی عیسوی سال کے مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں دو) تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کر سکیں۔ عام قارئین کے لیے قمری تواریخ کی جدول پیش کی جاتی ہے، تاکہ وہ متعلقہ سال کی قمری تواریخ کی چال کو آسانی سے معلوم کر سکیں اور انہیں حساب میں کسی دقت کا سامنا نہ ہو:

عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال کی جدول

(الف)

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم می	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
۱	۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸	۸	۱۰	۱۰	۱۲
۲	۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۹	۹	۱۱	۱۱	۱۳
۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴
۴	۵	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۱	۱۱	۱۳	۱۳	۱۵
۵	۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴	۱۶
۶	۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷
۷	۸	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴	۱۶	۱۶	۱۸
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹
۹	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۶	۱۶	۱۸	۱۸	۲۰
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹	۲۱
۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۸	۱۸	۲۰	۲۰	۲۲
۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۹	۱۹	۲۱	۲۱	۲۳
۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۲۰	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴
۱۴	۱۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۱	۲۱	۲۳	۲۳	۲۵
۱۵	۱۶	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴	۲۴	۲۶
۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۳	۲۳	۲۵	۲۵	۲۷
۱۷	۱۸	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۴	۲۴	۲۶	۲۶	۲۸
۱۸	۱۹	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۵	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹
۱۹	۲۰	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۶	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰

(ب)

عیسوی مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں دو) تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال

عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	(۲) یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۰	۲۱	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹	۱	۱
قمری چال	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰	۱	۲
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۲) یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۹	۲۹	۱	۱	۳
قمری چال	۲۳	۲۴	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۳۰	۳۰	۱	۲	۴
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	(۲) یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۱	۱	۳	۳	۵
قمری چال	۲۵	۲۶	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۶
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱	۳	۳	۵	۷
قمری چال	۲۷	۲۸	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	(۲) یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۸	۲۹	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
قمری چال	۲۸	۲۹/۲۸	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	(۲) یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	(۲) یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۹	۱	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۹
قمری چال	۳۰	ایک اپریل	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۱۱

یکم مارچ کو ۲۸ قمری تاریخ عام عیسوی سالوں میں اور ۲۹ تاریخ لپ کے سالوں میں ہوگی۔ اگر یکم فروری کو قمری تاریخ ”۱“ ہو تو عام عیسوی سالوں میں یکم مارچ کو اسی قمری مہینے کی انتیس اور لپ کے سالوں میں اسی قمری مہینے کی تیس تاریخ ہوگی۔ ہم نے اسی لیے یکم فروری کے نیچے ”ایک“ اور یکم مارچ کے نیچے ”انتیس/تیس“ کو ہندسوں کی بجائے حروف تہجی میں لکھا ہے، تاکہ یہ ظاہر ہو کہ یہ ایک ہی قمری مہینے کی تواریخ ہیں۔

مذکورہ جدول میں قمری تواریخ کی جو چال دی گئی ہے، اس کا حقیقی رویت ہلال پر مبنی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق ہونا، اسی طرح تقویمی کتب میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے مطابق ہونا ضروری نہیں، بل کہ بعض صورتوں میں کبھی ایک دن کا اور کبھی کبھار دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔ قمری تقویم میں فطری ابہام کی وجہ سے چون کہ ایک دن کا تواریخ میں فرق کثیر الوقوع ہونے کی بنا پر گوارا کیا جاسکتا ہے، لہذا عیسوی اور قمری تواریخ کے تقابل میں اگر دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے متعلقہ ایام ہفتہ میں مطابقت کر لی جائے تو اس سے نتائج اکثر و بیش تر درست رہتے ہیں، اور اگر کبھی فرق بھی ہو تو ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہوگا۔

عیسوی و قمری تواریخ کو عددی صورت میں لانا

عیسوی و قمری تواریخ کے باہم تقابل کے لیے بعض اوقات متعلقہ تواریخ کو حروف کی بجائے اعداد میں ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً ہم ۲۴ شوال ۱۴۱۵ ہجری کو اعداد میں ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ شوال ہجری سال کا دسواں مہینہ ہے، اس لیے اسے یوں ظاہر کیا جائے گا:

ہجری سال	ہجری ماہ	ہجری تاریخ
۱۴۱۵	۱۰	۲۴

ہم ۳۰ ذی الحجہ ۱۴۰۸ ہجری کو اعداد میں ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو اس کی عددی صورت ہوں ہوگی:

ہجری سال	ہجری ماہ	ہجری تاریخ
۱۴۰۸	۱۲	۳۰

چون کہ کسی بھی تقویم میں تاریخ ”صفر“ نہیں ہوا کرتی، لہذا ہم نے ہجری تاریخ کے نیچے ”۳۰“ ہی رہنے دیا اور اسے مہینہ بنا کر مہینے کے خانے میں منتقل نہیں کیا۔ اسی طرح کسی بھی تقویم میں مہینہ بھی ”صفر“ نہیں ہوا کرتا، اسی لیے اوپر مہینوں کے خانے میں ”۱۲“ ہی رہنے دیا، کیوں کہ ذی الحجہ ہجری سال کا

بارہواں مہینہ ہوتا ہے اور ہم نے اسے سال بنا کر سالوں کے خانے میں منتقل نہیں کیا۔

اور مثلاً ہم ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۵ ہجری کو عددی صورت میں ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ جمادی الاخریٰ ہجری سال کا چھٹا مہینہ ہے، اس لیے عددی صورت یوں ہوگی:

ہجری تاریخ	ہجری ماہ	ہجری سال
۱۲	۶	۱۴۳۵

عیسوی تقویم کی تواریخ کو بھی اسی طرح عددی صورت میں لایا جاتا ہے، مثلاً ۳۱ مارچ ۱۹۶۵ عیسوی کو عددی صورت میں لانا چاہتے ہیں۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا مہینہ ہے، لہذا عددی صورت یوں ہوگی:

عیسوی تاریخ	عیسوی ماہ	عیسوی سال
۳۱	۳	۱۹۶۵

اور مثلاً ہم ۳۱ دسمبر ۲۰۱۴ عیسوی کو عددی صورت میں لانا چاہتے ہیں۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں مہینہ ہے، لہذا عددی صورت یوں ہوگی:

عیسوی تاریخ	عیسوی ماہ	عیسوی سال
۳۱	۱۲	۲۰۱۴

اور مثلاً ہم ۱۸ اگست ۱۹۸۶ عیسوی کو عددی صورت میں لانا چاہتے ہیں۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے، لہذا عددی صورت یوں ہوگی:

عیسوی تاریخ	عیسوی ماہ	عیسوی سال
۱۸	۸	۱۹۸۶

مندرجہ بالا تمام تمہیدی معلومات کے بعد ہم گریگورین عیسوی تقویم میں یکم جنوری کے مقابل متعلقہ ہجری تاریخ، مہینہ اور سال معلوم کرنے کے لیے تحویلی جدول پیش کرتے ہیں۔ چوں کہ دور حاضر کی عیسوی تقویم گریگورین تقویم ہے، اس لیے ہم اسی سے ابتدا کرتے ہیں۔ اس تحویلی جدول کے دونوں حصوں ”الف“ اور ”ب“ کے بعد اس سے مستفید ہونے کا طریقہ مثالوں سے واضح کیا جائے گا۔

جدول گریگورین عیسوی تقویم بہ مقابلہ ہجری تقویم

(الف)

ہجری تواریخ	ہجری سال	عیسیٰ سال
x	۴۰۳	۶۲۲
x	۸۰۶	۱۰۱۳
x	۱۲۰۹	۱۴۰۴
x	۱۶۱۲	۱۷۹۵
x	۲۰۱۵	۲۱۸۶
x	۲۰۱۸	۲۵۷۷
x	۲۴۱۸	۲۹۶۸
x	۲۸۲۱	۳۳۵۹
۱	۳۲۲۴	۳۷۵۰

(ب)

ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ
ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ
۲۶ شوال ۳۶ھ	۲۳ صفر ۲۳ھ	۲۳	۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۰ھ	۱	۱
۷ ذی قعدہ ۳۷ھ	۳ ربیع الاول ۲۵ھ	۲۴	۲ کیمرب ۲ھ	۲	۲
۱۸ ذی قعدہ ۳۸ھ	۱۵ ربیع الاول ۲۶ھ	۲۵	۲۲ ربیع الاول ۳ھ	۳	۳
۲۹ ذی قعدہ ۳۹ھ	۲۶ ربیع الاول ۲۷ھ	۲۶	۲۳ ربیع الاول ۴ھ	۴	۴
۱۰ ذی الحجہ ۵۰ھ	۷ ربیع الثانی ۲۸ھ	۲۷	۳ شعبان ۵ھ	۵	۵
۲۱ ذی الحجہ ۵۱ھ	۱۸ ربیع الثانی ۲۹ھ	۲۸	۱۵ شعبان ۶ھ	۶	۶
۲ محرم ۵۳ھ	۲۹ ربیع الثانی ۳۰ھ	۲۹	۲۶ شعبان ۷ھ	۷	۷
۱۳ محرم ۵۴ھ	۱۰ جمادی الاولیٰ ۳۱ھ	۳۰	۷ رمضان ۸ھ	۸	۸
۲۳ محرم ۵۵ھ	۲۱ جمادی الاولیٰ ۳۲ھ	۳۱	۱۸ رمضان ۸ھ	۹	۹
۶ صفر ۵۶ھ	۲ جمادی الاخریٰ ۳۳ھ	۳۰	۲۹ رمضان ۱۰ھ	۱۰	۱۰
۷ صفر ۵۷ھ	۱۳ جمادی الاخریٰ ۳۳ھ	۳۳	۱۰ شوال ۱۱ھ	۱۱	۱۱
۲۷ صفر ۵۸ھ	۲۴ جمادی الاخریٰ ۳۳ھ	۳۴	۲۱ شوال ۱۲ھ	۱۲	۱۲
۸ ربیع الاول ۵۹ھ	۵ ربیع الاول ۳۶ھ	۳۵	۲ ذی قعدہ ۱۳ھ	۱۳	۱۳
۱۹ ربیع الاول ۶۰ھ	۱۶ ربیع الاول ۳۷ھ	۳۶	۱۳ ذی قعدہ ۱۴ھ	۱۴	۱۴
کیمرب ربیع الثانی ۶۱ھ	۲۷ ربیع الاول ۳۸ھ	۳۷	۲۴ ذی قعدہ ۱۵ھ	۱۵	۱۵
۱۲ ربیع الثانی ۶۲ھ	۹ شعبان ۳۹ھ	۳۸	۲۴ ذی الحجہ ۱۶ھ	۱۶	۱۶
۲۲ ربیع الثانی ۶۳ھ	۱۹ شعبان ۴۰ھ	۳۹	۶ ذی الحجہ ۱۷ھ	۱۷	۱۷
۴ جمادی الاولیٰ ۶۴ھ	کیمرب رمضان ۴۱ھ	۴۰	۲۷ ذی الحجہ ۱۸ھ	۱۸	۱۸
۱۵ جمادی الاولیٰ ۶۵ھ	۱۲ رمضان ۴۲ھ	۴۱	۹ محرم ۲۰ھ	۱۹	۱۹
۲۶ جمادی الاولیٰ ۶۶ھ	۲۳ رمضان ۴۳ھ	۴۲	۱۹ محرم ۲۱ھ	۲۰	۲۰
۷ جمادی الاخریٰ ۶۷ھ	۳ شوال ۴۴ھ	۴۳	کیمرب ۲۲ھ	۲۱	۲۱
۱۸ جمادی الاخریٰ ۶۸ھ	۱۵ شوال ۴۵ھ	۴۴	۱۲ صفر ۲۳ھ	۲۲	۲۲

ہجری تاریخ	کیم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	کیم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	کیم جنوری نمبر شمار
۲۸ شوال ۱۳۷ھ	۱۳۳	۲۸ شعبان ۱۰۸ھ	۱۰۵	۲۹ جمادی الاخریٰ ۶۹ھ	۶۷
۱۰ ذی قعدہ ۱۳۸ھ	۱۳۴	۱۰ رمضان ۱۰۹ھ	۱۰۶	۱۰ رجب ۷۰ھ	۶۸
۲۱ ذی قعدہ ۱۳۹ھ	۱۳۵	۲۱ رمضان ۱۱۰ھ	۱۰۷	۲۱ رجب ۷۱ھ	۶۹
۲ ذی الحجہ ۱۴۰ھ	۱۳۶	۲ شوال ۱۱۱ھ	۱۰۸	۲ شعبان ۷۲ھ	۷۰
۱۳ ذی الحجہ ۱۴۱ھ	۱۳۷	۱۳ شوال ۱۱۲ھ	۱۰۹	۱۳ شعبان ۷۳ھ	۷۱
۲۳ ذی الحجہ ۱۴۲ھ	۱۳۸	۲۳ شوال ۱۱۳ھ	۱۱۰	۲۳ شعبان ۷۴ھ	۷۲
۵ محرم ۱۴۳ھ	۱۳۹	۵ ذی قعدہ ۱۱۴ھ	۱۱۱	۵ رمضان ۷۵ھ	۷۳
۱۶ محرم ۱۴۴ھ	۱۴۰	۱۶ ذی قعدہ ۱۱۵ھ	۱۱۲	۱۶ رمضان ۷۶ھ	۷۴
۲۷ محرم ۱۴۵ھ	۱۴۱	۲۷ ذی قعدہ ۱۱۶ھ	۱۱۳	۲۷ رمضان ۷۷ھ	۷۵
۸ صفر ۱۴۶ھ	۱۴۲	۸ ذی الحجہ ۱۱۷ھ	۱۱۴	۸ شوال ۷۸ھ	۷۶
۱۹ صفر ۱۴۷ھ	۱۴۳	۱۹ ذی الحجہ ۱۱۸ھ	۱۱۵	۱۹ شوال ۷۹ھ	۷۷
۳۰ صفر ۱۴۸ھ	۱۴۴	۳۰ ذی الحجہ ۱۱۹ھ	۱۱۶	۱۰ ذی قعدہ ۸۰ھ	۷۸
۱ ربیع الاول ۱۴۹ھ	۱۴۵	۱ محرم ۱۲۰ھ	۱۱۷	۱۱ ذی قعدہ ۸۱ھ	۷۹
۲۲ ربیع الاول ۱۵۰ھ	۱۴۶	۲۲ محرم ۱۲۱ھ	۱۱۸	۲۲ ذی قعدہ ۸۲ھ	۸۰
۳ ربیع الثانی ۱۵۱ھ	۱۴۷	۳ صفر ۱۲۲ھ	۱۱۹	۳ ذی الحجہ ۸۳ھ	۸۱
۱۴ ربیع الثانی ۱۵۲ھ	۱۴۸	۱۴ صفر ۱۲۳ھ	۱۲۰	۱۵ ذی الحجہ ۸۴ھ	۸۲
۲۵ ربیع الثانی ۱۵۳ھ	۱۴۹	۲۵ صفر ۱۲۴ھ	۱۲۱	۲۵ ذی الحجہ ۸۵ھ	۸۳
۶ جمادی الاولیٰ ۱۵۴ھ	۱۵۰	۶ ربیع الاول ۱۲۵ھ	۱۲۲	۷ محرم ۸۶ھ	۸۴
۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۵۵ھ	۱۵۱	۱۷ ربیع الاول ۱۲۶ھ	۱۲۳	۱۸ محرم ۸۷ھ	۸۵
۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۵۶ھ	۱۵۲	۲۸ ربیع الاول ۱۲۷ھ	۱۲۴	۲۹ محرم ۸۸ھ	۸۶
۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۵۷ھ	۱۵۳	۱۰ ربیع الثانی ۱۲۸ھ	۱۲۵	۱۰ صفر ۸۹ھ	۸۷
۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۵۸ھ	۱۵۴	۲۰ ربیع الثانی ۱۲۹ھ	۱۲۶	۲۱ صفر ۹۰ھ	۸۸
۲ رجب ۱۵۹ھ	۱۵۵	۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۰ھ	۱۲۷	۲ ربیع الاول ۹۱ھ	۸۹
۱۳ رجب ۱۶۰ھ	۱۵۶	۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۱ھ	۱۲۸	۱۳ ربیع الاول ۹۲ھ	۹۰
۲۴ رجب ۱۶۱ھ	۱۵۷	۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۲ھ	۱۲۹	۲۴ ربیع الاول ۹۳ھ	۹۱
۵ شعبان ۱۶۲ھ	۱۵۸	۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۳ھ	۱۳۰	۵ ربیع الثانی ۹۴ھ	۹۲
۱۶ شعبان ۱۶۳ھ	۱۵۹	۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۴ھ	۱۳۱	۱۶ ربیع الثانی ۹۵ھ	۹۳
۲۷ شعبان ۱۶۴ھ	۱۶۰	۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۵ھ	۱۳۲	۲۷ ربیع الثانی ۹۶ھ	۹۴
۸ رمضان ۱۶۵ھ	۱۶۱	۸ رجب ۱۳۶ھ	۱۳۳	۸ جمادی الاولیٰ ۹۷ھ	۹۵
۱۹ رمضان ۱۶۶ھ	۱۶۲	۱۹ رجب ۱۳۷ھ	۱۳۴	۱۹ جمادی الاولیٰ ۹۸ھ	۹۶
۳۰ رمضان ۱۶۷ھ	۱۶۳	۳۰ رجب ۱۳۸ھ	۱۳۵	کیم جمادی الاخریٰ ۱۰۰ھ	۹۷
۱۱ شوال ۱۶۸ھ	۱۶۴	۱۱ شعبان ۱۳۹ھ	۱۳۶	۱۱ جمادی الاخریٰ ۱۰۱ھ	۹۸
۲۲ شوال ۱۶۹ھ	۱۶۵	۲۲ شعبان ۱۴۰ھ	۱۳۷	۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۰۲ھ	۹۹
۳ ذی قعدہ ۱۷۰ھ	۱۶۶	۳ رمضان ۱۴۱ھ	۱۳۸	۳ رجب ۱۰۳ھ	۱۰۰
۱۴ ذی قعدہ ۱۷۱ھ	۱۶۷	۱۴ رمضان ۱۴۲ھ	۱۳۹	۱۴ رجب ۱۰۴ھ	۱۰۱
۲۵ ذی قعدہ ۱۷۲ھ	۱۶۸	۲۵ رمضان ۱۴۳ھ	۱۴۰	۲۵ رجب ۱۰۵ھ	۱۰۲
۶ ذی الحجہ ۱۷۳ھ	۱۶۹	۶ شوال ۱۴۴ھ	۱۴۱	۶ شعبان ۱۰۶ھ	۱۰۳
۱۷ ذی الحجہ ۱۷۴ھ	۱۷۰	۱۷ شوال ۱۴۵ھ	۱۴۲	۱۷ شعبان ۱۰۷ھ	۱۰۴

السيرة ۳۳ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ ۱۹۵ تحویلی جدول اور ان کے متعلقات

ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ
نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار	نمبر شمار
۱۸۱	۲۸ ذی الحجہ ۱۸۶ھ	۲۱۹	۲۸ صفر ۲۲۶ھ	۲۵۷	۲۸ ربیع الثانی ۲۶۵ھ
۱۸۲	۹ محرم ۱۸۸ھ	۲۲۰	۹ ربیع الاول ۲۲۷ھ	۲۵۸	۹ جمادی الاولیٰ ۲۶۶ھ
۱۸۳	۲۰ محرم ۱۸۹ھ	۲۲۱	۲۰ ربیع الاول ۲۲۸ھ	۲۵۹	۲۰ جمادی الاولیٰ ۲۶۷ھ
۱۸۴	۲ صفر ۱۹۰ھ	۲۲۲	۲ ربیع الثانی ۲۲۹ھ	۲۶۰	۲ جمادی الاخریٰ ۲۶۸ھ
۱۸۵	۱۳ صفر ۱۹۱ھ	۲۲۳	۱۲ ربیع الثانی ۲۳۰ھ	۲۶۱	۱۲ جمادی الاخریٰ ۲۶۹ھ
۱۸۶	۲۳ صفر ۱۹۲ھ	۲۲۴	۲۳ ربیع الثانی ۲۳۱ھ	۲۶۲	۲۳ جمادی الاخریٰ ۲۷۰ھ
۱۸۷	۵ ربیع الاول ۱۹۳ھ	۲۲۵	۵ جمادی الاولیٰ ۲۳۲ھ	۲۶۳	۴ رجب ۲۷۱ھ
۱۸۸	۱۶ ربیع الاول ۱۹۴ھ	۲۲۶	۱۶ جمادی الاولیٰ ۲۳۳ھ	۲۶۴	۱۵ رجب ۲۷۲ھ
۱۸۹	۲۷ ربیع الاول ۱۹۵ھ	۲۲۷	۲۶ جمادی الاولیٰ ۲۳۴ھ	۲۶۵	۲۶ رجب ۲۷۳ھ
۱۹۰	۸ ربیع الثانی ۱۹۶ھ	۲۲۸	۸ جمادی الاخریٰ ۲۳۵ھ	۲۶۶	۸ شعبان ۲۷۴ھ
۱۹۱	۱۹ ربیع الثانی ۱۹۷ھ	۲۲۹	۱۹ جمادی الاخریٰ ۲۳۶ھ	۲۶۷	۱۸ شعبان ۲۷۵ھ
۱۹۲	۳۰ ربیع الثانی ۱۹۸ھ	۲۳۰	۲۹ جمادی الاخریٰ ۲۳۷ھ	۲۶۸	۲۹ شعبان ۲۷۶ھ
۱۹۳	۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۹۹ھ	۲۳۱	۱۱ رجب ۲۳۸ھ	۲۶۹	۱۱ رمضان ۲۷۷ھ
۱۹۴	۲۲ جمادی الاولیٰ ۲۰۰ھ	۲۳۲	۲۲ رجب ۲۳۹ھ	۲۷۰	۲۲ رمضان ۲۷۸ھ
۱۹۵	۳ جمادی الاخریٰ ۲۰۱ھ	۲۳۳	۳ شعبان ۲۴۰ھ	۲۷۱	۳ شوال ۲۷۹ھ
۱۹۶	۱۴ جمادی الاخریٰ ۲۰۲ھ	۲۳۴	۱۴ شعبان ۲۴۱ھ	۲۷۲	۱۴ شوال ۲۸۰ھ
۱۹۷	۲۵ جمادی الاخریٰ ۲۰۳ھ	۲۳۵	۲۵ شعبان ۲۴۲ھ	۲۷۳	۲۵ شوال ۲۸۱ھ
۱۹۸	۶ رجب ۲۰۴ھ	۲۳۶	۶ رمضان ۲۴۳ھ	۲۷۴	۶ ذی قعدہ ۲۸۲ھ
۱۹۹	۱۷ رجب ۲۰۵ھ	۲۳۷	۱۷ رمضان ۲۴۴ھ	۲۷۵	۱۷ ذی قعدہ ۲۸۳ھ
۲۰۰	۲۸ رجب ۲۰۶ھ	۲۳۸	۲۸ رمضان ۲۴۵ھ	۲۷۶	۲۸ ذی قعدہ ۲۸۴ھ
۲۰۱	۹ شعبان ۲۰۷ھ	۲۳۹	۹ شوال ۲۴۶ھ	۲۷۷	۹ ذی الحجہ ۲۸۵ھ
۲۰۲	۲۰ شعبان ۲۰۸ھ	۲۴۰	۲۰ شوال ۲۴۷ھ	۲۷۸	۲۰ ذی الحجہ ۲۸۶ھ
۲۰۳	۲ رمضان ۲۰۹ھ	۲۴۱	۲ ذی قعدہ ۲۴۸ھ	۲۷۹	۲ محرم ۲۸۸ھ
۲۰۴	۱۳ رمضان ۲۱۰ھ	۲۴۲	۱۳ ذی قعدہ ۲۴۹ھ	۲۸۰	۱۳ محرم ۲۸۹ھ
۲۰۵	۲۳ رمضان ۲۱۱ھ	۲۴۳	۲۳ ذی قعدہ ۲۵۰ھ	۲۸۱	۲۳ محرم ۲۹۰ھ
۲۰۶	۵ شوال ۲۱۲ھ	۲۴۴	۵ ذی الحجہ ۲۵۱ھ	۲۸۲	۴ صفر ۲۹۱ھ
۲۰۷	۱۶ شوال ۲۱۳ھ	۲۴۵	۱۵ ذی الحجہ ۲۵۲ھ	۲۸۳	۱۵ صفر ۲۹۲ھ
۲۰۸	۲۶ شوال ۲۱۴ھ	۲۴۶	۲۶ ذی الحجہ ۲۵۳ھ	۲۸۴	۲۶ صفر ۲۹۳ھ
۲۰۹	۸ ذی قعدہ ۲۱۵ھ	۲۴۷	۸ محرم ۲۵۴ھ	۲۸۵	۸ ربیع الاول ۲۹۴ھ
۲۱۰	۱۹ ذی قعدہ ۲۱۶ھ	۲۴۸	۱۹ محرم ۲۵۵ھ	۲۸۶	۱۸ ربیع الاول ۲۹۵ھ
۲۱۱	۳۰ ذی قعدہ ۲۱۷ھ	۲۴۹	۲۹ محرم ۲۵۶ھ	۲۸۷	۲۹ ربیع الاول ۲۹۶ھ
۲۱۲	۱۱ ذی الحجہ ۲۱۸ھ	۲۵۰	۱۱ صفر ۲۵۷ھ	۲۸۸	۱۱ ربیع الثانی ۲۹۷ھ
۲۱۳	۲۲ ذی الحجہ ۲۱۹ھ	۲۵۱	۲۲ صفر ۲۵۸ھ	۲۸۹	۲۱ ربیع الثانی ۲۹۸ھ
۲۱۴	۳ محرم ۲۲۱ھ	۲۵۲	۳ ربیع الاول ۲۶۰ھ	۲۹۰	۳ جمادی الاولیٰ ۲۹۹ھ
۲۱۵	۱۴ محرم ۲۲۲ھ	۲۵۳	۱۴ ربیع الاول ۲۶۱ھ	۲۹۱	۱۴ جمادی الاولیٰ ۳۰۰ھ
۲۱۶	۲۵ محرم ۲۲۳ھ	۲۵۴	۲۵ ربیع الاول ۲۶۲ھ	۲۹۲	۲۵ جمادی الاولیٰ ۳۰۱ھ
۲۱۷	۶ صفر ۲۲۴ھ	۲۵۵	۶ ربیع الثانی ۲۶۳ھ	۲۹۳	۶ جمادی الاخریٰ ۳۰۲ھ
۲۱۸	۱۷ صفر ۲۲۵ھ	۲۵۶	۱۷ ربیع الثانی ۲۶۴ھ	۲۹۴	۱۷ جمادی الاولیٰ ۳۰۳ھ

ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ
۲۹۵	۲۸ جمادی الاخریٰ ۳۰۴ھ	۲۲۸	۳ رجب ۳۳۸ھ	۳۶۱	۴ رجب ۳۴۲ھ
۲۹۶	۹ رجب ۳۰۵ھ	۲۲۹	۱۴ رجب ۳۳۹ھ	۳۶۲	۱۸ رجب ۳۴۳ھ
۲۹۷	۲۰ رجب ۳۰۶ھ	۲۳۰	۲۴ رجب ۳۴۰ھ	۳۶۳	۲۹ رجب ۳۴۴ھ
۲۹۸	۷ شعبان ۳۰۷ھ	۲۳۱	۶ شعبان ۳۴۱ھ	۳۶۴	۱۰ شعبان ۳۴۵ھ
۲۹۹	۱۲ شعبان ۳۰۸ھ	۲۳۲	۱۷ شعبان ۳۴۲ھ	۳۶۵	۲۱ شعبان ۳۴۶ھ
۳۰۰	۲۳ شعبان ۳۰۹ھ	۲۳۳	۲۷ شعبان ۳۴۳ھ	۳۶۶	۳ رمضان ۳۴۷ھ
۳۰۱	۴ رمضان ۳۱۰ھ	۲۳۴	۹ رمضان ۳۴۴ھ	۳۶۷	۱۳ رمضان ۳۴۸ھ
۳۰۲	۱۵ رمضان ۳۱۱ھ	۲۳۵	۲۰ رمضان ۳۴۵ھ	۳۶۸	۲۴ رمضان ۳۴۹ھ
۳۰۳	۲۶ رمضان ۳۱۲ھ	۲۳۶	۳۱ شوال ۳۴۶ھ	۳۶۹	۶ شوال ۳۸۰ھ
۳۰۴	۷ شوال ۳۱۳ھ	۲۳۷	۱۲ شوال ۳۴۷ھ	۳۷۰	۱۶ شوال ۳۸۱ھ
۳۰۵	۱۸ شوال ۳۱۴ھ	۲۳۸	۲۳ شوال ۳۴۸ھ	۳۷۱	۲۷ شوال ۳۸۲ھ
۳۰۶	۲۹ شوال ۳۱۵ھ	۲۳۹	۴ ذی قعدہ ۳۴۹ھ	۳۷۲	۹ ذی قعدہ ۳۸۳ھ
۳۰۷	۱۱ ذی قعدہ ۳۱۶ھ	۲۴۰	۱۵ ذی قعدہ ۳۵۰ھ	۳۷۳	۲۰ ذی قعدہ ۳۸۴ھ
۳۰۸	۲۱ ذی قعدہ ۳۱۷ھ	۲۴۱	۲۶ ذی قعدہ ۳۵۱ھ	۳۷۴	۳۱ ذی قعدہ ۳۸۵ھ
۳۰۹	۳ ذی الحجہ ۳۱۸ھ	۲۴۲	۷ ذی الحجہ ۳۵۲ھ	۳۷۵	۱۲ ذی الحجہ ۳۸۶ھ
۳۱۰	۱۴ ذی الحجہ ۳۱۹ھ	۲۴۳	۱۸ ذی الحجہ ۳۵۳ھ	۳۷۶	۲۳ ذی الحجہ ۳۸۷ھ
۳۱۱	۲۴ ذی الحجہ ۳۲۰ھ	۲۴۴	۲۹ ذی الحجہ ۳۵۴ھ	۳۷۷	۴ محرم ۳۸۸ھ
۳۱۲	۶ محرم ۳۲۱ھ	۲۴۵	۱۰ محرم ۳۵۵ھ	۳۷۸	۱۵ محرم ۳۸۹ھ
۳۱۳	۱۷ محرم ۳۲۲ھ	۲۴۶	۲۱ محرم ۳۵۶ھ	۳۷۹	۲۶ محرم ۳۹۰ھ
۳۱۴	۲۸ محرم ۳۲۳ھ	۲۴۷	۳ صفر ۳۵۸ھ	۳۸۰	۷ صفر ۳۹۲ھ
۳۱۵	۹ صفر ۳۲۴ھ	۲۴۸	۱۳ صفر ۳۵۹ھ	۳۸۱	۱۸ صفر ۳۹۳ھ
۳۱۶	۲۰ صفر ۳۲۵ھ	۲۴۹	۲۴ صفر ۳۶۰ھ	۳۸۲	۲۹ صفر ۳۹۴ھ
۳۱۷	۳۱ ربيع الاول ۳۲۶ھ	۲۵۰	۶ ربيع الاول ۳۶۱ھ	۳۸۳	۱۰ ربيع الاول ۳۹۵ھ
۳۱۸	۱۲ ربيع الاول ۳۲۷ھ	۲۵۱	۱۷ ربيع الاول ۳۶۲ھ	۳۸۴	۲۱ ربيع الاول ۳۹۶ھ
۳۱۹	۲۳ ربيع الاول ۳۲۸ھ	۲۵۲	۲۷ ربيع الاول ۳۶۳ھ	۳۸۵	۳۱ ربيع الثانی ۳۹۷ھ
۳۲۰	۴ ربيع الثانی ۳۲۹ھ	۲۵۳	۹ ربيع الثانی ۳۶۴ھ	۳۸۶	۱۳ ربيع الثانی ۳۹۸ھ
۳۲۱	۱۵ ربيع الثانی ۳۳۰ھ	۲۵۴	۲۰ ربيع الثانی ۳۶۵ھ	۳۸۷	۲۴ ربيع الثانی ۳۹۹ھ
۳۲۲	۲۶ ربيع الثانی ۳۳۱ھ	۲۵۵	۳۱ ربيع الثانی ۳۶۶ھ	۳۸۸	۴ جمادی الاولیٰ ۴۰۰ھ
۳۲۳	۷ جمادی الاولیٰ ۳۳۲ھ	۲۵۶	۱۲ جمادی الاولیٰ ۳۶۷ھ	۳۸۹	۱۶ جمادی الاولیٰ ۴۰۱ھ
۳۲۴	۱۸ جمادی الاولیٰ ۳۳۳ھ	۲۵۷	۲۳ جمادی الاولیٰ ۳۶۸ھ	۳۹۰	۲۷ جمادی الاولیٰ ۴۰۲ھ
۳۲۵	۲۹ جمادی الاولیٰ ۳۳۴ھ	۲۵۸	۴ جمادی الاخریٰ ۳۶۹ھ	۳۹۱	۹ جمادی الاخریٰ ۴۰۳ھ
۳۲۶	۱۰ جمادی الاخریٰ ۳۳۵ھ	۲۵۹	۱۵ جمادی الاخریٰ ۳۷۰ھ		
۳۲۷	۲۱ جمادی الاخریٰ ۳۳۶ھ	۲۶۰	۲۶ جمادی الاخریٰ ۳۷۱ھ		

تفہیم بہ ذریعہ مثلہ

۱۔ مثلاً ہمیں عیسوی سال ۱۹۴۷ء کے مہینوں کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال کے ذریعے اس سال کا ہجری تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم سب سے پہلے یکم جنوری ۱۹۴۷ء

عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کریں گے۔ اوپر جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں میں ۱۹۳۷ عیسوی سے قریب ترین چھوٹا عدد ۹۵ء ہے۔ اسے ۱۹۳۷ سے تفریق کرنے سے ۱۹۳۷ کی تقطیع معلوم ہوگی، $(۱۷۹۵ - ۱۹۳۷) = ۱۴۲$ ہے۔ یہ الفاظ دیگر $۱۹۳۷ = (۱۵۲ + ۱۷۹۵)$ ہے۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سال ۱۷۹۵ کے مقابل بائیں جانب ہجری سال "۱۲۰۹" دیا گیا ہے اور جدول کے حصہ "ب" میں نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری تاریخ ۸ صفر ۱۵۷ ہجری دی گئی ہے۔ یہ تمام نمبر شمار عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے مقابل ہجری تواریخ کو ظاہر کر رہے ہیں۔ پس یکم جنوری ۱۹۳۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنے کا حسابی عمل یوں ہوگا:

سال	ہا	دن	
۱۲۰۹	۰	۰	= ۱۷۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت
۱۵۷	۲	۸	= نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری مدت
۱۳۶۶	۲	۸	= میزان

ہجری سال کا دوسرا مہینہ صفر ہوتا ہے، لہذا یکم جنوری ۱۹۳۷ عیسوی کو ہجری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری برآمد ہوئی۔ گذشتہ صفحات میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے "۸" تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷

پس اس کے عین مطابق سال ۱۹۳۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۳۷ھ	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ صفر ۱۳۶۶ھ	۹ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۱ رجب
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۵ شوال	۱۵ اذیٰ تعدہ	۱۷ اذیٰ الحجہ	۱۷ محرم ۱۳۶۷ھ

اب فرض کیجیے کہ ہمیں ۱۱۵ اگست ۱۹۳۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست

کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ رمضان ہے۔ چونکہ ۱۱ اگست = (کیم اگست + ۱۴) ہے، لہذا قمری تاریخ (۱۳ رمضان + ۱۴) = ۲۷ رمضان ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ گذشتہ مقالے میں دائمی عیسوی و ہجری تقویم (ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے) دائمی تقویم کی جداول پیش کی جا چکی ہیں۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۱ اگست ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کو جمعے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رمضان ۱۳۶۶ ہجری کو بھی جمعے کا ہی دن تھا، لہذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۱۲۵ اپریل ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۵ اپریل = (کیم اپریل + ۲۴) ہے، لہذا قمری ایام (۲۴ + ۹) = ۳۳ ہوئے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ چار کا عدد جفت ہے۔ جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینہ ہم ان قواعد میں ۲۹ دن کا لیں گے، لہذا قمری تاریخ (۳۳ - ۲۹) دن جمادی الاولیٰ کے) = ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کو جمعے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ ہجری کو ہفتے کا دن برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ ہجری ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ شوال ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۸ ستمبر = (کیم ستمبر + ۲۷) ہے۔ پس قمری ایام (۲۷ + ۱۵) = ۴۲ ہوئے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں مہینہ ہے۔ نو کا عدد طاق ہے۔ طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینہ ہم قواعد میں تیس دن کا لیں گے، لہذا قمری تاریخ (۴۲ - ۳۰ = ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری کا دن بھی اتوار ہی ہے، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۱۳۶۷ ہجری ہے۔ ۳۰ دسمبر = (کیم دسمبر + ۲۹) ہے، لہذا قمری ایام (۲۹ + ۱۷) = ۴۶ دن ہوئے۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں مہینہ ہے۔ بارہ کا عدد جفت ہے، جیسا کہ ہم اوپر بھی بیان کر چکے ہیں، جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، لہذا قمری تاریخ (۴۶ - ۲۹) دن محرم کے) = ۱۷ صفر ۱۳۶۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۷ صفر ۱۳۶۷ ہجری کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۶ صفر ۱۳۶۷ ہجری ہے۔ آئندہ مثالوں میں ہم زیادہ

تفصیل میں نہیں جائیں گے، بل کہ جو کچھ بتایا جا چکا ہے، اس کی روشنی میں اشارات پر اکتفا کریں گے۔
۲۔ مثلاً ہم سال ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کے مہینوں کی تواریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ سال ۲۰۱۴ کی تقطیع (۲۱۹+۱۷۹۵) ہے۔

سال	ماہ	دن	
۱۲۰۹	۰	۰	= بہ مطابق جدول حصہ الف ۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۲۲۶	۲	۲۸	= بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۱۹ کے مقابل ہجری مدت =
۱۴۳۵	۲	۲۸	= میزان =

پس یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۸ صفر ۱۴۳۵ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی جدول میں جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۸ دیکھیں تو اُنقی سمت میں سال ۲۰۱۴ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی (۲ مئی)	یکم جون
۲۸ صفر ۱۴۳۵	۲۹ ربیع الاول	۲۸ ربیع الثانی	۲۹ جمادی الاولیٰ	۳۰ جمادی الاخریٰ	یکم شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲ رمضان	۳ شوال	۵ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ	۷ محرم ۱۴۳۶ھ	۷ صفر

اب فرض کیجیے کہ ہمیں ۲۸ مئی ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۲ مئی کے نیچے قمری تاریخ یکم رجب ۱۴۳۵ ہجری ہے۔ ۲۸ مئی = (۲۶+۲) ہے، لہذا قمری تاریخ (یکم رجب + ۲۶) = ۲۷ رجب ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ مئی ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کو بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رجب ۱۴۳۵ ہجری کو منگل کا دن برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے لحاظ سے صحیح قمری تاریخ ۲۸ رجب ۱۴۳۵ ہجری ہے۔

اور مثلاً ہم ۳۰ اگست ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۳ شوال ہے۔ ۳۰ اگست = (یکم اگست + ۲۹) ہے، لہذا قمری دن (۲۹+۳) = ۳۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۲۹-۳۲) دن شوال کے = ۳ ذی قعدہ ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ اگست ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور ۳ ذی قعدہ ۱۴۳۵ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا

مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۷ نومبر ۲۰۱۳ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۱۴۳۶ ہجری ہے۔ ۲۷ نومبر = (یکم نومبر + ۲۶) ہے، لہذا قمری دن (۲۶ + ۷) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۳۰ دن محرم کے) = ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ نومبر ۲۰۱۳ عیسوی ۱۔ یگورین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۴ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہے۔

۳۔ ہم سال ۲۰۰۶ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ سال ۲۰۰۶ کی تقطیع = (۲۱۱ + ۱۷۹۵) ہے۔

دن ماہ سال

۰ ۰ ۱۲۰۹

یہ مطابق جدول الف عیسوی سال ۱۷۹۵ کے مقابل ہجری مدت =

۳۰ ۱۱ ۲۱۷

یہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۲۱۱ کے مقابل ہجری مدت =

۳۰ ۱۱ ۱۴۲۶

میزان =

یعنی یکم جنوری ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۳۰ ذی قعدہ ۱۴۲۶ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تاریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے ۳۰ تاریخ دیکھیں تو اسی چال کے مطابق سال ۲۰۰۶ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۰۶	(۲ جنوری)	یکم فروری	مارچ	(۲ مارچ)	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰ ذی قعدہ ۱۴۲۶ھ	یکم ذی الحجہ	یکم محرم ۱۴۲۷ھ	انیس محرم	یکم صفر	یکم ربیع الاول	۲ ربیع الثانی
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳ جمادی الاولیٰ	۴ جمادی الاخریٰ	۵ رجب	۷ شعبان	۷ رمضان	۹ شوال	۹ ذی قعدہ

اب مثلاً ہمیں ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۲ مارچ کے نیچے قمری تاریخ یکم صفر ۱۴۲۷ ہجری ہے۔ ۲۰ مارچ = (۲ مارچ + ۱۸) ہے، لہذا قمری تاریخ (یکم صفر + ۱۸) = ۱۹ صفر ۱۴۲۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ عیسوی گر یگورین کو سوم وار کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۹ صفر ۱۴۲۷ ہجری کو بھی سوم وار کا دن تھا، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ۲۸ ستمبر ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ

۷ شعبان ۱۴۲۷ ہجری ہے۔ ۲۸ ستمبر = (یکم ستمبر + ۲۷) ہے، لہذا قمری ایام (۲۷ + ۷) = ۳۴ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۳۰ دن شعبان کے) = ۴ رمضان ۱۴۲۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ ستمبر ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ رمضان ۱۴۲۷ ہجری کا دن بھی جمعرات ہی ہے، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۶ اگست ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۵ رجب ۱۴۲۷ ہجری ہے۔ ۲۶ اگست = (یکم اگست + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۲۵ + ۵) = ۳۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۰ - ۲۹ دن رجب کے) = یکم شعبان ۱۴۲۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ اگست ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم شعبان ۱۴۲۷ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

۲۔ ہم سال ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ۱۷۹۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۴۰۴ ہے، لہذا $1795 - 1404 = 391$ ہے۔

سال	ماہ	دن	میزان
۸۰۶	۰	۰	بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۴۰۴ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۴۰۳	۶	۹	بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمارا ۳۹۱ کے مقابل ہجری مدت =
۱۴۰۹	۶	۹	

پس یکم جنوری ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۹ جمادی الاخریٰ ۱۴۰۹ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تاریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے تاریخ ”۹“ دیکھیں تو اسی سمت میں دی گئی قمری چال کے عین مطابق سال ۱۷۹۵ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۷۹۵ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ جمادی الاخریٰ ۱۴۰۹ھ	۱۰ رجب	۹ شعبان	۱۰ رمضان	۱۱ اشوال	۱۲ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ ذی الحجہ	۱۴ محرم ۱۲۱۰ھ	۱۶ صفر	۱۶ ربیع الاول	۱۸ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ

اب ہم مثلاً ۲۸ مارچ ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۹ شعبان ۱۴۰۹ ہجری ہے۔ ۲۸ مارچ = (یکم مارچ + ۲۷) ہے، لہذا قمری ایام (۹)

(۲۷ = ۳۶) ہوئے اور قمری تاریخ (۳۶-۳۰ دن شعبان کے) = ۶ رمضان ۱۲۰۹ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ مارچ ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ رمضان ۱۲۰۹ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۳ اکتوبر ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۶ ربیع الاول ۱۲۱۰ ہجری ہے۔ ۲۳ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۲۳) ہے، لہذا قمری ایام (۲۳ + ۱۶) = ۳۹ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۹-۲۹ دن ربیع الاول کے) = ۱۰ ربیع الثانی ۱۲۱۰ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ ربیع الثانی ۱۲۱۰ ہجری کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۹ ربیع الثانی ۱۲۱۰ ہجری ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۱۲ اگست ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ محرم ۱۲۱۰ ہجری ہے، پس ۱۲ اگست کو قمری تاریخ (۱۱ + ۱۳) = ۲۵ محرم ۱۲۱۰ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۲ اگست ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۵ محرم ۱۲۱۰ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

۵۔ ہم سال ۲۲۹۷ عیسوی کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ۲۲۹۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۱۸۶ ہے۔ پس ۲۲۹۷ = (۲۱۸۶ + ۱۱۱) ہے۔

سال دن ماہ

۱۶۱۲ ۰ ۰ = بہ مطابق جدول حصہ الف ۲۱۸۶ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت

۱۱۴ ۱۱ ۵ = بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۱۱ کے مقابل ہجری مدت

۱۷۲۶ ۱۱ ۵ = میزان

پس یکم جنوری ۲۲۹۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۵ ذی قعدہ ۱۷۲۶ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے تاریخ "۵" دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری چال کے عین مطابق سال ۲۲۹۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۲۹۷ء	۶ ذی الحجہ	۵ محرم ۱۷۲۶	۶ صفر	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۵ ذی قعدہ ۱۷۲۶ھ	۶ ذی الحجہ	۵ محرم ۱۷۲۶	۶ صفر	یکم اپریل	یکم نومبر	یکم دسمبر

السيرة ﴿۳۳﴾ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ ۲۰۳ تو ملی جداول اور ان کے متعلقات

۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۲ رجب	۱۲ شعبان	۱۴ رمضان	۱۴ اشوال
-----------------	------------------	--------	----------	----------	----------

۶۔ ہم سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سالوں میں ۴۰۰۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۷۵۰ ہے، اس لیے $4000 = (250 + 3500)$ ہے۔

سال	ماہ	دن	
۳۲۲۴	۰	۰	= یہ مطابق جدول الف ۳۷۵۰ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت
۲۵۸	۲	۱۱	= بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۵۰ کے مقابل ہجری مدت
۳۲۸۲	۲	۱۱	= میزان

بہ مطابق جدول حصہ الف ہجری تواریخ میں کی ایک دن، لہذا میزان = ۱۰ ۲ ۳۲۸۲

پس یکم جنوری ۴۰۰۰ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۰ صفر ۳۲۸۲ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے تاریخ "۱۰" دیکھیں تو اِنقیست میں دی گئی قمری چال کے عین مطابق سال ۴۰۰۰ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۴۰۰۰ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ صفر ۳۲۸۲ھ	۱۱ ربيع الاول	۱۰ ربيع الثاني	۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۳ رجب
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ شعبان	۱۵ رمضان	۱۷ اشوال	۱۷ اذی قعدہ	۱۹ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۳۲۸۳ھ

اب مثلاً ہمیں ۲۵ مئی ۴۰۰۰ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ جمادی الاخریٰ ۳۲۸۲ ہجری ہے۔ ۲۵ مئی = (یکم مئی + ۲۴) ہے، لہذا قمری ایام $(24 + 12) = 36 = 36$ ہوئے اور قمری تاریخ $(36 - 30)$ دن جمادی الاخریٰ کے = ۶ رجب ۳۲۸۲ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ مئی ۴۰۰۰ عیسوی کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ رجب ۳۲۸۲ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہم ۲۷ دسمبر ۴۰۰۰ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ محرم ۳۲۸۳ ہجری ہے۔ ۲۷ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۶) ہے، لہذا قمری ایام $(26 + 19) = 45 = 45$ ہوئے اور قمری تاریخ $(45 - 29)$ دن محرم کے = ۱۶ صفر ۳۲۸۳ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ دسمبر ۴۰۰۰ عیسوی کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۶ صفر ۳۲۸۳ ہجری کا دن بدھ برآمد

ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۵ صفر ۳۲۸۳ ہجری ہے۔

۷۔ ہم نے گریگورین عیسوی تقویم کے ہجری تقویم سے تقابلی کے لیے زیر نظر جدول کو اس طرح مرتب کیا ہے کہ اگرچہ ۱۵۸۲ عیسوی سے پہلے کی تقویم جیولین تقویم تھی، لیکن اگر اسے گریگورین تقویم میں بھی لیا جائے تو اس کا ہجری تقویم سے تقابلی ہو سکے۔ مثلاً ہم سال ۶۲۳ عیسوی کو جیولین کی بہ جائے گریگورین تقویم کا سال سمجھیں تو ۶۲۳ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ اسی جدول سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں میں ۶۲۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، لہذا $۶۲۳ - (۱ + ۶۲۲) =$ ۔

سال	ماہ	دن	
۰	۰	۰	بہ مطابق جدول حصہ الف ۶۲۲ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۱	۶	۲۰	بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار "۱" کے مقابل ہجری مدت =
۱	۶	۲۰	میزان =

پس یکم جنوری ۶۲۳ گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۰ جمادی الاخریٰ "۱" ہجری ہوئی۔ قمری تاریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے "۲۰" تاریخ دیکھیں تو انقیست میں دی گئی قمری تاریخ کی چال کے عین مطابق سال ۶۲۳ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے لیے قمری تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۰ جمادی الاخریٰ ۱ھ	۲۱ رجب	۲۰ شعبان	۲۱ رمضان	۲۲ شوال	۲۳ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۳ ذی الحجہ	۲۵ محرم ۲ھ	۲۷ صفر	۲۷ ربیع الاول	۲۹ ربیع الثانی	۲۹ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۲۴ نومبر ۶۲۳ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ ربیع الثانی ۲ ہجری ہے۔ ۲۴ نومبر = (یکم نومبر + ۲۳) ہے، لہذا قمری ایام $۵۲ = (۲۳ + ۲۹)$ ہوئے اور قمری تاریخ (۵۲ - ۳۰ = ۲۲ دن ربیع الثانی کے) = ۲۲ جمادی الاولیٰ ۲ ہجری ہوئی۔ دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۴ نومبر ۶۲۳ عیسوی گریگورین کا دن سوم وار اور دائی ہجری تقویم کی رو سے ۲۲ جمادی الاولیٰ ۲ ہجری کا دن بھی سوم وار ہے، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

چوں کہ قمری سال، شمسی سال سے کوئی گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، اس لیے ہر اگلے عیسوی سال کی یکم جنوری کو گذشتہ سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ ۱۱ دن بڑھ جائے گی۔ پس یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی گریگورین کو ہجری تاریخ (۲۰-۱۱) = ۹ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت تھی۔ یوں سال ۶۲۲ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۲ء گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ جمادی الاخریٰ قبل ہجرت	۱۰ رجب	۹ شعبان	۱۰ رمضان	۱۱ شوال	۱۲ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ ذی الحجہ	۱۴ محرم ہجری	۱۴ صفر	۱۶ ربیع الاول	۱۸ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ ذی الحجہ "۱" قبل ہجرت ہے۔ ۱۹ جولائی = (یکم جولائی + ۱۸) ہے، پس قمری ایام (۱۸ + ۱۳) = ۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱ - ۳۰) دن ذی الحجہ "۱" قبل ہجرت کے = یکم محرم "۱" ہجری۔ یعنی گریگورین عیسوی تقویم کے مطابق یکم محرم "۱" ہجری کو تاریخ ۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین برآمد ہوتی ہے۔ دائی عیسوی تقویم کے مطابق ۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین کو جمعہ اور دائی ہجری تقویم کے مطابق یکم محرم "۱" ہجری کو بھی جمعہ ہی کا دن تھا، لہذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

ب: اسی جدول کی مدد سے ہم ہجری تقویم کی تواریخ کا تقابل گریگورین عیسوی تقویم سے بہ خوبی کر سکتے ہیں۔ اس کی متعدد مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

۱۔ ہم سال ۱۴۰۸ ہجری کا تقابل گریگورین عیسوی تقویم کے متعلقہ مہینوں سے کرتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سالوں کی دائیں جانب جو ہجری سال دیے گئے ہیں، ان میں ۱۴۰۸ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۰۹ ہے، چوں کہ (۱۴۰۸ - ۱۲۰۹) = ۱۹۹ ہے، پس ۱۴۰۸ = (۱۲۰۹ + ۱۹۹) ہے۔ جدول کے اسی حصہ الف میں ۱۲۰۹ ہجری کی دائیں جانب عیسوی سال ۱۷۹۵ دیا گیا ہے۔ اب جدول کے حصہ ب میں ہجری تواریخ اور ان کے سال دیکھیں تو ہجری سال ۱۹۹ کی دائیں جانب عیسوی سال کا نمبر شمار ۱۹۳ ہے۔ اسے ۱۷۹۵ میں جمع کیا تو حاصل جمع (۱۷۹۵ + ۱۹۳) = ۱۹۸۸ عیسوی ہوا۔ یعنی ہجری سال ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی سال ۱۹۸۸ عیسوی ہے۔ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ (۱۹۸۸ - ۱۷۹۵) = ۱۹۳ ہے۔

سال	ماہ	دن	
۱۲۰۹	۰	۰	= ۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۱۹۹	۵	۱۱	بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۹۳ کے مقابل ہجری مدت =
۱۴۰۸	۵	۱۱	میزان =

پس یکم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے "۱۱" تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۸۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۴۰۸ھ	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۱ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۴ شوال
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۵ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۱۴۰۹ھ	۱۸ صفر	۲۰ ربیع الاول	۲۰ ربیع الثانی

قمری تواریخ کی چال کی مذکورہ جدول سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۴۰۸ ہجری کے جمادی الاولیٰ سے پہلے کے مہینے سال ۱۹۸۷ عیسوی کے مقابل گزر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ ہجری تھی، لہذا یکم جنوری ۱۹۸۷ عیسوی کو ہجری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر ۳۰ ربیع الثانی اور سال ۱۴۰۷ ہجری ہوا۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے "۳۰" تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۸۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۸۷ء	(۲ جنوری)	یکم فروری	یکم مارچ	(۲ مارچ)	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰ ربیع الثانی ۱۴۰۷ء	یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الآخریٰ	انیس جمادی الآخریٰ	یکم رجب	۳ یکم شعبان	۲ رمضان
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳ شوال	۴ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ	۷ محرم ۱۴۰۸ھ	۷ صفر	۹ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی

قمری تواریخ کی چال کی درج ذیل مباحث میں ہم یہ بھی واضح کر چکے ہیں کہ طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کو جو قمری تاریخ ہو، اسے اگر ۳۲ سے تفریق کیا جائے تو حاصل تفریق سے اسی

عیسوی مہینے کی وہ تاریخ برآمد ہوگی، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ اسی طرح جہت نمبر شمار والے عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل جو قمری تاریخ ہو، اسے ۳۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق سے اسی عیسوی مہینے کی وہ تاریخ ظاہر ہوگی، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جہت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۱-۵) = ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی برآمد ہوئی۔ اب مثلاً ہمیں ۲۳ محرم ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اس ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۱۴۰۸ ہجری ہے۔ ۲۳ محرم = (۱۶+۷) ہے، پس اس کے مقابل عیسوی تاریخ (یکم ستمبر + ۱۶) = ۱۷ ستمبر ۱۹۸۷ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ۲۸ ربیع الاول ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اسی ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۹ ربیع الاول ۱۴۰۸ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۸ ربیع الاول = (۱۹+۹) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم + ۱۹) = ۲۰ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شعبان ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ رجب ۱۴۰۸ ہجری ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۲-۱۱) = ۲۱ مارچ ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی شعبان ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی، یعنی یکم شعبان ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۸۸ عیسوی برآمد ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۹ ربیع الاول ۱۴۰۸ ہجری دی گئی ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۲-۹) = ۲۳ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی یعنی یکم ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۲۳ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی والی جدول میں یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ شوال ۱۴۰۸ ہجری دی گئی ہے۔ جون عیسوی سال کا چھٹا یعنی جہت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۱-۱۴) = ۱۷ جون ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ذی قعدہ ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی یعنی یکم ذی قعدہ ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۷ جون ۱۹۸۸ عیسوی ہوئی۔

اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی اور ۱۹۸۷ عیسوی کی دونوں جدول کو دیکھیے! ان میں صرف ہجری سال ۱۴۰۸ ہجری کے مہینوں کا ہی عیسوی مہینوں سے تقابل نہیں ملے گا، بل کہ ہجری سال ۱۴۰۷ ہجری اور ۱۴۰۹ ہجری کے بعض مہینوں کا تقابل بھی ملے گا۔ مثلاً ہم یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۸ صفر ۱۴۰۹ ہجری دی گئی ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا $(18 - 31) = 13$ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی، یعنی یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی ہوئی۔

عیسوی اور ہجری تقویم کی ان تقابلی تواریخ کے ایام ہفتہ میں دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے مطابقت کر لی جائے تو اگر کہیں ایک یا کبھی کبھار دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا ہے کہ یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی تھی۔ دائمی ہجری تقویم سے یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی گریگورین کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔ اور مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا تھا کہ یکم ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۳ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی تھی۔ دائمی ہجری اور دائمی عیسوی تقویم سے ہجری اور عیسوی دونوں تقابلی تواریخ کا دن سوم وار برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔

۲۔ ہم ۱۳۹۰ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی مہینوں کی تواریخ چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سالوں کی بائیں جانب جو ہجری سال دیے گئے ہیں، ان میں عیسوی سال ۱۷۹۵ کے مقابل ہجری سال ۱۲۰۹ دیا گیا ہے۔ ۱۲۰۹ کا عدد ۱۳۹۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ہے، پس $1390 - 1795 = 181$ ہے۔ جدول کے حصہ ب میں ہجری تواریخ اور سال دیکھتے جائیں تو معلوم ہوگا کہ سال ۱۸۱ ہجری کی دائیں جانب عیسوی سال کا نمبر شمار ۱۷۹۶ ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ۱۲۰۹ ہجری کے مقابل عیسوی سال ۱۷۹۵ ہے، اس میں ۱۷۹۶ جمع کرنے سے $(1795 + 1796) = 1991$ عیسوی والا سال ہجری سال ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل ہوا۔ $1991 - 1796 = 195$ ہے۔

سال ۱۲۰۹ دن ۰ ۰

برطابق جدول حصہ الف ۱۷۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =

برطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۷۹۶ کے مقابل ہجری مدت =

سال ۱۸۱ دن ۱۱ ۳

پس یکم جنوری ۱۹۷۱ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے ”۳“ تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۷۱ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۷۱	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ	۳ ذی الحجہ	۳ محرم ۱۳۹۱ھ	۴ صفر	۵ ربیع الاول	۶ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۷ جمادی الاولیٰ	۸ جمادی الاخریٰ	۱۰ رجب	۱۰ شعبان	۱۲ رمضان	۱۲ شوال

سال ۱۹۷۱ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۳۹۰ ہجری کے ذی قعدہ سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۱۹۷۰ عیسوی کے مقابل رہے ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۷۱ عیسوی کو ہجری تاریخ ۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری تھی، لہذا یکم جنوری ۱۹۷۰ عیسوی کو ہجری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر ۲۲ شوال اور سال ۱۳۸۹ ہجری ہوا، لہذا قمری تواریخ کی جدول کی روشنی میں سال ۱۹۷۰ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۷۰ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ	۲۳ ذی قعدہ	۲۲ ذی الحجہ	۲۳ محرم ۱۳۹۰ھ	۲۴ صفر	۲۵ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر (۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۲۷ جمادی اولیٰ	۲۹ جمادی الآخریٰ	۲۹ رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	

سال ہائے ۱۹۷۱، اور ۱۹۷۰ عیسوی کی مذکورہ جداول کو دیکھیے ان میں صرف سال ۱۳۹۰ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی مہینے ہی نہیں، بل کہ سال ہائے ۱۳۸۹، اور ۱۳۹۱ ہجری کے بعض مہینوں کے مقابل بھی عیسوی مہینے ملتے ہیں۔ اب ہمیں مثلاً یکم محرم ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰ عیسوی والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۸۹ ہجری دی گئی ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۲-۲۲) = ۱۰ مارچ ۱۹۷۰ عیسوی کو اگلے

قمری مہینے یعنی محرم ۱۳۹۰ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۷۰ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم شعبان ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰ عیسوی والی جدول میں ۱۲ اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ یکم شعبان ۱۳۹۰ ہجری لکھی ہے، پس یہاں کسی تکلف کی ضرورت ہی نہ رہی یعنی یکم شعبان ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۰ عیسوی ہے۔ اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰ عیسوی والی جدول میں یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ یکم شوال ہے۔ دسمبر عیسوی سال کا بار ہواں یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۱-۳۱) = ۳۰ دسمبر ۱۹۷۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی، پس یکم ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری کو عیسوی تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۰ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۳۹۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۱ عیسوی والی جدول میں یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۳ ذی الحجہ ۱۳۹۰ ہجری دی گئی ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳-۳۱) = ۲۷ فروری ۱۹۷۱ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۳۹۱ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۳۹۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۷ فروری ۱۹۷۱ عیسوی تھی۔ اور مثلاً ہمیں ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰ عیسوی والی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ ہجری ہے۔ چونکہ ۲۰ جمادی الاولیٰ = (۷-۲۷) ہے، پس عیسوی تاریخ (یکم اگست - ۷) = ۲۵ جولائی ۱۹۷۰ عیسوی ہوئی۔ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ ہجری کا دن دائمی ہجری تقویم کی رو سے ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ جولائی ۱۹۷۱ عیسوی گریگورین کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر معلوم کردہ عیسوی و ہجری تواریخ کے ایام ہفتہ میں مطابقت کرنے سے اگر ایک یا دو دن کا فرق نکلے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ہم ۱۴۳۷ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی مہینے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سال ۱۹۷۵ کے مقابل ہجری سال ۱۴۰۹ دیا گیا ہے۔ ۱۴۰۹ کا عدد ۱۴۳۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ہے یعنی ۱۴۳۷ = (۱۴۰۹ + ۲۲۸) ہے۔ جدول کے حصہ ب میں ہجری سال ۲۲۸ کی دائیں جانب عیسوی سال کا نمبر شمار ۲۲۱ ہے، اسے ۱۹۷۵ میں جمع کیا تو (۲۲۱ + ۱۹۷۵) = ۲۰۱۶ عیسوی کا سال ہجری تقویم کے سال ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل ہوا۔ ۲۰۱۶ عیسوی = (۲۲۱ + ۱۹۷۵) ہے۔

سال	ماہ	دن	
۱۲۰۹	۰	۰	= بمطابق جدول حصہ الف ۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۲۲۸	۳	۲۰	= بمطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۲۱ کے مقابل ہجری مدت =
۱۴۳۷	۳	۲۰	= میزان =

پس یکم جنوری ۲۰۱۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۷ ہجری برآمد ہوئی تو حسب قواعد سال ۲۰۱۶ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۶ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ	۲۱ ربیع الثانی	۲۰ جمادی الاولیٰ	۲۱ جمادی الثانی	۲۲ رجب	۲۳ شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۳ رمضان	۲۵ شوال	۲۷ ذی قعدہ	۲۷ ذی الحجہ	۲۹ محرم ۱۴۳۸ھ	۲۹ صفر

سال ۲۰۱۶ عیسوی کی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۴۳۷ ہجری کے ربیع الاول سے پہلے کے مہینوں کے مقابل عیسوی سال ۲۰۱۵ ہے۔ یکم جنوری ۲۰۱۶ کو ہجری تاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۷ ہجری ہے تو یکم جنوری ۲۰۱۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر ۹ ربیع الاول اور ہجری سال ۱۴۳۶ ہجری ہوا، لہذا سال ۲۰۱۵ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۵ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ	۱۰ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الثانی	۱۱ رجب	۱۲ شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ رمضان	۱۴ شوال	۱۶ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۱۴۳۷ھ	۱۸ صفر

اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۵ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ ۱۴۳۶ ہجری دی گئی ہے۔ اکتوبر عیسوی ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۵ء کی بجائے ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۵ء کی ہے، لہذا (۳۱-۱۶) = ۱۵۔ ۲۰۱۵ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۴۳۷ ہجری کی پہلی تاریخ دینی ہے، پس یکم محرم ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۱ اکتوبر ۲۰۱۵ عیسوی برآمد ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۶ عیسوی والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ ہجری ہے۔ مارچ

عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۲-۲۰) = ۱۲ مارچ ۲۰۱۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ ہجری کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔ پس یکم جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۲ مارچ ۲۰۱۶ عیسوی ظاہر ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۶ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ محرم ۱۴۳۸ ہجری دی گئی ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۲-۲۹) = ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی صفر ۱۴۳۸ ہجری کی پہلی تاریخ برآمد ہوئی۔ پس یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی ظاہر ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۵ عیسوی والی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری ہے۔ ۲۸ ذی قعدہ = (۱۶+۱۲) ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم ستمبر + ۱۶) = ۱ ستمبر ۲۰۱۵ عیسوی برآمد ہوتی ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۴ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۴ ذی قعدہ = (۱۶-۱۲) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم ستمبر - ۱۲) = ۲۰ اگست ۲۰۱۵ عیسوی برآمد ہوئی۔ دائی ہجری تقویم کی رو سے ۴ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری کا دن جمعرات اور دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۰ اگست ۲۰۱۵ عیسوی کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اور مثلاً ہم نے اوپر یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی برآمد کی تھی۔ دائی ہجری تقویم کی رو سے یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کا دن بدھ اور دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی گرگورین کا دن جمعرات برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۲ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کے تقابلیں میں اگر ایک یا دو دن کا فرق ہو تو دائی عیسوی اور دائی ہجری تقویم کی مدد سے اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۴۔ ہم ۱۴۲۹ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ اور مہینے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ہجری سالوں کے اعداد میں ۱۴۲۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۴۰۹ ہے، جس کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۷۹۵ عیسوی دیا گیا ہے۔ پس ۱۴۲۹ = (۱۴۰۹ + ۲۲۰) ہے۔ جدول کے حصہ ب میں سال ۲۱۹ ہجری کے بعد سال ۲۲۱ ہجری تو موجود ہے، لیکن ۲۲۰ ہجری موجود ہی نہیں۔ اس طرح کی صورت حال میں ہم ہمیشہ گذشتہ ہجری سال کو ہی لیں گے، لہذا یہاں بھی ہم (۲۱۹ + ۱۴۰۹) = ۱۴۲۸ ہجری کو لیں گے۔ اسی سے بات بن جائے گی۔ ۲۱۹ ہجری کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال کا شمار نمبر ۲۱۳ ہے، اسے ۱۷۹۵ میں جمع کیا تو ۱۴۲۸ ہجری کے مقابل عیسوی سال (۱۷۹۵ + ۲۱۳) = ۲۰۰۸ عیسوی ہوا۔

سال	ماہ	دن	
۱۲۰۹	۰	۰	= کے مقابل ہجری مدت
۲۱۹	۱۲	۲۲	= کے مقابل ہجری مدت
۱۴۲۸	۱۲	۲۲	= میزان

پس یکم جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں سال ۲۰۰۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۰۸ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ	۲۳ محرم ۱۴۲۹ھ	۲۲ صفر	۲۳ ربیع الاول	۲۳ ربیع الثانی	۲۵ جمادی الاولی	۲۶ جمادی الاولی
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر (۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر		
۲۷ رجب	۲۹ شعبان	۲۹ رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ	

سال ۲۰۰۸ عیسوی والی مذکورہ جدول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۴۲۹ ہجری کے سب کے سب مہینے سال ۲۰۰۸ عیسوی میں ہی آگئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ ہجری دی گئی ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۲-۲۲) = ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۴۲۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۴۲۹ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ عیسوی ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شعبان ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۷ رجب ۱۴۲۹ ہجری ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۳۱-۲۷) = ۴ اگست ۲۰۰۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی شعبان ۱۴۲۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم شعبان ۱۴۲۹ ہجری کو عیسوی تاریخ ۴ اگست ۲۰۰۸ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں ۲۷ صفر ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ صفر ۱۴۲۹ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۷ صفر = (۲۲+۵) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم مارچ + ۵) = ۶ مارچ ۲۰۰۸ عیسوی ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۶ صفر ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۶ صفر = (۲۲-۱۶) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم مارچ - ۱۶) = ۱۴ فروری ۲۰۰۸ عیسوی ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ صفر ۱۴۲۹ ہجری کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۳

فروری ۲۰۰۸ عیسوی گریگورین کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہماری یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کے ایام ہفتہ میں بھی دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے مطابقت سے اگر ایک یا دو دن کا فرق نکلے تو اسے درست کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ ہم سال ۳۲۲۳ ہجری کے مقابل عیسوی سال اور مہینے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۳۲۲۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۸۲۱ ہے یعنی $۳۲۲۳ = (۲۸۲۱ + ۴۰۳)$ ہے۔ جدول کے حصہ ب میں ہجری سال ۴۰۳ کے مقابل دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ۳۹۱ ہے اور جدول الف میں ہجری سال ۲۸۲۱ کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۳۳۵۹ ہے، جس میں ۳۹۱ جمع کرنے سے $۳۳۵۹ = (۳۹۱ + ۳۳۵۹)$ عیسوی کا سال، ہجری سال ۳۲۲۳ کے مقابل ہوتا ہے۔ $۳۳۵۹ = (۳۹۱ + ۳۳۵۹)$ ہے۔

سال	ماہ	دن	
۲۸۲۱	۰	۰	یہ مطابق جدول حصہ الف ۳۳۵۹ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۴۰۳	۶	۹	یہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۳۹۱ کے مقابل ہجری مدت =
۳۲۲۳	۶	۹	میزان =
۰	۰	۱	یہ مطابق جدول الف ہجری تواریخ میں کمی =
۳۲۲۳	۶	۸	باقی ماندہ ہجری مدت =

پس یکم جنوری ۳۳۵۹ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۸ جمادی الاخریٰ ۳۲۲۳ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی جدول کی روشنی میں سال ۳۳۵۹ عیسوی کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۳۵۹ھ	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ جمادی الاخریٰ ۳۲۲۳	۹ رجب	۸ شعبان	۹ رمضان	۱۰ اشوال	۱۱ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ ذی الحجہ	۱۳ محرم ۳۲۲۵ھ	۱۵ صفر	۱۵ ربیع الاول	۱۷ ربیع الثانی	۱۷ جمادی الاولیٰ

سال ۳۳۵۹ عیسوی والی مذکورہ جدول سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ ہجری سال ۳۲۲۳ ہجری کے جمادی الاخریٰ سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۳۳۵۹ عیسوی کے مقابل ہیں۔ یکم جنوری ۳۳۵۹ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ جمادی الاخریٰ ۳۲۲۳ ہجری ہو تو یکم جنوری ۳۳۵۹ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۱ دن کم ہو کر ۲۷ جمادی الاولیٰ اور ہجری سال ۳۲۲۳ ہجری ہوا۔ پس سال ۳۳۵۹ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری

تواریخ کی چال کی جدول حسب قواعد (قمری تواریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں) یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۳۷۲۹ھ	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون (۲ جون)
۲۷ جمادی الاولیٰ ۳۲۲۳ھ	۲۸ جمادی الثانی	۲۷ رجب	۲۸ شعبان	۲۹ رمضان	۳۰ شوال
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
کیم ذی الحجہ	۲ محرم ۳۲۲۴ھ	۳ صفر	۴ ربیع الاول	۶ ربیع الثانی	۶ جمادی اول

اب مثلاً ہمیں کیم محرم ۳۲۲۴ھ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم جولائی کے نیچے قمری تاریخ کیم ذی الحجہ ۳۲۲۳ھ ہجری ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۱-۳۲) = ۳۱ جولائی ۳۷۲۹ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۳۲۲۴ھ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس کیم محرم ۳۲۲۴ھ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۳۱ جولائی ۳۷۲۹ عیسوی گریگورین ہے۔ اور مثلاً ہمیں کیم جمادی الاخریٰ ۳۲۲۴ھ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۷۲۹ عیسوی کی جدول میں کیم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۶ جمادی الاولیٰ ۳۲۲۴ھ ہجری دی گئی ہے۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۶-۳۱) = ۲۵ دسمبر ۳۷۲۹ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی جمادی الاخریٰ ۳۲۲۴ھ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں کیم شوال ۳۲۲۴ھ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۷۵۰ عیسوی کی جدول میں کیم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۹ رمضان ۳۲۲۴ھ ہجری دی گئی ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا (۹-۳۱) = ۲۲ اپریل ۳۷۵۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی شوال ۳۲۲۴ھ ہجری کی پہلی تاریخ برآمد ہوتی ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۱۹ صفر ۳۲۲۴ھ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۷۲۹ عیسوی کی جدول میں کیم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۴ صفر ۳۲۲۴ھ ہجری دی گئی ہے۔ ۱۹ صفر = (۱۵+۴) ہے، لہذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (کیم ستمبر + ۱۵) = ۱۶ ستمبر ۳۷۲۹ عیسوی برآمد ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں ۲ صفر ۳۲۲۴ھ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲ صفر = (۲-۴) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (کیم ستمبر - ۲) = ۳۰ اگست ۳۷۲۹ عیسوی برآمد ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲ صفر ۳۲۲۴ھ ہجری کا دن جمعہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ اگست ۳۷۲۹ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۹ اگست ۳۷۲۹ عیسوی گریگورین ظاہر ہوتی ہے۔ دیگر تواریخ کا تقابل بھی دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے اسی طرح کیا جاسکتا ہے۔

اگر جدول کے بغیر ہجری سالوں کے مقابل متعلقہ عیسوی سال معلوم کرنا ہو تو ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ قمری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں سے ایک سال مزید کم کیا جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے جائیں۔ اس سے جو عیسوی سال برآمد ہو اس کی یکم جنوری کے مقابل ہجری تاریخ جدول کی مدد سے معلوم کریں۔ اگر ہجری سال کے محرم سے ذی الحجہ تک سارے مہینے اس عیسوی سال کے مقابل نہ ہوتے ہوں تو حسب ضرورت گزشتہ یا آئندہ عیسوی سال کو بھی ساتھ ملا نا ہوگا جیسا کہ اوپر مثالوں سے خوب واضح کیا جا چکا ہے۔

جولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ ہجری تقویم

۱۱۵ اکتوبر ۱۵۸۲ عیسوی سے پہلے کی عیسوی تقویم کو جولین اور اس کے بعد کی تقویم کو گریگورین کہا جاتا ہے۔ لیکن انگلستان میں گریگورین تقویم کا نفاذ ۱۷۵۲ عیسوی کے وسط میں ہوا اور بعض ممالک میں تو بیسویں صدی عیسوی کے اوائل تک جولین تقویم ہی چلتی رہی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دور چھٹی اور ساتویں صدی عیسوی کا ہے، لہذا اس دور کی قمری تقویم کا تقابل گریگورین کی بہ جائے جولین تقویم سے کیا جاتا ہے۔ جولین عیسوی تقویم میں سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵ء۲۵ دن ہوتی ہے۔ اس لیے ۲۲۸ سالوں کی دنوں میں مدت $(۳۶۵ \times ۲۲۸) = ۸۳۲۷۷$ دن ہوتی ہے۔ قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵ء۰۶ دن ہوتی ہے۔ اس حساب سے ۲۳۵ ہجری (قمری) سالوں کی دنوں میں مدت $(۳۶۵ \times ۲۳۵) = ۸۳۲۷۷$ دن ہوتی ہے، جو مذکورہ عیسوی مدت سے یہ قدر $(۸۳۲۷۷ - ۸۳۲۷۷) = ۰$ دن یعنی $(۳۶۵ \times ۲۳۵) = ۸۳۲۷۷$ گھنٹے، $(۶۰ \times ۸۳۲۷۷) = ۵۰۹۶۶۲۰$ گھنٹے اور کوئی ۲۷ منٹ کم ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جولین عیسوی تقویم میں ہر ۲۲۸ سالوں کے بعد قمری تاریخ اور مہینے عموماً درست رہیں گے، البتہ قمری تاریخ میں عموماً ایک دن کا اضافہ کرنا پڑے گا اور ہر ۲۲۸ سالہ عیسوی دور پر ہجری سالوں میں ۲۳۵ سالوں کا اضافہ ہو جائے گا۔ جولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ ہجری تقویم کی یہ جدول ان ہی مذکورہ بالا امور کے پیش نظر تیار کی گئی ہے، جو دو حصوں الف اور ب پر مشتمل ہے۔ اس سے مستفید ہونے کا طریقہ جدول کے ان دونوں حصوں کے آخر میں مثالوں سے سمجھایا گیا ہے۔

(الف)

قمری تواریخ میں اضافہ	ہجر سال	جیوین عیسوی سال
x	صفر	۶۲۲
۱	۲۳۵	۸۵۰
۱	۴۷۰	۱۰۷۸
۲	۷۰۵	۱۳۰۶
۳	۹۴۰	۱۵۳۴

(ب)

ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ	ہجری تاریخ
۱۳ ذی الحجہ ۵۰ھ	۱۸ ربیع الاول ۲۶ھ	۲۵	۲۳ جمادی الثانی ۱۰ھ	۱	۱
۲۳ ذی الحجہ ۵۱ھ	۲۹ ربیع الاول ۲۷ھ	۲۶	۴ رجب ۲ھ	۲	۲
۶ محرم ۵۲ھ	۱۰ ربیع الثانی ۲۸ھ	۲۷	۱۵ رجب ۳ھ	۳	۳
۷ محرم ۵۳ھ	۲۱ ربیع الثانی ۲۹ھ	۲۸	۲۶ رجب ۴ھ	۴	۴
۲۷ محرم ۵۵ھ	۲ جمادی الاول ۳۰ھ	۲۹	۷ شعبان ۵ھ	۵	۵
۹ صفر ۵۶ھ	۱۳ جمادی الاول ۳۱ھ	۳۰	۱۸ شعبان ۶ھ	۶	۶
۲۰ صفر ۵۷ھ	۲۴ جمادی الاول ۳۲ھ	۳۱	۲۹ شعبان ۷ھ	۷	۷
۱۲ ربیع الاول ۵۸ھ	۶ جمادی الثانی ۳۳ھ	۳۲	۱۰ رمضان ۸ھ	۸	۸
۲۳ ربیع الاول ۵۹ھ	۱۶ جمادی الثانی ۳۴ھ	۳۳	۲۱ رمضان ۹ھ	۹	۹
۲ ربیع الاول ۶۰ھ	۲۷ جمادی الثانی ۳۵ھ	۳۴	۲ شوال ۱۰ھ	۱۰	۱۰
۲ ربیع الثانی ۶۱ھ	۹ رجب ۳۶ھ	۳۵	۱۳ شوال ۱۱ھ	۱۱	۱۱
۱۵ ربیع الثانی ۶۲ھ	۲۰ رجب ۳۷ھ	۳۶	۲۳ شوال ۱۲ھ	۱۲	۱۲
۲۶ ربیع الثانی ۶۳ھ	۳۱ شعبان ۳۸ھ	۳۷	۶ ذی قعدہ ۱۳ھ	۱۳	۱۳
۷ جمادی الاول ۶۴ھ	۱۲ شعبان ۳۹ھ	۳۸	۱۶ ذی قعدہ ۱۴ھ	۱۴	۱۴
۱۸ جمادی الاول ۶۵ھ	۲۳ شعبان ۴۰ھ	۳۹	۲۷ ذی قعدہ ۱۵ھ	۱۵	۱۵
۲۹ جمادی الاول ۶۶ھ	۴ رمضان ۴۱ھ	۴۰	۹ ذی الحجہ ۱۶ھ	۱۶	۱۶
۱۰ جمادی الثانی ۶۷ھ	۱۵ رمضان ۴۲ھ	۴۱	۲۰ ذی الحجہ ۱۷ھ	۱۷	۱۷
۲۱ جمادی الثانی ۶۸ھ	۲۵ رمضان ۴۳ھ	۴۲	۱ محرم ۱۹ھ	۱۸	۱۸
۳ رجب ۶۹ھ	۷ شوال ۴۴ھ	۴۳	۱۲ محرم ۲۰ھ	۱۹	۱۹
۱۳ رجب ۷۰ھ	۱۸ شوال ۴۵ھ	۴۴	۲۳ محرم ۲۱ھ	۲۰	۲۰
۲۳ رجب ۷۱ھ	۲۹ شوال ۴۶ھ	۴۵	۴ صفر ۲۲ھ	۲۱	۲۱
۶ شعبان ۷۲ھ	۱۰ ذی قعدہ ۴۷ھ	۴۶	۱۵ صفر ۲۳ھ	۲۲	۲۲
۱۷ شعبان ۷۳ھ	۲۱ ذی قعدہ ۴۸ھ	۴۷	۲۶ صفر ۲۴ھ	۲۳	۲۳
۲۷ شعبان ۷۴ھ	۳۱ ذی الحجہ ۴۹ھ	۴۸	۷ ربیع الاول ۲۵ھ	۲۴	۲۴

بھری تاریخ	بھری تاریخ	بھری تاریخ	بھری تاریخ	بھری تاریخ	بھری تاریخ
۹ محرم ۱۵۳ھ	۱۴۹	۹ ذی قعدہ ۱۱۴ھ	۱۱۱	۹ رمضان ۷۵ھ	۷۳
۲۰ محرم ۱۵۵ھ	۱۵۰	۲۰ ذی قعدہ ۱۱۵ھ	۱۱۲	۲۰ رمضان ۷۶ھ	۷۴
بھری ۱۵۶ھ	۱۵۱	بھری الحجہ ۱۱۶ھ	۱۱۳	بھری شوال ۷۷ھ	۷۵
۱۶ صفر ۱۵۷ھ	۱۵۲	۱۲ ذی الحجہ ۱۱۷ھ	۱۱۴	۱۲ شوال ۷۸ھ	۷۶
۲۳ صفر ۱۵۸ھ	۱۵۳	۲۳ ذی الحجہ ۱۱۸ھ	۱۱۵	۲۳ شوال ۷۹ھ	۷۷
۲ ربیع الاول ۱۵۹ھ	۱۵۴	۲ محرم ۱۲۰ھ	۱۱۶	۲ ذی قعدہ ۸۰ھ	۷۸
۱۵ ربیع الاول ۱۶۰ھ	۱۵۵	۱۵ محرم ۱۲۱ھ	۱۱۷	۱۵ ذی قعدہ ۸۱ھ	۷۹
۲۶ ربیع الاول ۱۶۱ھ	۱۵۶	۲۶ محرم ۱۲۲ھ	۱۱۸	۲۶ ذی قعدہ ۸۲ھ	۸۰
۸ ربیع الثانی ۱۶۲ھ	۱۵۷	۷ صفر ۱۲۳ھ	۱۱۹	۷ ذی الحجہ ۸۳ھ	۸۱
۱۸ ربیع الثانی ۱۶۳ھ	۱۵۸	۱۸ صفر ۱۲۴ھ	۱۲۰	۱۸ ذی الحجہ ۸۴ھ	۸۲
۲۹ ربیع الثانی ۱۶۴ھ	۱۵۹	۲۹ صفر ۱۲۵ھ	۱۲۱	۲۹ ذی الحجہ ۸۵ھ	۸۳
۱۱ جمادی الاول ۱۶۵ھ	۱۶۰	۱۱ ربیع الاول ۱۲۶ھ	۱۲۲	۱۰ محرم ۸۷ھ	۸۴
۲۲ جمادی الاول ۱۶۶ھ	۱۶۱	۲۱ ربیع الاول ۱۲۷ھ	۱۲۳	۲۱ محرم ۸۸ھ	۸۵
۳ جمادی الثانی ۱۶۷ھ	۱۶۲	۳ ربیع الثانی ۱۲۸ھ	۱۲۴	۳ صفر ۸۹ھ	۸۶
۱۴ جمادی الثانی ۱۶۸ھ	۱۶۳	۱۴ ربیع الثانی ۱۲۹ھ	۱۲۵	۱۴ صفر ۹۰ھ	۸۷
۲۵ جمادی الثانی ۱۶۹ھ	۱۶۴	۲۵ ربیع الثانی ۱۳۰ھ	۱۲۶	۲۳ صفر ۹۱ھ	۸۸
۶ رجب ۱۷۰ھ	۱۶۵	۶ جمادی الاول ۱۳۱ھ	۱۲۷	۶ ربیع الاول ۹۲ھ	۸۹
۷ رجب ۱۷۱ھ	۱۶۶	۷ جمادی الاول ۱۳۲ھ	۱۲۸	۷ ربیع الاول ۹۳ھ	۹۰
۲۸ رجب ۱۷۲ھ	۱۶۷	۲۸ جمادی الاول ۱۳۳ھ	۱۲۹	۲۷ ربیع الاول ۹۴ھ	۹۱
۹ شعبان ۱۷۳ھ	۱۶۸	۹ جمادی الثانی ۱۳۴ھ	۱۳۰	۹ ربیع الثانی ۹۵ھ	۹۲
۲۰ شعبان ۱۷۴ھ	۱۶۹	۲۰ جمادی الثانی ۱۳۵ھ	۱۳۱	۲۰ ربیع الثانی ۹۶ھ	۹۳
۷ محرم ۱۷۵ھ	۱۷۰	۷ رجب ۱۳۶ھ	۱۳۲	۷ جمادی الاول ۹۷ھ	۹۴
۱۲ رمضان ۱۷۶ھ	۱۷۱	۱۲ رجب ۱۳۷ھ	۱۳۳	۱۲ جمادی الاول ۹۸ھ	۹۵
۲۳ رمضان ۱۷۷ھ	۱۷۲	۲۳ رجب ۱۳۸ھ	۱۳۴	۲۳ جمادی الاول ۹۹ھ	۹۶
۳ شوال ۱۷۸ھ	۱۷۳	۳ شعبان ۱۳۹ھ	۱۳۵	۳ جمادی الثانی ۱۰۰ھ	۹۷
۱۵ شوال ۱۷۹ھ	۱۷۴	۱۵ شعبان ۱۴۰ھ	۱۳۶	۱۵ جمادی الثانی ۱۰۱ھ	۹۸
۲۶ شوال ۱۸۰ھ	۱۷۵	۲۶ شعبان ۱۴۱ھ	۱۳۷	۲۶ جمادی الثانی ۱۰۲ھ	۹۹
۸ ذی قعدہ ۱۸۱ھ	۱۷۶	۷ رمضان ۱۴۲ھ	۱۳۸	۷ رجب ۱۰۳ھ	۱۰۰
۱۸ ذی قعدہ ۱۸۲ھ	۱۷۷	۱۸ رمضان ۱۴۳ھ	۱۳۹	۱۸ رجب ۱۰۴ھ	۱۰۱
۲۹ ذی قعدہ ۱۸۳ھ	۱۷۸	۲۹ رمضان ۱۴۴ھ	۱۴۰	۲۹ رجب ۱۰۵ھ	۱۰۲
۱۱ ذی الحجہ ۱۸۴ھ	۱۷۹	۱۱ شوال ۱۴۵ھ	۱۴۱	۱۰ شعبان ۱۰۶ھ	۱۰۳
۲۲ ذی الحجہ ۱۸۵ھ	۱۸۰	۲۱ شوال ۱۴۶ھ	۱۴۲	۲۱ شعبان ۱۰۷ھ	۱۰۴
۳ محرم ۱۸۷ھ	۱۸۱	۳ ذی قعدہ ۱۴۷ھ	۱۴۳	۳ رمضان ۱۰۸ھ	۱۰۵
۱۴ محرم ۱۸۸ھ	۱۸۲	۱۴ ذی قعدہ ۱۴۸ھ	۱۴۴	۱۴ رمضان ۱۰۹ھ	۱۰۶
۲۵ محرم ۱۸۹ھ	۱۸۳	۲۵ ذی قعدہ ۱۴۹ھ	۱۴۵	۲۴ رمضان ۱۱۰ھ	۱۰۷
۶ صفر ۱۹۰ھ	۱۸۴	۶ ذی الحجہ ۱۵۰ھ	۱۴۶	۶ شوال ۱۱۱ھ	۱۰۸
۱۷ صفر ۱۹۱ھ	۱۸۵	۱۷ ذی الحجہ ۱۵۱ھ	۱۴۷	۱۷ شوال ۱۱۲ھ	۱۰۹
۲۸ صفر ۱۹۲ھ	۱۸۶	۲۸ ذی الحجہ ۱۵۲ھ	۱۴۸	۲۸ شوال ۱۱۳ھ	۱۱۰

کیم جنوری نمبر شمار	جہری تاریخ	کیم جنوری نمبر شمار	جہری تاریخ	کیم جنوری نمبر شمار	جہری تاریخ
۱۸۷	۹ ربیع الاول ۱۹۳ھ	۲۰۱	۱۴ شعبان ۲۰۷ھ	۲۱۵	۱۹ محرم ۲۲۲ھ
۱۸۸	۲۰ ربیع الاول ۱۹۴ھ	۲۰۲	۲۵ شعبان ۲۰۸ھ	۲۱۶	۲۹ محرم ۲۲۳ھ
۱۸۹	کیم ربیع الثانی ۱۹۵ھ	۲۰۳	۶ رمضان ۲۰۹ھ	۲۱۷	۱۱ صفر ۲۲۴ھ
۱۹۰	۱۲ ربیع الثانی ۱۹۶ھ	۲۰۴	۱۷ رمضان ۲۱۰ھ	۲۱۸	۲۲ صفر ۲۲۵ھ
۱۹۱	۲۳ ربیع الثانی ۱۹۷ھ	۲۰۵	۲۸ رمضان ۲۱۱ھ	۲۱۹	۳ ربیع الاول ۲۲۶ھ
۱۹۲	۵ جماد الاول ۱۹۸ھ	۲۰۶	۹ شوال ۲۱۲ھ	۲۲۰	۱۴ ربیع الاول ۲۲۷ھ
۱۹۳	۱۵ جماد الاول ۱۹۹ھ	۲۰۷	۲۰ شوال ۲۱۳ھ	۲۲۱	۲۵ ربیع الاول ۲۲۸ھ
۱۹۴	۲۶ جماد الاول ۲۰۰ھ	۲۰۸	۲ ذی قعدہ ۲۱۴ھ	۲۲۲	۶ ربیع الثانی ۲۲۹ھ
۱۹۵	۸ جمادی الثانی ۲۰۱ھ	۲۰۹	۱۲ ذی قعدہ ۲۱۵ھ	۲۲۳	۱۷ ربیع الثانی ۲۳۰ھ
۱۹۶	۱۹ جمادی الثانی ۲۰۲ھ	۲۱۰	۲۳ ذی قعدہ ۲۱۶ھ	۲۲۴	۲۸ ربیع الثانی ۲۳۱ھ
۱۹۷	۲۹ جمادی الثانی ۲۰۳ھ	۲۱۱	۵ ذی الحجہ ۲۱۷ھ	۲۲۵	۹ جمادی الاول ۲۳۲ھ
۱۹۸	۱۱ رجب ۲۰۴ھ	۲۱۲	۱۵ ذی الحجہ ۲۱۸ھ	۲۲۶	۲۰ جمادی الاول ۲۳۳ھ
۱۹۹	۲۲ رجب ۲۰۵ھ	۲۱۳	۲۶ ذی الحجہ ۲۱۹ھ	۲۲۷	۲ جمادی الثانی ۲۳۴ھ
۲۰۰	۳ شعبان ۲۰۶ھ	۲۱۴	۸ محرم ۲۲۱ھ	۲۲۸	۱۲ جمادی الثانی ۲۳۵ھ

تفہیم بہ ذریعہ امثلہ (الف)

۱۔ ہمیں کیم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مقابل جہری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۱۴۸۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۳۰۶ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب جہری سال ۷۰۵ ہے۔ ۱۴۸۵ سے ۱۳۰۶ کو تفریق کرنے سے حاصل تفریق

$$(۱۴۸۵ - ۱۳۰۶) = ۱۷۹$$

ہے۔ یہ الفاظ دیگر ۱۴۸۵ = (۱۷۹ + ۱۳۰۶) ہے۔

سال دن ماہ

بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں کے مقابل جہری مدت = ۷۰۵ ۰ ۰

بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۷۹ کے مقابل جہری مدت = ۱۸۳ ۱۲ ۱۱

بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں پر قمری تاریخ میں اضافہ = ۰ ۰ ۲

میزان = ۱۳ ۱۲ ۸۸۹

پس کیم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مقابل جہری تاریخ ۱۳ ذی الحجہ ۸۸۹ جہری برآمد ہوئی۔ قمری تاریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں سال ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۱۳ ذی الحجہ ۸۸۹ھ	۱۴ محرم ۸۹۰ھ	۱۳ صفر	۱۴ ربیع الاول	۱۵ ربیع الثانی	۱۶

کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۷ جمادی الثانی	۱۸ حجب	۲۰ شعبان	۲۰ رمضان	۲۲ شوال	۲۲ ذی قعدہ

اب مثلاً ہمیں ۲۷ ستمبر کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ شعبان ۸۹۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۷ ستمبر = (کیم ستمبر + ۲۶) ہے، لہذا قمری ایام $(۲۶ + ۲۰) = ۴۶$ ہوئے اور قمری تاریخ $(۳۶ - ۳۰)$ = ۶ = ۱۶ رمضان ۸۹۰ ہجری ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینہ ان قواعد میں تیس دن کا لیا جائے گا۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ اپریل ۱۴۸۵ عیسوی مہینوں کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ ربیع الاول ۸۹۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۸ اپریل = (کیم اپریل + ۲۷) ہے، لہذا قمری ایام $(۲۷ + ۱۴) = ۴۱$ ہوئے اور قمری تاریخ $(۲۹ - ۴۱)$ دن ربیع الاول کے = ۱۲ ربیع الثانی ۸۹۰ ہجری ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی چھٹا نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ چھٹا نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینے کو ہم ان قواعد میں ۲۹ دن کا لیں گے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۹ جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ ذی الحجہ ۸۸۹ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۹ جنوری = (کیم جنوری + ۲۸) ہے، لہذا قمری ایام $(۲۸ + ۱۳) = ۴۱$ ہوئے اور قمری تاریخ $(۴۱ - ۳۰)$ دن ذی الحجہ کے = ۱۱ محرم ۸۹۰ ہجری ہوئی۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۹ جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کو بیٹھے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۱ محرم ۸۹۰ ہجری کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۲ محرم ۸۹۰ ہجری برآمد ہوتی ہے۔ دیگر تواریخ کے سلسلے میں بھی اس طرح کے ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ۶۲۳ سے قریب ترین عیسوی سال کا چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب ہجری سال "صفر" ہے، لہذا $(۶۲۳ - ۶۲۲) = ۱$ یعنی جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار "۱" کے مقابل جو ہجری تاریخ دی گئی ہے، وہی کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی کے مقابل سمجھی جائے گی، پس یہاں مزید کسی تکلف کی ضرورت نہ رہی۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار "۱" کے مقابل ہجری تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱ ہجری دی گئی ہے یعنی کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱ ہجری ہے۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول کے مطابق سال ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۲۳ جمادی الثانی اھ	۲۳ رجب	۲۳ شعبان	۲۳ رمضان	۲۵ شوال	۲۶ ذی قعدہ	۲۷ ذی الحجہ
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر (۱۲ اکتوبر)	کیم نومبر	کیم دسمبر		
۲۸ محرم ۲ھ	۳۰ صفر	۳۰ ربیع الاول	کیم ربیع الثانی	۳ جمادی الاولیٰ	۲ جمادی الثانی	

اب مثلاً ہمیں ۳۰ دسمبر ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲ جمادی الثانی ۲ ہجری دی گئی ہے۔ ۳۰ دسمبر = (کیم دسمبر + ۲۹) ہے، لہذا قمری ایام $(۲۹ + ۲) = ۳۱$ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱ - ۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۲ رجب ۲ ہجری ہوئی۔ دسمبر عیسوی سال کا بار ہوا یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے ہم نے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۰ مارچ ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ شعبان ۱ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۰ مارچ = (کیم مارچ + ۱۹) ہے، لہذا قمری ایام $(۱۹ + ۲۳) = ۴۲$ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲ - ۳۰ دن شعبان کے) = ۱۲ رمضان ۱ ہجری ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔ کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱ ہجری تھی۔ چون کہ قمری سال، شش سال سے کوئی گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، لہذا کیم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ (۲۳ - ۱۱) = ۱۲ جمادی الثانی اور قمری سال اقبل ہجرت ہوا۔ یعنی کیم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۲ جمادی الثانی اقبل ہجرت تھی۔ حسب قواعد سال ۶۲۲ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۱۲ جمادی الثانی اقبل ہجرت	۱۳ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۳ شوال	۱۵ ذی قعدہ
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۶ ذی الحجہ	۷ محرم ۱ ہجری	۱۹ صفر	۱۹ ربیع الاول	۲۱ ربیع الثانی	۲۱ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ ۱ ہجری اقبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۱۶ جولائی = (کیم جولائی + ۱۵) ہے، لہذا قمری ایام $(۱۵ + ۱۶) = ۳۱$ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱ - ۳۰ دن ذی الحجہ اقبل ہجرت کے) = کیم محرم ۱ ہجری ہوئی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا ہم نے اس کے مقابل قمری

مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ سن ہجری کا آغاز یعنی یکم محرم ۱ ہجری کی تاریخ، جیولین عیسوی تقویم کی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل تھی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کو جمعے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم محرم ۱ ہجری کو بھی جمعے کا ہی دن تھا، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ چنانچہ حوالے کی کتب مثلاً انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا اور انسائیکلو پیڈیا امیریکانہ وغیرہ میں یہی تاریخ اور دن دیا گیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۶ فروری ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ جب اقبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۲۶ فروری = (یکم فروری + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۲۵ + ۱۳) = ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۸ - ۲۹) = ۹ شعبان اقبل ہجرت ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ہم نے ۲۹ دن کا لیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ فروری ۶۲۲ عیسوی جیولین کا دن جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ شعبان اقبل ہجرت کا دن بھی جمعہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔

۳۔ ہم یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۳۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، جس کے مقابل ہجری سال ”صفر“ دیا گیا ہے، لہذا (۶۳۰ - ۶۲۲) = ۸ نمبر شمار کے مقابل جدول کے حصہ ب میں جو ہجری تاریخ دی گئی ہے، وہی یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل سمجھی جائے گی، چنانچہ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ۸ کے مقابل ہجری تاریخ ۱۰ رمضان ۸ ہجری دی گئی ہے۔ لہذا سال ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ رمضان ۸ھ	۱۱ شوال	۱۰ اذی قعدہ	۱۱ اذی الحج	۱۲ محرم ۹ھ	۱۳ صفر
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ ربیع الاول	۱۵ ربیع الثانی	۱۷ جمادی الاولیٰ	۱۷ جمادی الثانی	۱۹ رجب	۱۹ شعبان

اب مثلاً ہمیں ۸ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ صفر ۹ ہجری دی گئی ہے۔ ۸ جون = (یکم جون + ۷) ہے، لہذا قمری تاریخ (۷ + ۱۳) = ۲۰ صفر ۹ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۸ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کا دن جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۰ صفر ۹ ہجری قمری کا دن جمعرات برآمد ہوتا ہے، لیکن قمری تاریخ (۲۰ صفر ۹ ہجری) کی متعلقہ

تاریخ اور وقت کے اعتبار سے ۲۰ صفر ۹ ہجری قمری کا دن جمعہ ہی ہے، لہذا مذکورہ حسابی تخریج درست ہے۔ یہ فتح مکہ کی خالص قمری تقویم کے اعتبار سے تاریخ ہے۔ اس کے مقابل قمریہ شمسی تقویم کی تاریخ ۲۰ رمضان ۸ ہجری قمریہ شمسی تھی۔ اہل بیرومغازی نے فتح مکہ اور غزوہ حنین کی تو قیوت قمریہ شمسی تقویم میں کی ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۳ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ صفر ۹ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۳ جون = (یکم جون + ۲۲) ہے، لہذا قمری ایام (۲۲ + ۱۳) = ۳۵ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۵ - ۲۹ دن صفر کے) = ۶ ربیع الاول ۹ ہجری قمری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۳ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کو ہفتے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ ربیع الاول ۹ ہجری کو بھی ہفتے کا ہی دن تھا۔ یہ غزوہ حنین کی قمری تقویم کی تاریخ ہے۔ اہل سیر کی بیان کردہ تاریخ ۶ شوال ۸ ہجری، قمریہ شمسی تقویم کی ہے۔ عیسوی تاریخ ۲۳ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین تھی۔

۳۔ ہم سال ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۸۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب ہجری سال "صفر" ہے، لہذا یہاں بھی کسی تکلف کی ضرورت نہیں۔ (۶۲۲ - ۶۸۰) = ۵۸ ہے۔ جدول ب میں نمبر شمار ۵۸ کے مقابل ہجری تاریخ ۲۳ ربیع الاول ۶۰ ہجری دی گئی ہے، پس یہی قمری تاریخ یکم جنوری ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہے۔ حسب قواعد سال ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چالیوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۸۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۳ ربیع الاول ۶۰ھ	۲۳ ربیع الثانی	۲۳ جمادی الاولیٰ	۲۳ جمادی الثانی	۲۵ رجب	۲۶ شعبان	۲۷ رمضان
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲۸ شوال	۳۰ ذی قعدہ	۳۰ ذی الحجہ	یکم محرم ۶۱ھ	۲ صفر	۱۲ ربیع الاول	

اب مثلاً ہمیں ۱۱ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۱۲ اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ یکم محرم ۶۱ ہجری لکھی ہے۔ ۱۱ اکتوبر = (۱۲ اکتوبر + ۸) ہے، پس قمری تاریخ (۸ + ۱) = ۹ محرم ۶۱ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۱ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کو بدھ کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ محرم ۶۱ ہجری کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہذا صحیح قمری تاریخ ۱۰ محرم ۶۱ ہجری ہے۔ یہ کربلا میں سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تاریخ ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۳ مارچ ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ جمادی الاولیٰ ۶۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۳ مارچ = (یکم مارچ + ۲۲) ہے، لہذا قمری ایام (۲۲ + ۲۳) = ۴۵ اور قمری تاریخ (۲۵ - ۳۰ دن جمادی الاولیٰ کے) = ۱۵ جمادی الثانی ۶۰ ہجری ہوئی۔ دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۳ مارچ ۶۸۰ عیسوی جیولین کا دن جمعہ اور دائی ہجری تقویم کی رو سے ۱۵ جمادی الثانی ۶۰ ہجری کا دن جمعرات برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح قمری تاریخ ۱۶ جمادی الثانی ۶۰ ہجری ہے۔

۵۔ ہم سال ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل ہجری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۱۵۳۴ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۳۰۶ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب ہجری سال ۷۰۵ ہے۔ سال (۲۲۸ + ۱۳۰۶) = ۱۵۳۴ ہے۔

سال	ماہ	دن	
۷۰۵	۰	۰	یہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۲۳۵	۶	۱۲	یہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۲۸ کے مقابل ہجری مدت =
۰	۰	۲	یہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۹۴۰	۶	۱۳	میزان =

پس یکم جنوری ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ ۱۳ جمادی الثانی ۹۴۰ ہجری تھی۔ قمری تواریخ کی چال کی روشنی میں سال ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۳۴ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۳ جمادی الثانی ۹۴۰ھ	۱۵ رجب	۱۴ شعبان	۱۵ رمضان	۱۶ شوال	۱۷ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۸ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۹۴۱ھ	۲۱ صفر	۲۱ ربیع الاول	۲۳ ربیع الثانی	۲۳ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۱۵ نومبر ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ ربیع الثانی ۹۴۱ ہجری دی گئی ہے۔ ۱۵ نومبر = (یکم نومبر + ۱۴) ہے، لہذا قمری ایام (۱۴ + ۲۳) = ۳۷ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۷ - ۳۰ دن ربیع الثانی کے) = ۷ جمادی الاولیٰ ۹۴۱ ہجری ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۴ اپریل ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل

کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ رمضان ۹۴۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۳ اپریل = (یکم اپریل + ۲۳) ہے، لہذا قمری ایام (۲۳ + ۱۵) = ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۸ - ۲۹ دن رمضان کے) = ۹ شوال ۹۴۰ ہجری ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۲۳ اپریل ۱۵۳۳ عیسوی جیولین کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ شوال ۹۴۰ ہجری کا دن بھی بدھ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ میں بھی دائمی عیسوی و ہجری تقویم کی مدد سے مطابقت پیدا کی جاسکتی ہے اور اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نکلے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

ب: اسی جدول کی مدد سے ہم ہجری سالوں کا تقابل جیولین عیسوی تقویم سے کر سکتے ہیں۔ اس کی بھی متعدد مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

۱۔ ہم سال ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۹۸۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۹۴۰ ہے۔ پس ۹۸۵ = (۴۵ + ۹۴۰) ہے۔ جدول ب میں جو ہجری تواریخ اور سال دیے گئے ہیں، ان میں ۴۵ ہجری کی دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ”۴۴“ ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ہجری سال ۹۴۰ کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۳۳ دیا گیا ہے۔ اسے ۴۴ میں جمع کیا تو عیسوی سال (۴۴ + ۱۵۳۳) = ۱۵۷۷ عیسوی برآمد ہوا جو ۹۸۵ ہجری کے مقابل ہے۔ ۱۵۷۷ عیسوی = (۴۴ + ۱۵۳۳) ہے۔

سال	ہا	دن	
۹۴۰	۰	۰	یہ مطابق جدول الف ۱۵۳۳ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۴۵	۱۰	۱۸	یہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۴۴ کے مقابل ہجری مدت =
۰	۰	۳	یہ مطابق جدول الف ہجری تواریخ میں متعلقہ اضافہ =
۹۸۵	۱۰	۲۱	میزان =

پس یکم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۱ شوال ۹۸۵ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال حسب تواریخوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۱ شوال ۹۸۵ھ	۲۲ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۲ محرم ۹۸۶ھ	۲۳ صفر	۲۴ ربیع الاول

کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۲۵ ربیع الثانی	۲۶ جمادی الاولیٰ	۲۸ جمادی الثانی	۲۸ رجب	۳۰ شعبان	۳۰ رمضان

اوپر سال ۱۵۷۸ عیسوی والی جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۹۸۵ ہجری کے شوال سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۱۵۷۷ میں گزر گئے۔ کیم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۱ شوال ۹۸۵ ہجری تھی۔ ہجری سال چوں کہ عیسوی سال سے عموماً گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، لہذا کیم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ (۲۱ شوال - ۱۱) = ۱۰ شوال اور ہجری سال ۹۸۴ ہجری ہوا۔ یعنی کیم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۱۰ شوال ۹۸۴ ہجری تھی، لہذا سال ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۱۰ شوال ۹۸۴ھ	۱۱ ذی قعدہ	۱۰ ذی الحجہ	۱۱ محرم ۹۸۵ھ	۱۲ صفر	۱۳ ربیع الاول
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۳ ربیع الثانی	۱۵ جمادی الاولیٰ	۱۷ جمادی الثانی	۱۷ رجب	۱۹ شعبان	۱۹ رمضان

اب مثلاً ہمیں کیم جمادی الاولیٰ ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۵۷۷ عیسوی والی جدول میں کیم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ ربیع الثانی ۹۸۵ ہجری دی گئی ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ یعنی کیم جولائی کے مقابل قمری تاریخ ۱۳ ربیع الثانی کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۳۲ - ۱۳) = ۱۸ برآمد ہوگا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۸ جولائی کو اگلے قمری مہینے یعنی کیم جمادی الاولیٰ ۹۸۵ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس کیم جمادی الاولیٰ ۹۸۵ ہجری = ۱۸ جولائی ۱۵۷۷ عیسوی جیولین ہے۔

اور مثلاً ہم کیم شعبان ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر سال ۱۵۷۷ عیسوی کی جدول میں کیم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ رجب ۹۸۵ ہجری ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یعنی کیم اکتوبر کے مقابل قمری تاریخ ۱۷ رجب کو ۳۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۳۱ - ۱۷) = ۱۴ برآمد ہوگا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۴ اکتوبر کو اگلے قمری مہینے شعبان کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس کیم شعبان ۹۸۵ ہجری = ۱۴ اکتوبر ۱۵۷۷ عیسوی جیولین ہے۔

اور مثلاً ہمیں کیم ذی قعدہ ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۵۷۸

عیسوی کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۱ شوال ۹۸۵ ہجری ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس $(۳۲-۲۱) = ۱۱$ جنوری ۱۵۷۸ عیسوی جیولین کو اگلے قمری مہینے ذی قعدہ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ذی قعدہ ۹۸۵ ہجری = ۱۱ جنوری ۱۵۷۸ عیسوی جیولین ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۷ رمضان ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۵۷۷ عیسوی کی جدول میں یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ رمضان ۹۸۵ ہجری ہے۔ ۲۷ رمضان = $(۸+۱۹)$ ہے۔ پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم دسمبر + ۸) = ۹ دسمبر ۱۵۷۷ عیسوی ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رمضان ۹۸۵ ہجری کا دن اتوار اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۹ دسمبر ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کا دن سوم وار برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۸ دسمبر ۱۵۷۷ عیسوی جیولین ہے۔ اسی طرح دائمی عیسوی و ہجری تقاویم کے ذریعے دوسری تواریخ کی بھی پڑتال کی جاسکتی ہے اور حسب ضرورت ایک یا دو دن کے فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم سال ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۶۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ”صفر“ ہے، لہذا $(۶۱-صفر) = ۶۱$ ہی رہا۔ جدول کے حصہ ب میں جو ہجری سال دیے گئے ہیں، ان میں ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی نمبر شمار ۵۹ ہے۔ ادھر جدول الف میں ”صفر“ ہجری سال کے دائیں جانب عیسوی سال ۶۲۲ ہے۔ پس عیسوی سال $(۵۹+۶۲۲) = ۶۸۱$ عیسوی، سال ۶۱ ہجری کے مقابل ہوا۔ ۶۸۱ عیسوی = $(۵۹+۶۲۲)$ ہے۔

سال	ماہ	دن	
۰	۰	۰	بہ مطابق جدول حصہ الف ۶۲۲ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۶۱	۴	۴	بہ مطابق جدول حصہ ب ۵۹ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۶۱	۴	۴	میزان =

پس یکم جنوری ۶۸۱ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۴ ربیع الثانی ۶۱ ہجری قمری ہوئی۔ حسب قواعد سال ۶۸۱ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۸۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۴ ربیع الثانی ۶۱	۵ جمادی الاولیٰ	۲۳ جمادی الثانی	۵ رجب	۶ شعبان	۷ رمضان

السيرة ﴿۳۴﴾ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ ۲۲۸ تحویلی جداول اور ان کے متعلقات

کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۸ شوال	۹ ذی قعدہ	۱۱ ذی الحجہ	۱۱ محرم ۶۲ھ	۱۳ صفر	۱۳ ربیع الاول

سال ۶۸۱ عیسوی کی مذکورہ جدول سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۶۱ ہجری کے ربیع الثانی سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۶۸۰ عیسوی میں گزر گئے۔ کیم جنوری ۶۸۱ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۴ ربیع الثانی ۶۱ ہجری تھی، پس ایک سال پہلے کیم جنوری ۶۸۰ عیسوی کو قمری تاریخ (۴ ربیع الثانی-۱۱ دن) = ۲۳ ربیع الاول ۶۰ ہجری ہوئی۔ اس کے مطابق سال ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۲۳ ربیع الثانی	۲۳ جمادی الاولی	۲۳ جمادی الثانی	۲۵ رجب	۲۶ شعبان	۲۷ رمضان
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر (۱۲)	کیم نومبر	کیم دسمبر	
۲۸ شوال	۳۰ ذی قعدہ	۳۰ ذی الحجہ	کیم محرم ۶۱ھ	۲ صفر	۲ ربیع الاول

اب مثلاً ہمیں کیم محرم ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۸۰ عیسوی والی جدول میں ۱۲ اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ کیم محرم ۶۱ ہجری دی گئی ہے۔ دایمی ہجری تقویم کی رو سے کیم محرم ۶۱ ہجری کا دن سوم وار اور دایمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۲ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ کیم اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین ہے۔ یہی مہینہ سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی کربلا میں شہادت کا ہے۔ تاریخ شہادت ۱۰ محرم ۶۱ ہجری بہ مطابق ۱۱ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین بروز بدھ کی ہے۔

اور مثلاً ہمیں کیم ذی الحجہ ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۸۱ عیسوی کی جدول میں کیم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۹ ذی قعدہ ۶۱ ہجری دی گئی ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، یعنی (۳۱-۹) = ۲۲ اگست ۶۸۱ عیسوی جیولین کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس کیم ذی الحجہ ۶۱ ہجری = ۲۲ اگست ۶۸۱ عیسوی جیولین ہے۔ سال ۶۸۰ عیسوی اور ۶۸۱ عیسوی کی مذکورہ جدول سے یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ نہ صرف ۶۱ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ ان جداول میں آگئی ہیں، بل کہ ۶۰ ہجری اور ۶۲ ہجری کے بعض مہینوں کی عیسوی تواریخ بھی ان جداول میں آگئی ہیں۔

مثلاً ہمیں کیم رجب ۶۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۸۰ عیسوی والی

جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۶۰ ہجری دی گئی ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی حفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، یعنی اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ بہ الفاظ دیگر یکم رجب ۶۰ ہجری (۳۱-۲۳) = ۷ اپریل ۶۸۰ عیسوی جیولین برآمد ہوئی۔

دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رجب ۶۰ ہجری کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۷ اپریل ۶۸۰ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تو تاریخ میں بھی دائمی عیسوی اور ہجری تقویم کی مدد سے اسی طرح مطابقت کے ذریعے جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے اور اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ہم سال ۹۲۵ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۹۲۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۷۰۵ ہے۔ اسے ۹۲۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۹۲۵-۷۰۵) = ۲۲۰ ہے۔ ہم نے جدول کے حصہ ب میں ہجری سال دیکھے تو اس میں ۲۱۹ اور ۲۲۱ ہجری کے سال تو موجود ہیں، لیکن سال ۲۲۰ ہجری موجود ہی نہیں، اس لیے ہم سال ۲۱۹ ہجری ہی کو لیں گے اور سال ۹۲۵ ہجری کی بہ جائے ۹۲۳ ہجری کو پیش نظر رکھیں گے۔ ۹۲۳ = (۲۱۹ + ۷۰۵) ہے۔ جدول کے حصہ ب میں ۲۱۹ ہجری کی دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ۲۱۳ ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ۷۰۵ ہجری کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۳۰۶ عیسوی ہے۔ پس ہجری سال ۹۲۳ کے مقابل عیسوی سال (۱۳۰۶ + ۲۱۳) = ۱۵۱۹ عیسوی ہوگا۔ ۱۵۱۹ عیسوی = (۲۱۳ + ۱۳۰۶) ہے۔

سال	ماہ	دن	
۶۰۵	۰	۰	بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =
۲۱۹	۱۲	۲۶	بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۱۳ کے مقابل ہجری مدت =
۰	۰	۲	بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۹۲۳	۱۲	۲۸	میزان =

پس یکم جنوری ۱۵۱۹ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۹۲۳ ہجری برآمد ہوئی۔ لہذا سال

۱۵۱۹ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	(۲ مئی)	یکم جون
۱۵۱۹ عیسوی جیولین					

۲۸ ذی الحجہ ۹۲۳ھ	۲۹ محرم ۹۲۵ھ	۲۸ صفر	۲۹ ربیع الاول	۳۰ ربیع الثانی	کیم جمادی الاولیٰ	کیم جمادی الثانی
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	
۲ رجب	۳ شعبان	۵ رمضان	۵ شوال	۷ ذی قعدہ	۷ ذی الحجہ	

مذکورہ جدول میں سال ۹۲۵ ہجری کے سارے مہینے محرم سے ذی الحجہ تک آجاتے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں کیم محرم ۹۲۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۹۲۴ ہجری دی گئی ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم محرم ۹۲۵ ہجری (۳۲-۲۸) = ۴ جنوری ۱۵۱۹ عیسوی ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں کیم رمضان ۹۲۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۳ شعبان ۹۲۵ ہجری ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے یعنی رمضان کی پہلی تاریخ (۳۱-۳) = ۲۸ اگست ۱۵۱۹ عیسوی جیولین برآمد ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں کیم ذی الحجہ ۹۲۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی قعدہ ۹۲۵ ہجری ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، پس اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم ذی الحجہ ۹۲۵ ہجری (۳۲-۷) = ۲۵ نومبر ۱۵۱۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے کیم ذی الحجہ ۹۲۵ ہجری کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ نومبر ۱۵۱۹ عیسوی جیولین کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۴ نومبر ۱۵۱۹ عیسوی جیولین ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی اسی طریقے سے دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

۴۔ ہمیں ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تواریخ مطلوب ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۴۷۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۳۵ ہے، جسے ۴۷۰ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۴۷۰-۲۳۵) = ۲۳۵ ہوا۔ جدول کے حصہ ب میں ہجری سال ۲۳۵ کے مقابل دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ۲۲۸ ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ہجری سال ۲۳۵ کے دائیں جانب عیسوی سال ۸۵۰ ہے، پس عیسوی سال (۲۲۸+۸۵۰) = ۱۰۷۸ عیسوی، ہجری سال ۴۷۰ کے مقابل ہوا۔

دن ماہ سال

یہ مطابق جدول حصہ الف ۸۵۰ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت = ۲۳۵

۲۳۵	۶	۱۲	=	بہ مطابق جدول حصہ نمبر شمار ۲۲۸ کے مقابل ہجری مدت =
۰	۰	۱	=	بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں متعلقہ اضافہ =
۴۷۰	۶	۱۳	=	میزان =

پس یکم جنوری ۱۰۷۸ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۱۳ جمادی الثانی ۴۷۰ ہجری ہوئی۔

حسب قواعد سال ۱۰۷۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چالیوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۰۷۸ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۳ جمادی الثانی ۴۷۰ھ	۱۴ رجب	۱۳ شعبان	۱۴ رمضان	۱۵ شوال	۱۶ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۷ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۴۷۱ھ	۲۰ صفر	۲۰ ربیع الاول	۲۲ ربیع الثانی	۲۲ جمادی الاولیٰ

سال ۱۰۷۸ عیسوی کی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ ہجری سال ۴۷۰ کے جمادی الثانی سے

پہلے کے مہینہ گزشتہ عیسوی سال ۱۰۷۷ عیسوی میں گزر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۱۰۷۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۳ جمادی الثانی ۴۷۰ ہجری تھی تو اس سے ایک سال پہلے یکم جنوری ۱۰۷۷ عیسوی کو ہجری تاریخ (۱۱-۱۳) = ۲ جمادی الاخریٰ ۴۶۹ ہجری ہوئی۔ سال ۱۰۷۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی

چالیس قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۰۷۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲ جمادی الثانی ۴۶۹ھ	۳ رجب	۲ شعبان	۳ رمضان	۴ شوال	۵ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۶ ذی الحجہ	۷ محرم ۴۷۰ھ	۹ صفر	۹ ربیع الاول	۱۱ ربیع الثانی	۱۱ جمادی اول

سال ہائے ۱۰۷۸ اور ۱۰۷۷ عیسوی کی مذکورہ جداول سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان دونوں سالوں

کے عیسوی مہینوں کے مقابل سال ہائے ہجری ۴۶۹ اور ۴۷۰ کے بعض مہینے اور سال ۴۷۰ ہجری کے سب کے سب مہینے موجود ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۰۷۷ عیسوی کی جدول میں یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی الحجہ ۴۶۹ ہجری دی گئی ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۴۷۰ ہجری (۳۲-۷) = ۲۵ جولائی ۱۰۷۷

عیسوی جیولین ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم رمضان ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۰۷۸ عیسوی کی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ شعبان ۴۷۰ ہجری ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۴۷۰ ہجری (۳۲-۱۳) = ۱۹ مارچ ۱۰۷۸ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۰۷۸ عیسوی والی جدول میں یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی قعدہ ۴۷۰ ہجری ہے۔ جون عیسوی سال کا چھٹا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۴۷۰ ہجری (۳۱-۱۶) = ۱۵ جون ۱۰۷۸ عیسوی برآمد ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم شوال ۴۶۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۰۷۷ عیسوی والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۳ رمضان ۴۶۹ ہجری ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال ۴۶۹ ہجری (۳۱-۳) = ۲۸ اپریل ۱۰۷۷ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم جمادی الاولیٰ ۴۷۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۰۷۸ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۴۷۱ ہجری ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم جمادی الاولیٰ ۴۷۱ ہجری (۳۲-۲۲) = ۱۰ نومبر ۱۰۷۸ عیسوی ہے۔ دائی ہجری تقویم کی رو سے یکم جمادی الاولیٰ ۴۷۱ ہجری کا دن ہفتہ اور دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۰ نومبر ۱۰۷۸ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی اسی طرح دائی عیسوی اور ہجری تقاویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے اور اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

اگر جدول کے بغیر ہجری سالوں کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہو تو ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ قمری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں سے مزید ایک سال کم کیا جائے گا اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں ان میں مزید ۶۲ سال جمع کیے جائیں گے۔

جدول جیولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت تقویم

یکم محرم ۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تھی، لہذا یکم جنوری عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تک کی عیسوی مدت کے مقابل قمری تقویم کے قبل ہجرت سال اور مہینے ہی ہو سکتے ہیں۔

(الف)

قمری تواریخ میں اضافہ	قبل ہجرت سال	عیسوی سال
x	صفر	صفر
۱	۲۳۵	۲۲۸
۲	۲۴۰	۲۲۶

جدول جیولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت تقویم

(ب)

قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ
۱۶ رجب ۶۰۲ ق ھ	۳۹	۱۶ ذی الحجہ ۶۲۲ ق ھ	۲۰	۱۶ جمادی الاولیٰ ۶۳۱ ق ھ
۲۷ رجب ۶۰۱ ق ھ	۴۰	۲۷ ذی الحجہ ۶۲۱ ق ھ	۲۱	۲۷ جمادی الاولیٰ ۶۳۰ ق ھ
۸ شعبان ۶۰۰ ق ھ	۴۱	۸ محرم ۶۱۹ ق ھ	۲۲	۸ جمادی الثانی ۶۲۹ ق ھ
۱۹ شعبان ۵۹۹ ق ھ	۴۲	۱۹ محرم ۶۱۸ ق ھ	۲۳	۱۹ جمادی الثانی ۶۲۸ ق ھ
۳۰ شعبان ۵۹۸ ق ھ	۴۳	۳۰ محرم ۶۱۷ ق ھ	۲۴	۳۰ جمادی الثانی ۶۲۷ ق ھ
۱۱ رمضان ۵۹۷ ق ھ	۴۴	۱۱ صفر ۶۱۶ ق ھ	۲۵	۱۱ رجب ۶۳۶ ق ھ
۲۲ رمضان ۵۹۶ ق ھ	۴۵	۲۲ صفر ۶۱۵ ق ھ	۲۶	۲۲ رجب ۶۳۵ ق ھ
۴ شوال ۵۹۵ ق ھ	۴۶	۴ ربیع الاول ۶۱۴ ق ھ	۲۷	۴ شعبان ۶۳۴ ق ھ
۱۴ شوال ۵۹۴ ق ھ	۴۷	۱۴ ربیع الاول ۶۱۳ ق ھ	۲۸	۱۴ شعبان ۶۳۳ ق ھ
۲۵ شوال ۵۹۳ ق ھ	۴۸	۲۵ ربیع الاول ۶۱۲ ق ھ	۲۹	۲۵ شعبان ۶۳۲ ق ھ
۷ ذی قعدہ ۵۹۲ ق ھ	۴۹	۷ ربیع الثانی ۶۱۱ ق ھ	۳۰	۷ رمضان ۶۳۱ ق ھ
۱۸ ذی قعدہ ۵۹۱ ق ھ	۵۰	۱۸ ربیع الثانی ۶۱۰ ق ھ	۳۱	۱۸ رمضان ۶۳۰ ق ھ
۲۹ ذی قعدہ ۵۹۰ ق ھ	۵۱	۲۹ ربیع الثانی ۶۰۹ ق ھ	۳۲	۲۹ رمضان ۶۲۹ ق ھ
۱۰ ذی الحجہ ۵۸۹ ق ھ	۵۲	۱۰ جمادی الاولیٰ ۶۰۸ ق ھ	۳۳	۱۰ شوال ۶۲۸ ق ھ
۲۱ ذی الحجہ ۵۸۸ ق ھ	۵۳	۲۱ جمادی الاولیٰ ۶۰۷ ق ھ	۳۴	۲۱ شوال ۶۲۷ ق ھ
۲ محرم ۵۸۶ ق ھ	۵۴	۲ جمادی الثانی ۶۰۶ ق ھ	۳۵	۲ ذی قعدہ ۶۲۶ ق ھ
۱۳ محرم ۵۸۵ ق ھ	۵۵	۱۳ جمادی الثانی ۶۰۵ ق ھ	۳۶	۱۳ ذی قعدہ ۶۲۵ ق ھ
۲۴ محرم ۵۸۴ ق ھ	۵۶	۲۴ جمادی الثانی ۶۰۴ ق ھ	۳۷	۲۴ ذی قعدہ ۶۲۴ ق ھ
۵ صفر ۵۸۳ ق ھ	۵۷	۵ رجب ۶۰۳ ق ھ	۳۸	۵ ذی الحجہ ۶۲۳ ق ھ

کیم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	کیم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	کیم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ
۵۸	۱۶ صفر ۵۸۲ ق ھ	۹۷	۲۷ رجب الثانی ۵۳۲ ق ھ	۱۳۶	۸ رجب ۵۰۲ ق ھ
۵۹	۲۷ صفر ۵۸۱ ق ھ	۹۸	۸ جمادی الاولیٰ ۵۳۱ ق ھ	۱۳۷	۱۹ رجب ۵۰۱ ق ھ
۶۰	۸ رجب الاول ۵۸۰ ق ھ	۹۹	۱۹ جمادی الاولیٰ ۵۳۰ ق ھ	۱۳۸	۳۰ رجب ۵۰۰ ق ھ
۶۱	۱۹ رجب الاول ۵۷۹ ق ھ	۱۰۰	۳۰ جمادی الاولیٰ ۵۲۹ ق ھ	۱۳۹	۱ شعبان ۴۹۹ ق ھ
۶۲	۳۰ رجب الاول ۵۷۸ ق ھ	۱۰۱	۱۱ جمادی الثانی ۵۲۸ ق ھ	۱۴۰	۲۲ شعبان ۴۹۸ ق ھ
۶۳	۱۱ رجب الثانی ۵۷۷ ق ھ	۱۰۲	۲۲ جمادی الثانی ۵۲۷ ق ھ	۱۴۱	۴ رمضان ۴۹۷ ق ھ
۶۴	۲۲ رجب الثانی ۵۷۶ ق ھ	۱۰۳	۴ رجب ۵۲۶ ق ھ	۱۴۲	۱۴ رمضان ۴۹۶ ق ھ
۶۵	۴ جمادی الاولیٰ ۵۷۵ ق ھ	۱۰۴	۱۴ رجب ۵۲۵ ق ھ	۱۴۳	۲۵ رمضان ۴۹۵ ق ھ
۶۶	۱۴ جمادی الاولیٰ ۵۷۴ ق ھ	۱۰۵	۲۵ رجب ۵۲۴ ق ھ	۱۴۴	۷ شوال ۴۹۴ ق ھ
۶۷	۲۵ جمادی الاولیٰ ۵۷۳ ق ھ	۱۰۶	۷ شعبان ۵۲۳ ق ھ	۱۴۵	۱۸ شوال ۴۹۳ ق ھ
۶۸	۷ جمادی الثانی ۵۷۲ ق ھ	۱۰۷	۱۸ شعبان ۵۲۲ ق ھ	۱۴۶	۲۹ شوال ۴۹۲ ق ھ
۶۹	۱۸ جمادی الثانی ۵۷۱ ق ھ	۱۰۸	۲۹ شعبان ۵۲۱ ق ھ	۱۴۷	۱۰ ذی قعدہ ۴۹۱ ق ھ
۷۰	۲۹ جمادی الثانی ۵۷۰ ق ھ	۱۰۹	۱۰ رمضان ۵۲۰ ق ھ	۱۴۸	۲۱ ذی قعدہ ۴۹۰ ق ھ
۷۱	۱۰ رجب ۵۶۹ ق ھ	۱۱۰	۲۱ رمضان ۵۱۹ ق ھ	۱۴۹	۲ ذی الحجہ ۴۸۹ ق ھ
۷۲	۲۱ رجب ۵۶۸ ق ھ	۱۱۱	۲ شوال ۵۱۸ ق ھ	۱۵۰	۱۳ ذی الحجہ ۴۸۸ ق ھ
۷۳	۲ شعبان ۵۶۷ ق ھ	۱۱۲	۱۳ شوال ۵۱۷ ق ھ	۱۵۱	۲۴ ذی الحجہ ۴۸۷ ق ھ
۷۴	۱۳ شعبان ۵۶۶ ق ھ	۱۱۳	۲۴ شوال ۵۱۶ ق ھ	۱۵۲	۵ محرم ۴۸۶ ق ھ
۷۵	۲۴ شعبان ۵۶۵ ق ھ	۱۱۴	۵ ذی قعدہ ۵۱۵ ق ھ	۱۵۳	۱۶ محرم ۴۸۵ ق ھ
۷۶	۵ رمضان ۵۶۴ ق ھ	۱۱۵	۱۶ ذی قعدہ ۵۱۴ ق ھ	۱۵۴	۲۷ محرم ۴۸۴ ق ھ
۷۷	۱۶ رمضان ۵۶۳ ق ھ	۱۱۶	۲۷ ذی قعدہ ۵۱۳ ق ھ	۱۵۵	۸ صفر ۴۸۳ ق ھ
۷۸	۲۷ رمضان ۵۶۲ ق ھ	۱۱۷	۸ ذی الحجہ ۵۱۲ ق ھ	۱۵۶	۱۹ صفر ۴۸۲ ق ھ
۷۹	۸ شوال ۵۶۱ ق ھ	۱۱۸	۱۹ ذی الحجہ ۵۱۱ ق ھ	۱۵۷	۳۰ صفر ۴۸۱ ق ھ
۸۰	۱۹ شوال ۵۶۰ ق ھ	۱۱۹	۳۰ ذی الحجہ ۵۱۰ ق ھ	۱۵۸	۱۱ رجب الاول ۴۷۹ ق ھ
۸۱	۳۰ شوال ۵۵۹ ق ھ	۱۲۰	۱۱ محرم ۵۰۹ ق ھ	۱۵۹	۲۲ رجب الاول ۴۷۸ ق ھ
۸۲	۱۱ ذی قعدہ ۵۵۸ ق ھ	۱۲۱	۲۲ محرم ۵۰۸ ق ھ	۱۶۰	۳ رجب الثانی ۴۷۷ ق ھ
۸۳	۲۲ ذی قعدہ ۵۵۷ ق ھ	۱۲۲	۴ صفر ۵۰۷ ق ھ	۱۶۱	۱۴ رجب الثانی ۴۷۶ ق ھ
۸۴	۴ ذی الحجہ ۵۵۶ ق ھ	۱۲۳	۴ صفر ۵۰۶ ق ھ	۱۶۲	۲۵ رجب الثانی ۴۷۵ ق ھ
۸۵	۱۴ ذی الحجہ ۵۵۵ ق ھ	۱۲۴	۲۵ صفر ۵۰۵ ق ھ	۱۶۳	۷ جمادی الاولیٰ ۴۷۴ ق ھ
۸۶	۲۵ ذی الحجہ ۵۵۴ ق ھ	۱۲۵	۷ رجب الاول ۵۰۴ ق ھ	۱۶۴	۱۸ جمادی الاولیٰ ۴۷۳ ق ھ
۸۷	۷ محرم ۵۵۳ ق ھ	۱۲۶	۱۸ رجب الاول ۵۰۳ ق ھ	۱۶۵	۲۹ جمادی الاولیٰ ۴۷۲ ق ھ
۸۸	۱۸ محرم ۵۵۲ ق ھ	۱۲۷	۲۹ رجب الاول ۵۰۲ ق ھ	۱۶۶	۱۰ جمادی الثانی ۴۷۱ ق ھ
۸۹	۲۹ محرم ۵۵۱ ق ھ	۱۲۸	۱۰ رجب الثانی ۵۰۱ ق ھ	۱۶۷	۲۱ جمادی الثانی ۴۷۰ ق ھ
۹۰	۱۰ صفر ۵۴۹ ق ھ	۱۲۹	۲۱ رجب الثانی ۵۰۰ ق ھ	۱۶۸	۲ رجب ۴۶۹ ق ھ
۹۱	۲۱ صفر ۵۴۸ ق ھ	۱۳۰	۲ جمادی الاولیٰ ۵۰۰ ق ھ	۱۶۹	۱۳ رجب ۴۶۸ ق ھ
۹۲	۲ رجب الاول ۵۴۷ ق ھ	۱۳۱	۱۳ جمادی الاولیٰ ۵۰۰ ق ھ	۱۷۰	۲۴ رجب ۴۶۷ ق ھ
۹۳	۱۳ رجب الاول ۵۴۶ ق ھ	۱۳۲	۲۴ جمادی الاولیٰ ۵۰۰ ق ھ	۱۷۱	۵ شعبان ۴۶۶ ق ھ
۹۴	۲۴ رجب الاول ۵۴۵ ق ھ	۱۳۳	۵ جمادی الثانی ۵۰۰ ق ھ	۱۷۲	۱۶ شعبان ۴۶۵ ق ھ
۹۵	۵ رجب الثانی ۵۴۴ ق ھ	۱۳۴	۱۶ جمادی الثانی ۵۰۰ ق ھ	۱۷۳	۲۷ شعبان ۴۶۴ ق ھ
۹۶	۱۶ رجب الثانی ۵۴۳ ق ھ	۱۳۵	۲۷ جمادی الثانی ۵۰۰ ق ھ	۱۷۴	۸ رمضان ۴۶۳ ق ھ

قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ	قبل ہجرت قمری تاریخ
۱۷۵	۱۹ رمضان ۳۶۲ ق ھ	۱۹۳	۸ ربیع الثانی ۴۳۳ ق ھ	۲۸ شوال ۴۲۵ ق ھ
۱۷۶	۳۰ رمضان ۳۶۱ ق ھ	۱۹۴	۱۹ ربیع الثانی ۴۳۲ ق ھ	۹ ذی قعدہ ۴۲۴ ق ھ
۱۷۷	۱۱ شوال ۳۶۰ ق ھ	۱۹۵	۳۰ ربیع الثانی ۴۳۱ ق ھ	۲۰ ذی قعدہ ۴۲۳ ق ھ
۱۷۸	۲۲ شوال ۳۵۹ ق ھ	۱۹۶	۱۱ جمادی الاولیٰ ۴۳۰ ق ھ	۱ ذی الحجہ ۴۲۲ ق ھ
۱۷۹	۳ ذی قعدہ ۳۵۸ ق ھ	۱۹۷	۲۲ جمادی الاولیٰ ۴۲۹ ق ھ	۱۲ ذی الحجہ ۴۲۱ ق ھ
۱۸۰	۱۴ ذی قعدہ ۳۵۷ ق ھ	۱۹۸	۴ جماد الاخریٰ ۴۲۸ ق ھ	۲۳ ذی الحجہ ۴۲۰ ق ھ
۱۸۱	۲۵ ذی قعدہ ۳۵۶ ق ھ	۱۹۹	۱۴ جمادی الاخریٰ ۴۲۷ ق ھ	۵ محرم ۴۱۸ ق ھ
۱۸۲	۷ ذی الحجہ ۳۵۵ ق ھ	۲۰۰	۲۵ جمادی الثانی ۴۲۶ ق ھ	۱۵ محرم ۴۱۷ ق ھ
۱۸۳	۱۸ ذی الحجہ ۳۵۴ ق ھ	۲۰۱	۷ ربیع الاولیٰ ۴۲۵ ق ھ	۲۶ محرم ۴۱۶ ق ھ
۱۸۴	۲۹ ذی الحجہ ۳۵۳ ق ھ	۲۰۲	۱۸ ربیع الاولیٰ ۴۲۴ ق ھ	۸ صفر ۴۱۵ ق ھ
۱۸۵	۱۰ محرم ۳۵۲ ق ھ	۲۰۳	۲۹ ربیع الاولیٰ ۴۲۳ ق ھ	۱۹ صفر ۴۱۴ ق ھ
۱۸۶	۲۱ محرم ۳۵۱ ق ھ	۲۰۴	۱۰ شعبان ۴۲۲ ق ھ	۳۰ صفر ۴۱۳ ق ھ
۱۸۷	۲ صفر ۳۴۹ ق ھ	۲۰۵	۲۱ شعبان ۴۲۱ ق ھ	۱۱ ربیع الاول ۴۱۲ ق ھ
۱۸۸	۱۳ صفر ۳۴۸ ق ھ	۲۰۶	۲ رمضان ۴۲۰ ق ھ	۲۲ ربیع الاول ۴۱۱ ق ھ
۱۸۹	۲۴ صفر ۳۴۷ ق ھ	۲۰۷	۱۳ رمضان ۴۱۹ ق ھ	۳ ربیع الثانی ۴۱۰ ق ھ
۱۹۰	۵ ربیع الاول ۳۴۶ ق ھ	۲۰۸	۲۴ رمضان ۴۱۸ ق ھ	۱۴ ربیع الثانی ۴۰۹ ق ھ
۱۹۱	۱۶ ربیع الاول ۳۴۵ ق ھ	۲۰۹	۶ شوال ۴۱۷ ق ھ	۲۵ ربیع الثانی ۴۰۸ ق ھ
۱۹۲	۲۷ ربیع الاول ۳۴۴ ق ھ	۲۱۰	۱۷ شوال ۴۱۶ ق ھ	۶ جمادی الاولیٰ ۴۰۷ ق ھ

تفہیم بہ ذریعہ امثلہ (الف)

۱۔ مذکورہ بالا جدول کے حصہ میں یکم جنوری عیسوی جیولین سے ۲۲۸ عیسوی جیولین کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ پیش کر دی گئی ہیں۔ لہذا ان عیسوی سالوں کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرنے کے لیے کسی تکلف کی سرے سے ضرورت ہی نہیں۔ مثلاً ہم سال ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ میں نمبر شمار ۲۱۲ کے مقابل یہ تاریخ، ۲۰ ذی قعدہ ۴۲۳ قبل ہجرت ہے، جو یکم جنوری ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہے۔ لہذا سال ۲۱۳ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جون	یکم مئی	یکم اپریل	یکم مارچ	یکم فروری	یکم جنوری ۲۱۳ عیسوی جیولین
۲۳ ربیع الثانی	۲۲ ربیع الاول	۲۱ صفر	۲۰ محرم ۴۲۲ قبل ہجرت	۲۱ ذی الحجہ	۲۰ ذی قعدہ ۴۲۳ قبل ہجرت
یکم دسمبر	یکم نومبر	یکم اکتوبر	یکم ستمبر	یکم اگست	یکم جولائی
۲۹ شوال	۲۹ رمضان	۲۷ شعبان	۲۷ رجب	۲۵ جمادی الاخریٰ	۲۴ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہم ۲۳ مارچ ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ محرم ۴۲۲ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۲۳ مارچ = (یکم مارچ + ۲۲) ہے، لہذا قمری ایام (۲۲ + ۲۰) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲ - ۳۰ دن محرم کے) = ۱۲ صفر ۴۲۲ قبل ہجرت ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے ہم نے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۶ اگست ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ جمادی الثانی ۴۲۲ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۲۶ اگست = (یکم اگست + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۲۵ + ۲۵) = ۵۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۵۰ - ۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۲۱ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت ہوئی۔ قبل ہجرت تقویم چوں کہ منفی سمت کی تقویم ہے، اس لیے مثبت سمت میں اس کے سالوں کے اعداد کم ہوتے چلے جائیں گے۔ اسی لیے جدول میں اگر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۲۱ ذی الحجہ ۴۲۳ قبل ہجرت ہے تو اگلے عیسوی مہینے میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ محرم ۴۲۲ ہجری دی گئی ہے۔ ہم نے اوپر ۲۶ اگست ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۲۱ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت برآمد کی ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ اگست ۲۱۳ عیسوی جیولین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۱ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۲۰ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت ہے۔

۲۔ ہم سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۵۶۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۵۶۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۱۳ برآمد ہوتا ہے۔ یہ الفاظ دیگر ۵۶۹ = (۱۱۳ + ۴۵۶) ہے۔

دن	ماہ	قبل ہجرت سال	
۲۴	۱۰	۵۲۶	بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۱۳ کے مقابل ہجری مدت =
۰	۰	۴۷۰	بہ مطابق جدول حصہ الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =
۲۴	۱۰	۵۶	حاصل تفریق =
۲	۰	۰	بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۲۶	۱۰	۵۶	میزان =

پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔

قمری تواریخ کی چال کی جدول کے مطابق سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چالیوں مرتب ہوگی:

۵۶۹ عیسوی جنوری	۲۷ ذی قعدہ	۲۶ ذی الحجہ	۲۷ محرم ۵۵	۲۸ صفر	۲۹ ربیع الاول	۳۰ ربیع الثانی
۵۶۹ عیسوی جیولین	۲۶ شوال	قبل ہجرت	قبل ہجرت	قبل ہجرت	قبل ہجرت	قبل ہجرت
۲ جولائی	۲ اگست	۳ ستمبر	۳ اکتوبر	۴ نومبر	۵ دسمبر	۵ جولائی
۳ جمادی الاولیٰ	۳ جمادی الثانی	۳ رجب	۳ شعبان	۵ رمضان	۵ شوال	

اب مثلاً ہمیں ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ رمضان ۵۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۴ نومبر = (یکم نومبر + ۳) ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۵ رمضان + ۳) = ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ قرآن شمس و قمر (ولادت قمر) کی متعلقہ تاریخ اور وقت کے اعتبار سے رویت ہلال کو ملحوظ رکھا جائے تو مذکورہ بالا حسابی عمل درست ہے۔ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کو دن سوم وار تھا، لہذا ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوم وار ہی ہے۔ خالص قمری تقویم کے اعتبار سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی یہی صحیح تاریخ ہے۔ ان دنوں مکہ میں قمری تقویم کی بہ جائے قمری شمسی تقویم چل رہی تھی۔ مذکورہ قمری تاریخ کے مقابل قمری شمسی تقویم کی تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت تھی۔ اس قمری شمسی ربیع الاول کا ہماری خالص قمری ہجری تقویم کے ربیع الاول سے دور دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ صرف نام کے مشترک ہونے سے دو تقویمی التباس کی وجہ سے ربیع الاول قمری کو ولادت مبارکہ کا مہینہ سمجھ لینا بہت بڑی غلطی ہے۔

۳۔ ہم سال ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۵۷۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے۔ پس ۵۷۱ = (۴۵۶ + ۱۱۵) ہے۔

دن	ماہ	قبل ہجرت سال	
۱۶	۱۱	۵۲۴	بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۱۵ کے مقابل ہجری مدت =
۰	۰	۴۷۰	بہ مطابق جدول حصہ الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =
۱۶	۱۱	۵۴	حاصل تفریق =
۲	۰	۰	بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۱۸	۱۱	۵۴	میزان =

پس یکم جنوری ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۱۸ ذی قعدہ ۵۳ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔

لہذا سال ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۷۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۸ ذی قعدہ قبل ہجرت	۱۹ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۵۳ قبل ہجرت	۱۹ صفر	۲۰ ربیع الاول	۲۱ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۲ جمادی الاولیٰ	۲۳ جمادی الثانی	۲۵ رجب	۲۵ شعبان	۲۷ رمضان	۲۷ شوال

اب مثلاً ہمیں ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ صفر ۵۳ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۲۰ اپریل = (یکم اپریل + ۱۹) ہے، لہذا قمری ایام (۱۹ + ۱۹) = ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۸ - ۲۹ دن صفر کے) = ۹ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت ہوئی۔

اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا ہم نے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا ہے۔ پس ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جیولین = ۹ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت ہے۔ دور جاہلیت میں عربوں کا حج قمری ذی الحجہ میں نہیں، بل کہ قمریہ شمس ذی الحجہ میں ہوا کرتا تھا اور بقول البیرونی ہجرت سے کوئی دو سو سال پہلے سے یعنی ۲۰۰ قبل ہجرت سے یہ سلسلہ چلا آ رہا تھا۔ قمریہ شمس ذی الحجہ کا بڑا حصہ عیسوی مہینے اگست اور محرم قمریہ شمس کا بڑا حصہ عیسوی مہینے ستمبر کے مقابل ہوا کرتا تھا۔ اسی طرح صفر قمریہ شمس اکتوبر کے اور ربیع الاول قمریہ شمس، نومبر کے مقابل ہوا کرتا تھا۔ چون کہ قمریہ شمس اور شمس سال کی دنوں میں مدت نہایت ہی معمولی فرق کے ساتھ یک ساں ہوا کرتی ہے، لہذا ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت قمری کے مقابل قمریہ شمس تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت قمریہ شمس ہوئی۔ جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ کے ربیع الاول کو خالص قمری تقویم کا سمجھ لیا تو ان کے حساب کے مطابق تاریخ ولادت ۹ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت بہ مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جیولین بہ روز سوم واری کی ہے، لیکن ناقابل تردید دلائل کی بنا پر ہم اسے غلط ثابت کرتے چلے آ رہے ہیں۔ ہم نے اپنے مقالے ”ربیع الاول اور اس کے متعلقات“ میں اس پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی حقائق ثابتہ کا انکار کرے تو بجز اللہ علی وجہ البصیرۃ ہم ان سے مطالبہ کر سکتے ہیں کہ ان حقائق کے ابطال پر دلائل پیش کریں۔ وادعوا شہداء کم من دون اللہ ان کنتم صادقین۔

۴۔ ہم سال ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ معلوم کرنا

چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ (ا) میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۰۸ سے قریب ترین چھوٹے

عد ۲۵۶ ہے، جسے ۶۰۸ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۵۲ ہوتا ہے۔ یعنی $608 = (152 + 456)$ ہے۔

قبل ہجرت سال	دن	ماہ	۵	۱	۳۸۵	بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری مدت =
			۰	۰	۴۷۰	بہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری مدت =
	۵	۱	۱۵			حاصل تفریق =
	۲	۰				بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =
	۷	۱	۱۵			میزان =

پس یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۷ محرم ۱۵ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہذا سال ۶۰۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ صفر	۷ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الثانی	
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۴ شوال	۱۶ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ	

اب ہم مثلاً ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ رمضان ۱۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۹ ستمبر = (یکم ستمبر + ۸) ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ $(8 + 13) = 21$ رمضان ۱۵ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کا دن سوم وار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۲ رمضان ۱۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوم وار ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے، لیکن متعلقہ وقت قرآن (ولادت قمر) اور تاریخ قرآن کی رو سے صحیح قمری تاریخ ۲۳ رمضان ۱۵ قبل ہجرت ہے۔ تاریخ قرآن ۱۶ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین بہ وقت ۱۱:۰۳ ہے، لہذا چاند ۱۷ اگست کو غروب شمس کے بعد نظر آیا اور یکم رمضان ۱۵ قبل ہجرت کو عیسوی تاریخ ۱۸ اگست اور ۲۳ رمضان کو ۹ ستمبر بہ روز سوم وار کی ہوئی۔ اگر چاند کی پہلی تاریخ کی بنیاد رویت ہلال کی بہ جائے ولادت قمر کے حساب پر رکھی جائے تو قمری تاریخ ۲۳ رمضان تھی۔ ہماری تحقیق کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر غار حرا میں پہلی قرآنی وحی کے نزول کی یہی تاریخ ہے۔ اس کے بعد وحی کے رک جانے (فترت وحی) کی مدت کوئی دو سال ہے۔ دوسری وحی سورہ

مدرک کی ابتدائی آیات اور پہلی وحی سورہٴ علق کی ابتدائی آیات پر مشتمل تھی۔ پہلی وحی سے آپ کی رسالت مبارک کا ظہور ہوا اور دوسری وحی میں آپ کو اس امر کا مکلف و پابند کیا گیا کہ آپ اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائیں۔ یعنی دوسری وحی سے اظہار رسالت ہوا، لہذا کئی دور میں سن نبوی کا آغاز ۱۳ قبل ہجرت سے ہوا۔ آپ تیرہ سال مکہ مکرمہ میں لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچاتے رہے اور نبوت کے چودہویں سال آپ نے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی۔

۵۔ ہم سال ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۲۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۶۲۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۶۵ ہوا۔ یعنی ۶۲۱ = (۱۶۵ + ۴۵۶) ہے۔

سال قبل ہجرت	ماہ	دن	
۴۷۲	۵	۲۹	یہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۶۵ کے مقابل ہجری مدت =
۴۷۰	۰	۰	یہ مطابق جدول الف عیسوی سال ۴۵۶ کے مقابل ہجری مدت =
۲	۵	۲۹	حاصل تفریق =
۰	۰	۲	یہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضا: =
۲	۶	۱	میزان =

پس یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت ہوئی۔ لہذا سال ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت	۲ رجب	یکم شعبان	۲ رمضان	۳ ستوال	۴ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۵ ذی الحجہ ۶	۶ محرم قبل ہجرت	۸ صفر	۸ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۰ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۲۶ اپریل ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۶ اپریل = (یکم اپریل + ۲۵) ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲ رمضان ۲ قبل ہجرت ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ (۲ رمضان + ۲۵) = ۲۷ رمضان ۲ قبل ہجرت ہے۔ دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ اپریل ۶۲۱ عیسوی جیولین کا دن اتوار اور دائی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رمضان ۲ قبل ہجرت کا دن بھی اتوار ہی ہے،

لہذا ہمارا یہ حساب اوسط عددی اقدار کے لحاظ سے درست ہے۔ محترم ضیاء الدین لاہوری کی جو ہر تقویم (ادارہ ثقافت اسلامیہ۔ طبع ۱۹۹۴ء) کے مطابق تاریخ ۲۵ اپریل ہے۔ قمری تقویم میں ایک دن کا فرق گوارا کیا جاسکتا ہے۔ ہمارے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج مبارک کی یہی تاریخ ہے۔ یہودیوں کی عبرانی تقویم میں سال کا آغاز عیسوی ستمبر کی متعلقہ تاریخ سے ہوتا ہے، لہذا ستمبر ۲۲۰ عیسوی سے اگست ۲۲۱ عیسوی تک جو عبرانی سال چلتا رہا، وہ حسب قواعد $(۶۲۱ + ۳۷۱) = ۹۹۲$ خلیفہ تھا۔ یہ ۱۹ سالہ عبرانی دور کے اعتبار سے ۲۳۱ ویں دور کا گیارہواں سال تھا، جو مکبوس (تیرہ مہینوں والا) سال ہوا کرتا ہے۔ اگر محرم قمریہ ششی کو ستمبر کے مقابل رکھا جائے اور اکتوبر کے مقابل تیرہویں مہینہ کیسہ (نسی) کو رکھا جائے تو قمریہ ششی، قمری اور عیسوی مہینوں کی یہاں متعلقہ چال یوں مرتب ہوگی:

عیسوی:	ستمبر ۲۲۰ء	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری ۲۲۱ء	فروری
قمریہ ششی:	محرم	محرم (کیسہ)	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاخریٰ
قمری:	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی	جمادی الثانی	رجب

عیسوی مارچ اپریل
قمریہ ششی جمادی الاخریٰ رجب
قمری شعبان رمضان

مذکورہ بالا تقابلیں سے معلوم ہوا کہ ۲۷ رمضان قبل ہجرت قمری کے مقابل قمریہ ششی تاریخ اور مہینہ ”۲۷ رجب“ تھا۔ چون کہ ان دنوں اہل مکہ کی تقویم قمریہ ششی تھی، لہذا معراج کا مہینہ رجب مشہور ہو گیا، ورنہ آپ کی ولادت مبارکہ، نزول قرآن (پہلی وحی) اور معراج سب واقعات کا مہینہ قمری تقویم کے مطابق رمضان المبارک کا ہی ہے۔

ب: عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت قمری تقویم کی اسی جدول سے ہم قبل ہجرت سالوں کا عیسوی تقویم سے تقابل کر سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے ہمیں قبل ہجرت قمری سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ قبل ہجرت قمری سالوں کے ہر یکڑے یعنی ہر سو سال پر تین سالوں کی اور باقی ماندہ سالوں میں سے ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی عیسوی سالوں میں کمی کی جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا جائے۔ حاصل تفریق سے قبل ہجرت سال کے مقابل مثبت سمت کا عیسوی سال برآمد ہوگا۔ مثلاً ۶۲۱ قبل ہجرت کے مقابل ہمیں عیسوی تقویم کا سال مطلوب ہے۔ ۶۲۱ قبل ہجرت میں چھ سو سالوں پر $(۳ \times ۶) = ۱۸$ سالوں کی اور باقی ماندہ ۴۱ سالوں پر

ایک سال کی عیسوی سالوں میں کمی ہوگی، کیوں کہ ہر ۳۳ قمری سال کے عیسوی سال ۳۲ ہو جاتے ہیں۔ یوں ۶۳۱ قمری سالوں کے عیسوی سال (۶۳۱-۱۹) = ۶۲۲ سال ہوئے۔ اب انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو سال ۶۳۱ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۶۲۲) = ۱ عیسوی جیولین ہوا۔

اور مثلاً ہمیں ۴۸۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال مطلوب ہے۔ ۴۸۵ قمری سالوں میں ۴۰۰ سالوں پر (۳×۴) = ۱۲ سالوں کی اور باقی ۸۵ سالوں پر ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی کمی کے حساب سے ۲ سالوں کی یعنی کل (۲+۱۲) = ۱۴ سالوں کی کمی ہوگی۔ یوں ۴۸۵ قمری سالوں کے عیسوی سال (۱۴-۴۸۵) = ۴۷۱ سال ہوئے۔ اب انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۴۸۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۴۷۱) = ۱۵۲ عیسوی جیولین ہوا۔ اور مثلاً ہم ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۵ قمری سالوں میں ان کے مقابل عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی، اس لیے ہم ۶۲۳ سے ۱۵ کو تفریق کریں تو ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۱۵) = ۶۰۸ عیسوی جیولین ہوا۔

اور مثلاً ہمیں ۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال مطلوب ہے۔ ۲ قمری سالوں کے مقابل عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی، لہذا مطلوبہ عیسوی سال (۲-۶۲۳) = ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوا۔ اور مثلاً ہمیں ۶۲۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال مطلوب ہے۔ ۶۲۸ قمری سالوں میں چھ سو کے مقابل عیسوی سالوں میں (۶×۳) = ۱۸ سال کی کمی ہوگی، لیکن باقی ماندہ ۲۸ سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی، کیوں کہ یہ ۳۳ سال سے کم ہیں یعنی ۶۲۸ قمری سالوں کے عیسوی سال (۶۲۸-۱۸) = ۶۱۰ ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۶۲۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۶۱۰) = ۱۳ عیسوی جیولین ہوا۔

۱۔ ہم ۵۵ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ چون کہ ہر ۳۳ قمری سالوں کے مقابل عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہو جاتی ہے، لہذا ۵۵ قمری سالوں کے عیسوی سال ۵۴ ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۵۴) = ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوا۔ یعنی ۵۵ قبل ہجرت کے قمری مہینے سب کے سب یا کچھ مہینے سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل ہوں گے۔ اس لیے قمری و عیسوی تواریخ کے تقابل کے لیے ہمیں حسب قواعد یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قبل ہجرت کی قمری تاریخ معلوم کرنا ہوگی۔ جدول زیر نظر کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۵۶۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۵۶۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۱۳ ہوتا ہے یعنی ۵۶۹ = (۵۶ + ۱۱۳) ہے۔

سال قبل ہجرت	ہا	دن	
۵۲۶	۱۰	۲۳	یہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۱۳ کے مقابل ہجری مدت =
۴۷۰	۰	۰	یہ مقابل جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =
۵۶	۱۰	۲۳	حاصل تفریق =
۰	۰	۲	یہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۵۶	۱۰	۲۶	میزان =

پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت تھی، لہذا سال ۵۶۹ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت	۲۷ ذی قعدہ	۲۶ ذی الحجہ	۲۷ محرم ۵۵ قبل ہجرت	۲۸ صفر	۲۹ ربیع الاول	۳۰ ربیع الثانی
(۲ جولائی)	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الثانی	۳ رجب	۳ شعبان	۵ رمضان	۵ شوال	

سال ۵۶۹ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۵۵ قبل ہجرت کے صرف شوال تک کے مہینے سال ۵۶۹ عیسوی کے مقابل ہوئے، لہذا شوال سے بعد کے مہینے سال ۵۷۰ عیسوی میں آئے۔ سال ۵۶۹ عیسوی جیولین میں یکم جنوری کو قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت تھی، لہذا اگلے سال یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ گیارہ دن کے اضافے سے (۲۶ شوال + ۱۱ دن) = (۳۷-۳۰ دن شوال کے) = ۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ سال کا عدد اس لیے کم ہو جائے گا کہ منفی سمت کے سالوں میں ہم منفی سمت میں جائیں تو سال بڑھتے جائیں گے اور مثبت سمت میں جائیں تو سال گھٹتے چلے جائیں گے۔ قمری تاریخ میں یہاں گیارہ دن کا اضافہ اس لیے ہوا کہ یہاں عیسوی سال منفی سمت کے نہیں، بلکہ مثبت سمت کے ہیں۔ چونکہ ہجری سال عیسوی سال سے گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، اس لیے مثبت سمت کے عیسوی سالوں میں ہر سال قمری سالوں میں گیارہ دن بڑھتے جائیں گے۔ الغرض مذکورہ وضاحت کے مطابق یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت تھی، لہذا سال ۵۷۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جون	کیم مئی	کیم اپریل	کیم مارچ	کیم فروری	کیم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین
۱۰ ربیع الثانی	۹ ربیع الاول	۸ صفر	۷ محرم ۵۴ قبل ہجرت	۸ ذی الحجہ	۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت
کیم دسمبر	کیم نومبر	کیم اکتوبر	کیم ستمبر	کیم اگست	کیم جولائی
۱۶ شوال	۱۶ رمضان	۱۴ شعبان	۱۳ رجب	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۱ جمادی الاولیٰ

سال ۵۶۹ عیسوی اور ۵۷۰ عیسوی جیولین کی مذکورہ جداول کو دیکھیے ان میں عیسوی مہینوں کے مقابل نہ صرف سال ۵۵ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ تمام مہینے آگئے، بل کہ ان میں ۵۴ قبل ہجرت اور ۵۶ قبل ہجرت کے سالوں کے کچھ مہینے بھی آگئے۔ اب ہمیں مثلاً کیم رمضان ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۶۹ عیسوی والی جدول میں کیم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۳ شعبان ۵۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم رمضان ۵۵ قبل ہجرت حسب قواعد (۳۱-۳) = ۱۲۸ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ اس حساب سے ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کی یہی صحیح تاریخ ہے۔

اور مثلاً ہمیں کیم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۷۰ عیسوی والی جدول میں کیم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت (۳۲-۷) = ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں کیم ذی قعدہ ۵۶ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۶۹ عیسوی والی جدول میں کیم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم ذی قعدہ ۵۶ قبل ہجرت (۳۲-۲۶) = ۶ جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں کیم رمضان ۵۴ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۷۰ عیسوی والی جدول میں کیم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ شعبان ۵۴ قبل ہجرت ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری

مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۵۴ قبل ہجرت (۳۱-۱۴) = ۱۱ اکتوبر ۵۷۰ عیسوی ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۵۴ قبل ہجرت کا دن جمعہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۱ اکتوبر ۵۷۰ عیسوی جیولین کا دن بھی جمعہ ہی ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ کی بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے اسی طرح جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے۔ اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے درست کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم سال ۱۵ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۵ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوتی، اس لیے ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۱۵) = ۶۰۸ عیسوی جیولین ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۰۸ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۶۰۸ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۵۲ ہوتا ہے یعنی $608 - (152 + 456) = 0$ ۔

سال قبل ہجرت	ماہ	دن	
۲۸۵	۱	۵	یہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری مدت =
۴۷۰	۰	۰	یہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =
۱۵	۱	۵	حاصل تفریق =
۰	۰	۲	یہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۱۵	۱	۷	میزان =

پس یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۷ محرم ۱۵ قبل ہجرت ہوئی، لہذا سال ۶۰۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ صفر	۷ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاوئی	۱۰ جمادی الثانی	
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۴ شوال	۱۶ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ	

اب مثلاً ہمیں یکم رمضان ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ شعبان ۱۵ قبل ہجرت ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم

رمضان ۱۵ قبل ہجرت (۳۱-۱۲) = ۱۱۹ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین ہوئی۔ لیکن متعلقہ تاریخ اور وقت قرآن کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۱۸ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے۔ یوں ۲۳ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت = ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے۔ ہمارے نزدیک پہلی قرآنی وحی کے نزول کی یہی تاریخ ہے۔ اور مثلاً ہمیں یکم جمادی الثانی ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ مئی عیسوی سال کا پانچواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم جمادی الثانی ۱۵ قبل ہجرت (۳۲-۹) = ۲۳ مئی ۶۰۸ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم جمادی الثانی ۱۵ قبل ہجرت کو بدھ کا اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۳ مئی ۶۰۸ عیسوی جیولین کو جمعرات کا دن تھا، لہذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۲ مئی ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے۔

۳۔ ہم سال ۲ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۲ ہجری سالوں میں عیسوی سالوں میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی، لہذا "۲" قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۲) = ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں میں ۶۲۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۶۲۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۶۵ ہوتا ہے یعنی ۶۲۱ = (۴۵۶ + ۱۶۵) ہے۔

سال قبل ہجرت	ہا	دن	
۲۷۲	۵	۲۹	بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۶۵ کے مقابل ہجری مدت =
۴۷۰	۰	۰	بہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =
۲	۵	۲۹	حاصل تفریق =
۰	۰	۲	بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۲	۶	۱	میزان =

پس یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت برآمد ہوئی، لہذا سال ۶۲۱ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت	۲ رجب	یکم شعبان	۲ رمضان	۳ شوال	۳ ذی القعدہ

السيرة ﴿٣٢﴾ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ ۲۴۷

تحویلی جداول اور ان کے متعلقات

کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۵ ذی الحجہ	۶ محرم قبل ہجرت	۸ صفر	۸ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۰ جمادی الاولیٰ

سال ۶۲۱ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۲ قبل ہجرت کے جمادی الثانی سے پہلے کے مہینے گذشتہ عیسوی سال ۶۲۰ عیسوی میں گزر چکے تھے۔ کیم جنوری ۶۲۱ عیسوی کو قمری تاریخ کیم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت تھی، لہذا ایک سال پہلے یعنی کیم جنوری ۶۲۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ تو گیارہ دن کم ہو جائے گی، لیکن قبل ہجرت سال بڑھ جائے گا یعنی کیم جنوری ۶۲۰ عیسوی جیولین (کیم جمادی الاخریٰ - ۱۱ دن) = ۲۰ جمادی الاولیٰ ۳ قبل ہجرت ہوئی۔ لہذا سال ۶۲۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۶۲۰ عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۲۰ جمادی الاولیٰ ۳ قبل ہجرت	۲۱ جمادی الثانی	۲۰ رجب	۲۱ شعبان	۲۲ رمضان	۲۳ شوال
۲۳ ذی قعدہ	۲۵ ذی الحجہ	۲۷ محرم	۲۷ صفر	کیم نومبر	کیم دسمبر
		۲ قبل ہجرت		۲۹ ربیع الاول	۲۹ ربیع الثانی

سال ہائے ۶۲۱، اور ۶۲۰ عیسوی جیولین کی مذکورہ جدول میں سال ۲ قبل ہجرت کے سارے مہینے اور سال ۳ قبل ہجرت اور سال ۲ قبل ہجرت کے کچھ مہینے عیسوی مہینوں کے مقابل آگئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں کیم رمضان ۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۲۱ عیسوی والی جدول میں کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ کیم شعبان ۲ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، لہذا اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم رمضان ۲ قبل ہجرت (۳۲-۱) = ۳۱ مارچ ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوئی۔ اس حساب سے ۲۷ رمضان المبارک ۲ قبل ہجرت، ۲۶ اپریل ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مقابل ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج مبارک کی یہی قمری تاریخ ہے، جس کے مقابل اس دور کی قمری شمسی تاریخ ۲۷ رجب تھی۔

اور مثلاً ہمیں کیم محرم ۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۲۰ عیسوی والی جدول میں کیم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ ذی الحجہ ۳ قبل ہجرت ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم محرم ۲ قبل ہجرت (۳۱-۲۵) = ۶ اگست ۶۲۰ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں کیم ربیع الاول

قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۲۱ عیسوی والی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۸ صفر قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ربیع الاول قبل ہجرت کا (۳۲-۸) = ۲۴ ستمبر ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ربیع الاول قبل ہجرت کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۴ ستمبر ۶۲۱ عیسوی جیولین کا دن بھی جمعرات ہی ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی بھی دائمی ہجری و عیسوی تقاویم کے ذریعے پڑتال کی جاسکتی ہے۔

۴۔ ہم سال ۲۱۸ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۴۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی بارہ سال کی ہوتی ہے۔ لہذا ۲۱۸ قمری سالوں کے عیسوی سال (۱۲-۲۱۸) = ۲۰۶ سال ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق (۶۲۳-۲۰۶) = ۴۱۷ ہوا یعنی قبل ہجرت سال ۲۱۸ کے مقابل عیسوی سال ۴۱۷ عیسوی ہوا۔ جدول کے حصہ میں نمبر شمار "۱" سے ۲۲۸ تک جو عیسوی سال دیے گئے ہیں، یہ درحقیقت "۱" عیسوی سے ۲۲۸ عیسوی تک کے سال ہیں اور ان کے مقابل جو قبل ہجرت تقویم کی تواریخ دی گئی ہیں، وہ ان عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے مقابل ہیں۔ لہذا یہاں کسی تکلف کی ضرورت نہیں۔ جدول میں یکم جنوری ۴۱۷ عیسوی یعنی نمبر شمار ۴۱۷ کے مقابل قبل ہجرت تقویم کی تاریخ ۵ محرم ۲۱۸ قبل ہجرت دی گئی ہے، پس سال ۴۱۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۱۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۵ محرم ۲۱۸ قبل ہجرت	۶ صفر	۵ ربیع الاول	۶ ربیع الثانی	۷ جمادی الاولیٰ	۸ جمادی الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۹ رجب	۱۰ اشعبان	۱۲ رمضان	۱۲ شوال	۱۳ ذی قعدہ	۱۳ ذی الحجہ

اب مثلاً ہمیں یکم رجب ۲۱۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۸ جمادی الثانی ۲۱۸ قبل ہجرت ہے۔ جون عیسوی سال کا چھٹا یعنی چھٹ نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رجب ۲۱۸ قبل ہجرت (۳۱-۸) = ۲۳ جون ۲۱۷ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شوال ۲۱۸ قبل ہجرت کے

مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ رمضان ۴۱۸ قبل ہجرت ہے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال ۴۱۸ قبل ہجرت (۳۲-۱۲) = ۲۰ ستمبر ۲۱۷ عیسوی۔ جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم شوال ۴۱۸ قبل ہجرت کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۰ ستمبر ۲۱۷ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی بھی دائمی ہجری و عیسوی تقاویم کے ذریعے پڑتال کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ ہم سال "۱" قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ایک قمری سال پر عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوتی، لہذا حسب قواعد "۱" قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۱) = ۶۲۲ عیسوی جیولین ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں ۶۲۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد (عیسوی سالوں کے اعداد میں) ۴۵۶ ہے، جسے ۶۲۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۶۶ ہوتا ہے، پس ۶۲۲ = (۱۶۶ + ۴۵۶) ہے۔

۱۰	۶	۴۷۱	بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۶۶ کے مقابل ہجری مدت =
۰	۰	۴۷۰	بہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =
۱۰	۶	۱	حاصل تفریق =
۲	۰	۰	بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =
۱۲	۶	۱	میزان =

پس یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ ۱۲ جمادی الثانی "۱" قبل ہجرت تھی۔ لہذا سال ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی جدول حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۲ جمادی الثانی قبل ہجرت	۱۳ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۳ شوال	۱۵ اذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۶ اذی الحج	۷ محرم ہجری	۱۹ صفر	۱۹ ربیع الاول	۲۱ ربیع الثانی	۲۱ جمادی الاولیٰ

سال ۶۲۲ عیسوی کی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال "۱" قبل ہجرت کے جمادی الثانی سے پہلے کے مہینے سال ۶۲۱ عیسوی جیولین میں گزر چکے ہیں۔ سال ۶۲۱ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال کی جدول اوپر نمبر شمار (۳) کے تحت دی جا چکی ہے، لہذا یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں۔

اب مثلاً ہم یکم شعبان اقبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ رجب "۱" قبل ہجرت ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم شعبان اقبل ہجرت (۳۱-۱۳) = ۱۸ فروری ۶۲۲ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم محرم "۱" ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ "۱" قبل ہجرت ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا ہم اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیں گے۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم "۱" ہجری (۳۲-۱۶) = ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین ہوئی۔ یہ الفاظ دیگر سن ہجری کا آغاز جیولین عیسوی تقویم کے اعتبار سے ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین سے ہوا۔

جدول قبل مسیح عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت قمری تقویم

یکم جنوری عیسوی جیولین کو قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ ۱۶ جمادی الاولیٰ ۶۳۱ قبل ہجرت تھی۔ اس سے ظاہر ہے کہ یکم جنوری عیسوی سے پہلے کی قبل مسیح تقویم کے مقابل قبل ہجرت سال ۶۳۲ قبل ہجرت سے شروع ہو کر منفی سمت میں اوپر بڑھتا چلا جائے گا۔ اسی طرح قبل مسیح عیسوی سال بھی منفی سمت میں اوپر بڑھتے چلے جائیں گے۔ یہاں بھی متعلقہ جدول کو دو حصوں الف اور ب میں ہی مرتب کرنا ہوگا۔

(الف)

قمری تواریخ میں کمی	قبل ہجرت سال	قبل مسیح سال
x	صفر	صفر
۱	۲۳۵	۲۲۸
۱	۴۷۰	۴۵۶
۲	۷۰۵	۶۸۴
۳	۹۴۰	۹۱۲
۴	۱۱۷۵	۱۱۴۰
۴	۱۴۱۰	۱۳۶۸
۵	۱۶۴۵	۱۵۹۶
۶	۱۸۸۰	۱۸۲۴
۷	۲۱۱۵	۲۰۵۲
۷	۲۳۵۰	۲۲۸۰
۸	۲۵۸۵	۲۵۰۸
۹	۲۸۲۰	۲۷۳۶
۱۰	۳۰۵۵	۲۹۶۴
۱۰	۳۲۹۰	۳۱۹۲

قمری تواریخ میں کمی x	قبل ہجرت سال مصر	قبل مسیح سال مصر
۱۱	۳۵۲۵	۳۳۲۰
۱۲	۳۷۶۰	۳۶۲۸
۱۳	۳۹۹۵	۳۸۷۶
۱۳	۴۲۳۰	۴۱۰۴
۱۴	۴۴۶۵	۴۳۳۲
۱۵	۴۷۰۰	۴۵۶۰
۱۶	۴۹۳۵	۴۷۸۸
۱۶	۵۱۷۰	۵۰۱۶
۱۷	۵۴۰۵	۵۲۴۴
۱۸	۵۶۴۰	۵۴۷۲
۱۹	۵۸۷۵	۵۷۰۰

قبل مسیح تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت قمری تقویم

(ب)

قبل ہجرت تاریخ	قبل مسیح تقویم قبل مسیح نمبر شمار	قبل ہجرت تاریخ	قبل مسیح تقویم قبل مسیح نمبر شمار	قبل ہجرت تاریخ	قبل مسیح تقویم قبل مسیح نمبر شمار
۲۰ محرم ۶۸۵ ق ھ	۴۳	۱۳ رمضان ۶۶۴ ق ھ	۲۲	۵ جمادی الاولیٰ ۶۴۲ ق ھ	۱
۹ محرم ۶۸۶ ق ھ	۴۴	۲ رمضان ۶۶۵ ق ھ	۲۳	۲۳ ربیع الثانی ۶۴۳ ق ھ	۲
۲۸ ذی الحجہ ۶۸۸ ق ھ	۴۵	۲۰ شعبان ۶۶۶ ق ھ	۲۴	۱۳ ربیع الثانی ۶۴۴ ق ھ	۳
۷ ذی الحجہ ۶۸۹ ق ھ	۴۶	۱۰ شعبان ۶۶۷ ق ھ	۲۵	۲ ربیع الثانی ۶۴۵ ق ھ	۴
۶ ذی الحجہ ۶۹۰ ق ھ	۴۷	۲۸ رجب ۶۶۸ ق ھ	۲۶	۲۰ ربیع الاول ۶۴۶ ق ھ	۵
۲۵ ذی قعدہ ۶۹۱ ق ھ	۴۸	۷ رجب ۶۶۹ ق ھ	۲۷	۱۰ ربیع الاول ۶۴۷ ق ھ	۶
۱۴ ذی قعدہ ۶۹۲ ق ھ	۴۹	۶ رجب ۶۷۰ ق ھ	۲۸	۲۸ صفر ۶۴۸ ق ھ	۷
۳ ذی قعدہ ۶۹۳ ق ھ	۵۰	۲۵ جمادی الثانی ۶۷۱ ق ھ	۲۹	۷ صفر ۶۴۹ ق ھ	۸
۲۲ شوال ۶۹۴ ق ھ	۵۱	۱۴ جمادی الثانی ۶۷۲ ق ھ	۳۰	۷ صفر ۶۵۰ ق ھ	۹
۱۱ شوال ۶۹۵ ق ھ	۵۲	۳ جمادی الثانی ۶۷۳ ق ھ	۳۱	۲۵ محرم ۶۵۱ ق ھ	۱۰
۳۰ رمضان ۶۹۶ ق ھ	۵۳	۲۲ جمادی الاولیٰ ۶۷۴ ق ھ	۳۲	۱۴ محرم ۶۵۲ ق ھ	۱۱
۱۹ رمضان ۶۹۷ ق ھ	۵۴	۱۱ جمادی الاولیٰ ۶۷۵ ق ھ	۳۳	۳ محرم ۶۵۳ ق ھ	۱۲
۸ رمضان ۶۹۸ ق ھ	۵۵	۳۰ ربیع الثانی ۶۷۶ ق ھ	۳۴	۲۲ ذی الحجہ ۶۵۵ ق ھ	۱۳
۲۷ شعبان ۶۹۹ ق ھ	۵۶	۱۹ ربیع الثانی ۶۷۷ ق ھ	۳۵	۱۱ ذی الحجہ ۶۵۶ ق ھ	۱۴
۱۶ شعبان ۷۰۰ ق ھ	۵۷	۸ ربیع الثانی ۶۷۸ ق ھ	۳۶	۳۰ ذی قعدہ ۶۵۷ ق ھ	۱۵
۵ شعبان ۷۰۱ ق ھ	۵۸	۲۷ ربیع الاول ۶۷۹ ق ھ	۳۷	۱۹ ذی قعدہ ۶۵۸ ق ھ	۱۶
۲۳ رجب ۷۰۲ ق ھ	۵۹	۱۶ ربیع الاول ۶۸۰ ق ھ	۳۸	۸ ذی قعدہ ۶۵۹ ق ھ	۱۷
۱۳ رجب ۷۰۳ ق ھ	۶۰	۵ ربیع الاول ۶۸۱ ق ھ	۳۹	۲۷ شوال ۶۶۰ ق ھ	۱۸
۲ رجب ۷۰۴ ق ھ	۶۱	۲۴ صفر ۶۸۲ ق ھ	۴۰	۱۶ شوال ۶۶۱ ق ھ	۱۹
۲۰ جمادی الثانی ۷۰۵ ق ھ	۶۲	۱۳ صفر ۶۸۳ ق ھ	۴۱	۵ شوال ۶۶۲ ق ھ	۲۰
۹ جمادی الثانی ۷۰۶ ق ھ	۶۳	۲ صفر ۶۸۴ ق ھ	۴۲	۲۴ رمضان ۶۶۳ ق ھ	۲۱

قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ
۶ محرم ۷۸۷ ق	۱۳۲	۷ ربیع الاول ۷۷۷ ق	۱۰۳	۲۸ جمادی الاولیٰ ۷۰۷ ق
۲۵ ذی الحجہ ۸۹۹ ق	۱۳۳	۶ ربیع الاول ۷۷۸ ق	۱۰۴	۱۷ جمادی الاولیٰ ۷۰۸ ق
۱۳ ذی الحجہ ۹۰۹ ق	۱۳۴	۲۵ صفر ۷۷۹ ق	۱۰۵	۶ جمادی الاولیٰ ۷۰۹ ق
۳ ذی الحجہ ۹۱۷ ق	۱۳۵	۱۳ صفر ۷۸۰ ق	۱۰۶	۲۵ ربیع الثانی ۷۱۰ ق
۲۲ ذی قعدہ ۹۲۷ ق	۱۳۶	۳ صفر ۷۸۱ ق	۱۰۷	۱۳ ربیع الثانی ۷۱۱ ق
۱۱ ذی قعدہ ۹۳۷ ق	۱۳۷	۲۲ محرم ۷۸۲ ق	۱۰۸	۳ ربیع الثانی ۷۱۲ ق
۲۹ شوال ۹۴۷ ق	۱۳۸	۱۱ محرم ۷۸۳ ق	۱۰۹	۲۲ ربیع الاول ۷۱۳ ق
۱۸ شوال ۹۵۷ ق	۱۳۹	۳۹ ذی الحجہ ۷۸۵ ق	۱۱۰	۱۱ ربیع الاول ۷۱۳ ق
۸ شوال ۹۶۷ ق	۱۴۰	۹ ذی الحجہ ۷۸۶ ق	۱۱۱	۳۰ صفر ۷۱۵ ق
۲۶ رمضان ۹۷۷ ق	۱۴۱	۸ ذی الحجہ ۷۸۷ ق	۱۱۲	۱۹ صفر ۷۱۶ ق
۱۵ رمضان ۹۸۷ ق	۱۴۲	۲۶ ذی قعدہ ۷۸۸ ق	۱۱۳	۸ صفر ۷۱۷ ق
۳ رمضان ۹۹۷ ق	۱۴۳	۱۵ ذی قعدہ ۷۸۹ ق	۱۱۴	۲۶ محرم ۷۱۸ ق
۲۳ شعبان ۱۰۰۰ ق	۱۴۴	۵ ذی قعدہ ۷۹۰ ق	۱۱۵	۱۶ محرم ۷۱۹ ق
۱۲ شعبان ۱۰۰۱ ق	۱۴۵	۲۳ شوال ۷۹۱ ق	۱۱۶	۵ محرم ۷۲۰ ق
۲۱ شعبان ۱۰۰۲ ق	۱۴۶	۱۲ شوال ۷۹۲ ق	۱۱۷	۲۳ ذی الحجہ ۷۲۲ ق
۲۰ رجب ۱۰۰۳ ق	۱۴۷	۲۱ شوال ۷۹۳ ق	۱۱۸	۱۲ ذی الحجہ ۷۲۳ ق
۹ رجب ۱۰۰۴ ق	۱۴۸	۲۰ رمضان ۷۹۴ ق	۱۱۹	۲ ذی الحجہ ۷۲۴ ق
۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۰۰۵ ق	۱۴۹	۹ رمضان ۷۹۵ ق	۱۲۰	۲۰ ذی قعدہ ۷۲۵ ق
۱۷ جمادی الاخریٰ ۱۰۰۶ ق	۱۵۰	۲۷ شعبان ۷۹۶ ق	۱۲۱	۹ ذی قعدہ ۷۲۶ ق
۶ جمادی الاخریٰ ۱۰۰۷ ق	۱۵۱	۱۷ شعبان ۷۹۷ ق	۱۲۲	۲۸ شوال ۷۲۷ ق
۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۰۰۸ ق	۱۵۲	۶ شعبان ۷۹۸ ق	۱۲۳	۱۷ شوال ۷۲۸ ق
۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۰۰۹ ق	۱۵۳	۲۵ رجب ۷۹۹ ق	۱۲۴	۶ شوال ۷۲۹ ق
۳ جمادی الاولیٰ ۱۰۱۰ ق	۱۵۴	۱۳ رجب ۸۰۰ ق	۱۲۵	۲۵ رمضان ۷۳۰ ق
۲۲ ربیع الثانی ۱۰۱۱ ق	۱۵۵	۳ رجب ۸۰۱ ق	۱۲۶	۱۳ رمضان ۷۳۱ ق
۱۱ ربیع الثانی ۱۰۱۲ ق	۱۵۶	۲۲ جمادی الثانی ۸۰۲ ق	۱۲۷	۳ رمضان ۷۳۲ ق
۲۹ ربیع الاول ۱۰۱۳ ق	۱۵۷	۱۱ جمادی الثانی ۸۰۳ ق	۱۲۸	۲۲ شعبان ۷۳۳ ق
۱۸ ربیع الاول ۱۰۱۴ ق	۱۵۸	۲۹ جمادی الاولیٰ ۸۰۴ ق	۱۲۹	۱۱ شعبان ۷۳۴ ق
۸ ربیع الاول ۱۰۱۵ ق	۱۵۹	۱۹ جمادی الاولیٰ ۸۰۵ ق	۱۳۰	۳۰ رجب ۷۳۵ ق
۲۶ صفر ۱۰۱۶ ق	۱۶۰	۸ جمادی الاولیٰ ۸۰۶ ق	۱۳۱	۱۹ رجب ۷۳۶ ق
۱۵ صفر ۱۰۱۷ ق	۱۶۱	۲۶ ربیع الثانی ۸۰۷ ق	۱۳۲	۸ رجب ۷۳۷ ق
۳ صفر ۱۰۱۸ ق	۱۶۲	۱۵ ربیع الثانی ۸۰۸ ق	۱۳۳	۲۶ جمادی الثانی ۷۳۸ ق
۲۳ محرم ۱۰۱۹ ق	۱۶۳	۵ ربیع الثانی ۸۰۹ ق	۱۳۴	۱۶ جمادی الثانی ۷۳۹ ق
۱۲ محرم ۱۰۲۰ ق	۱۶۴	۲۳ ربیع الاول ۸۱۰ ق	۱۳۵	۵ جمادی الثانی ۷۴۰ ق
۲۱ محرم ۱۰۲۱ ق	۱۶۵	۱۲ ربیع الاول ۸۱۱ ق	۱۳۶	۲۳ جمادی الاولیٰ ۷۴۱ ق
۲۰ ذی الحجہ ۱۰۲۲ ق	۱۶۶	۱ ربیع الاول ۸۱۲ ق	۱۳۷	۱۲ جمادی الاولیٰ ۷۴۲ ق
۹ ذی الحجہ ۱۰۲۳ ق	۱۶۷	۲۰ صفر ۸۱۳ ق	۱۳۸	۲ جمادی الاولیٰ ۷۴۳ ق
۲۸ ذی قعدہ ۱۰۲۴ ق	۱۶۸	۹ صفر ۸۱۴ ق	۱۳۹	۲۰ ربیع الثانی ۷۴۴ ق
۱۷ ذی قعدہ ۱۰۲۵ ق	۱۶۹	۲۸ محرم ۸۱۵ ق	۱۴۰	۹ ربیع الثانی ۷۴۵ ق
۶ ذی قعدہ ۱۰۲۶ ق	۱۷۰	۱۷ محرم ۸۱۶ ق	۱۴۱	۲۸ ربیع الاول ۷۴۶ ق

قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ	قبل ہجرت تاریخ
۱۸۱	۲۱۳	۲۸ ربیع الثانی ۸۳۳قھ	۱۹۷	۲۵ شوال ۸۲۸قھ
۱۸۲	۲۱۴	۱۷ ربیع الثانی ۸۳۵قھ	۱۹۸	۱۴ شوال ۸۲۹قھ
۱۸۳	۲۱۵	۶ ربیع الثانی ۸۳۶قھ	۱۹۹	۳ شوال ۸۳۰قھ
۱۸۴	۲۱۶	۲۵ ربیع الاول ۸۳۷قھ	۲۰۰	۲۱ رمضان ۸۳۱قھ
۱۸۵	۲۱۷	۱۴ ربیع الاول ۸۳۸قھ	۲۰۱	۱۱ رمضان ۸۳۲قھ
۱۸۶	۲۱۸	۳ ربیع الاول ۸۳۹قھ	۲۰۲	۲۹ شعبان ۸۳۳قھ
۱۸۷	۲۱۹	۲۱ صفر ۸۵۰قھ	۲۰۳	۱۸ شعبان ۸۳۴قھ
۱۸۸	۲۲۰	۱۱ صفر ۸۵۱قھ	۲۰۴	۷ شعبان ۸۳۵قھ
۱۸۹	۲۲۱	۲۹ محرم ۸۵۲قھ	۲۰۵	۲۶ رجب ۸۳۶قھ
۱۹۰	۲۲۲	۱۸ محرم ۸۵۳قھ	۲۰۶	۱۵ رجب ۸۳۷قھ
۱۹۱	۲۲۳	۷ محرم ۸۵۴قھ	۲۰۷	۴ رجب ۸۳۸قھ
۱۹۲	۲۲۴	۲۶ ذی الحجہ ۸۵۶قھ	۲۰۸	۲۳ جمادی الثانی ۸۳۹قھ
۱۹۳	۲۲۵	۱۵ ذی الحجہ ۸۵۷قھ	۲۰۹	۱۲ جمادی الثانی ۸۴۰قھ
۱۹۴	۲۲۶	۴ ذی الحجہ ۸۵۸قھ	۲۱۰	۱ جمادی الثانی ۸۴۱قھ
۱۹۵	۲۲۷	۲۳ ذی قعدہ ۸۵۹قھ	۲۱۱	۳۰ جمادی الاولیٰ ۸۴۲قھ
۱۹۶	۲۲۸	۱۲ ذی قعدہ ۸۶۰قھ	۲۱۲	۹ جمادی الاولیٰ ۸۴۳قھ

تفہیم بہ ذریعہ مثلہ

۱۔ ہم ۶۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ کی قمری چال چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۱۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۶۲۸ ہے، جسے ۶۱۳ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۱۳ ہوتا ہے یعنی ۶۱۳ = (۱۱۳ + ۳۶۲۸) ہے۔

دن ماہ سال قبل ہجرت

۰ ۰ ۰ = ۳۶۲۸ قبل مسیح سالوں کے مقابل قبل ہجرت مدت =

۲۶ ۱۱ ۷۵۸ = ۳۶۲۸ قبل مسیح سالوں کے مقابل قبل ہجرت قمری مدت =

میزان =

۱۲ ۰ ۰ = ۳۶۲۸ قبل مسیح سالوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تواریخ میں کمی =

حاصل تفریق =

پس یکم جنوری ۶۱۳ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ ۱۳ ذی قعدہ ۴۵۱۸ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہذا ۶۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جون	کیم سنی	کیم اپریل	کیم مارچ	کیم فروری	کیم جنوری ۶۱ قبل مسیح
۷ ربیع الثانی	۱۶ ربیع الاول	۱۵ صفر	۱۳ محرم ۴۵۱ قبل ہجرت	۱۵ ذی الحجہ	۱۳ ذی قعدہ ۴۵۱ قبل ہجرت
کیم دسمبر	کیم نومبر	کیم اکتوبر	کیم ستمبر	کیم اگست	کیم جولائی
۲۳ شوال	۲۳ رمضان	۲۱ شعبان	۲۱ رجب	۱۹ جمادی الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۶۱ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۱ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۷ اکتوبر = (کیم اکتوبر + ۶) ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۲۱ شعبان + ۶) = ۲۷ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۷ اکتوبر ۶۱ قبل مسیح کا دن سوم وار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قبل ہجرت تاریخ ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت ہے۔ اسی تاریخ سے یہودیوں کے عبرانی سال کا آغاز ہوتا ہے۔ یعنی یہ کیم تشری اخلیقہ کے مقابل ہے۔ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری نے سیرت طیبہ پر اپنی کتاب رحمۃ للعالمین کی دوسری جلد کے آخر میں عبرانی تقویم کے ضمن میں ۷ اکتوبر ۶۱ قبل مسیح کے مقابل یہی قمری تاریخ یعنی ۲۸ شعبان ۴۵۱ قبل ہجرت لکھی ہے۔

اور مثلاً ہم ۲۵ مارچ ۶۱ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ محرم ۴۵۱ قبل ہجرت ہے۔ ۲۵ مارچ = (کیم مارچ + ۲۳) ہے، لہذا قمری ایام (۱۳ + ۲۳) = ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۲۸ - ۳۰ دن محرم کے) = ۸ صفر ۴۵۱ قبل ہجرت ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ اگست ۶۱ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ جمادی الثانی ۴۵۱ قبل ہجرت ہے۔ ۲۷ اگست = (کیم اگست + ۲۶) ہے، لہذا قمری ایام (۱۹ + ۲۶) = ۴۵ ہوئے اور قمری تاریخ (۲۵ - ۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۱۶ رجب ۴۵۱ قبل ہجرت ہوئی۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ اگست ۶۱ قبل ہجرت کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۶ رجب ۴۵۱ قبل ہجرت کا دن بھی منگل ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر تاریخ کی بھی دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے پڑتال کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہمیں ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری مہینوں کی تواریخ مطلوب ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۴۷۱۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶۰ ہے، جسے ۴۷۱۳ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۵۳ ہوتا ہے۔ یعنی ۴۷۱۳ = (۴۵۶۰ + ۱۵۳) ہے۔

دن	ماہ	سال قبل ہجرت
۰	۰	۴۷۰۰
۴	۹	۷۹۹
۴	۹	۵۴۹۹
۱۵	۰	۰
۱۹	۸	۵۴۹۹

بہ مطابق جدول حصہ الف ۲۵۶۰ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت = ۰ ۰ ۴۷۰۰
 بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۵۳ کے مقابل قمری مدت = ۴ ۹ ۷۹۹
 میزان = ۴ ۹ ۵۴۹۹
 بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کی = ۱۵ ۰ ۰
 حاصل تفریق = ۱۹ ۸ ۵۴۹۹

پس یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کا دن سوم وار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۸ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ قاضی منصور پورٹی نے اپنے حساب سے ”رحمۃ للعالمین“ میں قمری تاریخ ۲۰ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت اور یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کا دن سہ شنبہ (منگل) لکھا ہے۔ مذکورہ بالا حسابی عمل کے مطابق سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں ہوگی:

یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت	۲۰ رمضان	۱۹ شوال	۲۰ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۲ محرم ۵۴۹۸ قبل ہجرت
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۳ صفر	۲۴ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی	۲۶ جمادی الاولیٰ	۲۸ جمادی الثانی	۲۸ رجب

اب مثلاً ہمیں ۲۳ فروری ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ رمضان ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۲۳ فروری = (یکم فروری + ۲۲) ہے، لہذا قمری ایام (۲۲ + ۲۰) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۲۲ - ۲۹) دن رمضان کے = ۱۱ شوال ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۱۷ نومبر ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری

تاریخ ۲۸ جمادی الثانی ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہے۔ ۱۷ نومبر = (یکم نومبر + ۱۶) ہے لہذا (قمری ایام + ۲۸) = ۱۶ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۴ - ۳۰ دن جمادی الثانی کے) = ۱۴ رجب ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی باقی نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۷ نومبر ۱۳ قبل مسیح کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۴ رجب ۵۴۹۸ قبل ہجرت کا دن بھی اتوار ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے اور حسب ضرورت ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ہم سال ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۳۱۰۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۹۶۴ ہے، جسے ۳۱۰۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۳۸ برآمد ہوتا ہے یعنی $۳۱۰۲ - (۲۹۶۴ + ۱۳۸) =$ ہے۔

سال قبل ہجرت	ماہ	دن	
۳۰۵۵	۰	۰	۰ = ۰
۷۸۳	۲	۲۰	۲۰ = ۲۰
۳۸۳۸	۲	۲۰	۲۰ = ۲۰
۰	۰	۱۰	۱۰ = ۱۰
۳۸۳۸	۲	۱۰	۱۰ = ۱۰

پس یکم جنوری ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۸۳۸ قبل ہجرت برآمد ہوئی، لہذا سال ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب تواریخوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۱۰۲ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۱ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۱ جمادی الاولی	۱۲ جمادی الثانی	۱۳ رجب	
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۱۵ رمضان	۱۷ شوال	۱۷ ذی قعدہ	۱۹ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۳۸۳۷	۱۳ شعبان

اب ہم مثلاً ۱۸ فروری ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر

یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ ربیع الاول ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہے۔ ۱۸ فروری = (یکم فروری + ۱۷) ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ (۱۱ ربیع الاول + ۱۷) = ۲۸ ربیع الاول ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہے۔ قاضی منصور پورنی نے بھی ۱۸ فروری ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل یہی قمری تاریخ لکھی ہے اور اسی سے دوکل جگ کا آغاز شمار کیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۸ فروری ۳۱۰۲ قبل مسیح کا دن جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۸ ربیع الاول ۳۸۳۸ قبل ہجرت کا دن بھی جمعہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا یہ حسابی تخریج درست ہے۔

اور مثلاً، ہمیں ۲۵ دسمبر ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ محرم ۳۸۳۷ قبل ہجرت ہے۔ ۲۵ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۴) ہے، لہذا قمری ایام (۱۹ + ۲۴) = ۴۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۲۴ - ۴۳) دن محرم کے = ۱۴ صفر ۳۸۳۷ قبل ہجرت ہوئی۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً، ہمیں ۲۶ جولائی ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ شعبان ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہے۔ ۲۶ جولائی = (یکم جولائی + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۱۴ + ۲۵) = ۳۹ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۹ - ۳۰) دن شعبان کے = ۹ رمضان ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہوئی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ جولائی ۳۱۰۲ قبل مسیح کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ رمضان ۳۸۳۸ قبل ہجرت کا دن بھی منگل ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

۳۔ ہم ۷۷۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۷۷۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۸۴ ہے، جسے ۷۷۷ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۶۳ برآمد ہوتا ہے، یعنی ۷۷۷ - ۶۳ = ۷۱۴ ہے۔

دن	ماہ	سال قبل ہجرت
۰	۰	۷۰۵
۹	۶	۷۰۶
۹	۶	۱۴۱۱
۲	۰	۰
۷	۶	۱۴۱۱

بہ مطابق جدول حصہ الف ۶۸۴ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت = ۰ ۰ ۷۰۵
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۶۳ کے مقابل قمری مدت = ۹ ۶ ۷۰۶
میزان = ۹ ۶ ۱۴۱۱
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی = ۲ ۰ ۰
حاصل تفریق = ۷ ۶ ۱۴۱۱

پس یکم جنوری ۷۷۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۷ جمادی الثانی ۱۴۱۱ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہذا

سال ۴۷۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۷۷۷ قبل مسیح	کیم فروری ۸ رجب	کیم مارچ ۷ شعبان	کیم اپریل ۸ رمضان	کیم مئی ۹ شوال	کیم جون ۱۰ اذی تعدہ
کیم جولائی ۱۱۱۱ قبل ہجرت	کیم اگست ۸ رجب	کیم ستمبر ۷ شعبان	کیم اکتوبر ۸ رمضان	کیم نومبر ۹ شوال	کیم دسمبر ۱۰ اذی تعدہ
اذی الحجہ ۱۱۱۰ قبل ہجرت	۱۲ محرم ۱۱۱۰ قبل ہجرت	۱۳ صفر ۱۱۱۰ قبل ہجرت	۱۴ ربیع الاول ۱۱۱۰ قبل ہجرت	۱۶ ربیع الثانی ۱۱۱۰ قبل ہجرت	۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۱۱۰ قبل ہجرت

اب مثلاً ہمیں ۲۶ فروری ۴۷۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۸ رجب ۱۱۱۱ قبل ہجرت ہے۔ ۲۶ فروری = (کیم فروری + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۲۵ + ۸) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۲۹ دن رجب کے) = ۴ شعبان ۱۱۱۱ قبل ہجرت ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ قاضی منصور پورٹی نے رحمۃ اللعالمین کی دوسری جلد کے آخری باب میں ۲۶ فروری ۴۷۷ قبل مسیح کے مقابل یہی تاریخ بیان کی ہے اور سن بخت نصری کے آغاز کا شمار اسی تاریخ سے کیا ہے۔ دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ فروری ۴۷۷ قبل مسیح کا دن بدھ اور دائی ہجری تقویم کی رو سے ۴ شعبان ۱۱۱۱ قبل ہجرت کا دن بھی بدھ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہماری یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ ستمبر ۴۷۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ صفر ۱۱۱۰ قبل ہجرت ہے۔ ۲۷ ستمبر = (کیم ستمبر + ۲۶) ہے، لہذا قمری ایام (۲۶ + ۱۳) = ۴۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۰ - ۳۰ دن صفر کے) = ۱۰ ربیع الاول ۱۱۱۰ قبل ہجرت ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔

۵۔ ہم ۵۷۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار سے ۲۲۸ تک جو قبل مسیح سال دیے گئے ہیں اور جن کی کیم جنوری کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ دی گئی ہیں، وہ دراصل قبل مسیح سے ۲۲۸ قبل مسیح تک کے عیسوی سال ہیں، لہذا یہاں کسی تکلف کی ضرورت نہیں۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ۵۷۷ کے مقابل قبل ہجرت تاریخ ۱۶ شعبان ۷۰۰ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ یہ کیم جنوری ۵۷۷ قبل مسیح ہی کے مقابل ہے، لہذا اس سال ۵۷۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۵۷ قبل مسیح	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۱۶ شعبان ۷۰۰ قبل ہجرت	۱۷ رمضان	۱۶ شوال	۱۷ ذی قعدہ	۱۸ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۶۹۹ قبل ہجرت
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۲۰ صفر	۲۱ ربیع الاول	۲۳ ربیع الثانی	۲۳ جمادی الاولیٰ	۲۵ جمادی الثانی	۲۵ ربیع

اب مثلاً ہمیں ۱۳ مارچ ۵۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ شوال ۷۰۰ قبل ہجرت ہے۔ ۱۳ مارچ = (کیم مارچ + ۱۲) ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۱۶ شوال + ۱۲) = ۲۸ شوال ۷۰۰ قبل ہجرت ہوئی۔ قاضی منصور پورٹی نے بھی رحمۃ اللعالمین میں ۱۳ مارچ ۵۷ قبل مسیح کے مقابل یہی تاریخ لکھی ہے اور سن بکری بروہظ کا آغاز اسی تاریخ سے شمار کیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۳ مارچ ۵۷ قبل مسیح کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۸ شوال ۷۰۰ قبل ہجرت کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہماری یہ حسابی تاریخ درست ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۱۵ جولائی ۵۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ صفر ۶۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۱۵ جولائی = (کیم جولائی + ۱۳) ہے، لہذا قمری ایام (۱۳ + ۲۰) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۳۰ دن صفر کے) = ۳ ربیع الاول ۶۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔

اور مثلاً ہمیں ۲۵ دسمبر ۵۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ ربیع ۶۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۲۵ دسمبر = (کیم دسمبر + ۲۳) ہے، لہذا قمری ایام (۲۳ + ۲۵) = ۴۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۸ - ۲۹ دن ربیع کے) = ۲۰ شعبان ۶۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ دسمبر ۵۷ قبل مسیح کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۰ شعبان ۶۹۹ قبل ہجرت کا دن بھی ہفتہ ہی ظاہر ہوتا ہے، لہذا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔

ب: قبل مسیح تقویم یہ مقابلہ قبل ہجرت تقویم کی اسی جدول سے ہم قبل ہجرت قمری تقویم کے سالوں کے مقابل قبل مسیح مہینوں کی عیسوی تواریخ معلوم کر سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے متعلقہ قبل ہجرت سال کے مقابل قبل مسیح سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ قبل ہجرت سالوں میں ہر سو سال پر تین سالوں کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی عیسوی سالوں میں کمی ہوگی، لیکن ہر

۲۹۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے جائیں تو حاصل تفریق سے مطلوبہ قبل مسیح سال برآمد ہوگا۔ مثلاً ہمیں ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال مطلوب ہے۔ ۹۶۲ سالوں میں نو سو سالوں پر کمی $(۹ \times ۳) = ۲۷$ سال اور باقی ماندہ ۶۲۵ سالوں پر کمی کی ہوگی، لہذا ۹۶۲ قمری سالوں کے عیسوی سال $(۲۸ - ۹۶۲) = ۹۳۴$ ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کرنے سے ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال $(۶۲۲ - ۹۳۴) = ۳۱۲$ قبل مسیح ہوا۔ اور مثلاً ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل ہم قبل مسیح عیسوی سال معلوم کرنا چاہتے ہیں تو ۲۷۰۰ سالوں پر کمی $(۲۷ \times ۳) = ۸۱$ سالوں کی ہوگی اور باقی ماندہ ۱۷ قمری سالوں پر کوئی کمی نہیں ہوگی، کیوں کہ یہ ۳۳ سے کم ہیں۔ یوں ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال $(۸۱ - ۲۷۱۷) = ۲۶۳۶$ ہوئے۔ ان سے ۶۲۲ سال مزید کم کیے تو ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال $(۶۲۲ - ۲۶۳۶) = ۲۰۱۴$ قبل مسیح ہوا۔ اور مثلاً ہمیں ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال مطلوب ہے۔ ۵۴۰۰ قمری سالوں پر کمی $(۵۴ \times ۳) = ۱۶۲$ سال کی اور باقی ماندہ ۹۹ سالوں پر ہر ۳۳ سال پر ایک سال کے حساب سے تین سال کی، یعنی کل ۱۶۵ سال کی کمی ہوئی۔ لیکن ہر ۳۹۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی کرنا ہے، لہذا ۵۴۹۹ قمری سالوں کے مقابل عیسوی سال $۵۴۹۹ - (۱۶۵) + ۱ = ۵۳۳۵$ سال ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے تو ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال $(۶۲۲ - ۵۳۳۵) = ۴۷۱۳$ قبل مسیح ہوا۔

۱۔ ہم ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال کی تواریخ چاہتے ہیں۔ اوپر بتایا جا چکا ہے کہ ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال ۳۱۲ ہے۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۳۱۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۲۸ ہے، جسے ۳۱۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۸۴ ہوتا ہے یعنی ۳۱۲ قبل مسیح = $(۸۴ + ۲۲۸)$ ہے۔

سال قبل ہجرت	ماہ	دن	
۲۳۵	۰	۰	یہ مطابق جدول حصہ الف ۲۲۸ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت =
۷۲۸	۱۰	۱۷	یہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۸۴ کے مقابل قمری مدت =
۹۶۳	۱۰	۱۷	میزان =
۰	۰	۱	یہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی =
۹۶۳	۱۰	۱۶	حاصل تفریق =

پس یکم جنوری ۳۱۲ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت تاریخ ۱۶ شوال ۹۶۳ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہذا سال ۳۱۲ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۱۲ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۶ شوال ۹۶۳ قبل ہجرت	۷ اذی قعدہ	۱۶ اذی الحجہ	۷ محرم ۹۶۳ قبل ہجرت	۱۸ صفر	۱۹ ربیع الاول
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۰ ربیع الثانی	۲۱ جمادی الاولیٰ	۲۳ جمادی الثانی	۲۳ رجب	۲۵ شعبان	۲۵ رمضان

سن سکندری کا آغاز یکم اکتوبر ۳۱۲ قبل مسیح سے ہوتا ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ رجب ۹۶۲ قبل ہجرت ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے یکم اکتوبر ۳۱۲ قبل مسیح کا دن سوم وار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۳ رجب ۹۶۲ قبل ہجرت کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۲۳ رجب ۹۶۲ قبل ہجرت ہوتی ہے۔ قاضی منصور پوری نے رحمتہ للعالمین میں یہی تاریخ لکھی ہے۔ اور مثلاً ہم یکم صفر ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ چاہتے ہیں۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۹۶۲ قبل ہجرت ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم صفر ۹۶۲ قبل ہجرت (۳۱-۱۷) = ۱۱۳ اپریل ۳۱۲ قبل مسیح ہوئی۔ اور مثلاً ہم یکم رمضان ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ چاہتے ہیں۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ شعبان ۹۶۲ قبل ہجرت ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۹۶۲ قبل ہجرت (۳۲-۲۵) = ۷ نومبر ۳۱۲ قبل مسیح برآمد ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۹۶۲ قبل ہجرت کا دن منگل اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۷ نومبر ۳۱۲ قبل مسیح کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کی اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۶ نومبر ۳۱۲ قبل مسیح بنتی ہے۔

اوپر یکم جنوری ۳۱۲ قبل مسیح کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ شوال ۹۶۳ قبل ہجرت ہے، لہذا اگلے سال یکم جنوری ۳۱۱ قبل مسیح کو قمری تاریخ (۱۶+۱۱) = ۲۷ شوال ۹۶۲ قبل ہجرت ہوئی۔ یوں سال ۳۱۱ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۱۱ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۷ شوال ۹۶۲ قبل ہجرت	۲۸ اذی قعدہ	۲۷ اذی الحجہ	۲۸ محرم ۹۶۱ قبل ہجرت	۲۹ صفر	۳۰ ربیع الاول
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۰ ربیع الثانی	۲۱ جمادی الاولیٰ	۲۳ جمادی الثانی	۲۳ رجب	۲۵ شعبان	۲۵ رمضان

کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
کیم جمادی الاولیٰ	۲ جمادی ثانی	۳ رجب	۴ شعبان	۶ رمضان	۶ شوال

اوپر سال ۳۱۲ قبل مسیح اور سال ۳۱۱ قبل مسیح والی دونوں جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۹۶۲ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینوں اور سال ہائے ۹۶۳ قبل ہجرت اور ۹۶۱ قبل ہجرت کے بعض مہینوں کی بھی تواریخ آگئی ہیں۔ اب مثلاً ہمیں کیم ذی الحجہ ۹۶۳ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۱۲ قبل مسیح والی جدول میں کیم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۹۶۳ قبل ہجرت ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جنت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کو کیم ذی الحجہ ۹۶۳ قبل ہجرت (۳۱-۱۷) = ۱۴ فروری ۳۱۲ قبل ہجرت کو ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں کیم شعبان ۹۶۱ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۱۱ قبل ہجرت والی جدول میں کیم تمبر کے نیچے قمری تاریخ ۳ رجب ۹۶۱ قبل ہجرت ہے۔ تمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی کیم شعبان ۹۶۱ قبل ہجرت (۳۲-۲) = ۲۸ ستمبر ۳۱۱ قبل مسیح ہوئی۔ دائی ہجری تقویم کی رو سے کیم شعبان ۹۶۱ قبل ہجرت کو جمعہ اور دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ ستمبر ۳۱۱ قبل مسیح کو ہفتے کا دن تھا، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۷ ستمبر ۳۱۱ قبل مسیح ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائی عیسوی تقویم اور دائی ہجری تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے، اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہمیں ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل قبل مسیح سال کی تواریخ مطلوب ہیں۔ ۲۷۱۷ قمری سالوں میں ۲۷۰۰ سالوں پر کمی (۲۷ × ۳) = ۸۱ سال کی ہوگی اور بقیہ ۱۷ سال چوں کہ ۳۳ سال سے کم ہیں، لہذا ان میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ یوں ۲۷۱۷ قمری سالوں کے عیسوی سال (۲۷۱۷-۸۱) = ۲۶۳۶ ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے تو ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال (۲۶۳۶-۶۲۲) = ۲۰۱۴ قبل مسیح ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۲۰۱۴ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۲۴ ہے، جسے ۲۰۱۴ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۹۰ ہوتا ہے، یعنی ۲۰۱۴ قبل مسیح = (۱۹۰ + ۱۸۲۴) ہے۔

دن ماہ سال قبل ہجرت

۱۸۸۰ ۰ ۰ = بمطابق جدول حصہ الف ۱۸۲۴ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت

۸۳۷ ۷ ۱۵ = بمطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۹۰ کے مقابل قمری مدت

میزان = ۲۷۱۷ ۷ ۱۵

یہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی = ۰ ۰ ۶

حاصل تفریق = ۲۷۱۷ ۷ ۹

پس یکم جنوری ۲۰۱۴ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۹ رجب ۲۷۱۷ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہذا سال ۲۰۱۴ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ رجب ۲۷۱۷ قبل ہجرت	۱۰ شعبان	۹ رمضان	۱۰ شوال	۱۱ ذی قعدہ	۱۲ ذی الحجہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ محرم ۲۷۱۶ قبل ہجرت	۴ صفر	۶ ربیع الاول	۶ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ	۱۸ جمادی الثانی

مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے رجب سے پہلے کے مہینے گذشتہ سال ۲۰۱۵ قبل مسیح میں گزر چکے تھے۔ یکم جنوری ۲۰۱۴ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۹ رجب ۲۷۱۷ قبل ہجرت تھی، لہذا اس سے پہلے سال یکم جنوری ۲۰۱۵ قبل مسیح کو قمری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر (۹ رجب - ۱۱) = ۲۸ جمادی الثانی ۲۷۱۸ قبل ہجرت تھی۔ پس سال ۲۰۱۵ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۵ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۸ جمادی الثانی ۲۷۱۸ قبل ہجرت	۲۹ رجب	۲۸ شعبان	۲۹ رمضان	۳۰ شوال	یکم ذی الحجہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲ محرم ۲۷۱۷ قبل ہجرت	۳ صفر	۵ ربیع الاول	۵ ربیع الثانی	۷ جمادی الاولیٰ	۷ جمادی الثانی

سال ۲۰۱۴ قبل مسیح اور سال ۲۰۱۵ قبل مسیح کی مذکورہ جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۲۷۱۶ قبل ہجرت اور سال ۲۷۱۸ قبل ہجرت کے کچھ مہینے اور سال ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینے آگئے ہیں۔ اب ہمیں مثلاً یکم ربیع الثانی ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ ربیع الاول ۲۷۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری

مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ربیع الثانی ۲۷۱۷ قبل ہجرت (۳۲-۵) = ۲۷ ستمبر ۲۰۱۵ قبل مسیح برآمد ہوئی۔ اس حساب سے یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ ربیع الثانی ۲۷۱۷ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۵ ربیع الثانی ۲۷۱۷ قبل ہجرت کا دن اتوار اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے یکم اکتوبر ۲۰۱۵ قبل مسیح کا دن بھی اتوار ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ قاضی منصور پورٹی نے بھی رحمۃ اللعالمین کی دوسری جلد کے آخری باب میں یکم اکتوبر ۲۰۱۵ قبل مسیح کے مقابل یہی تاریخ لکھی ہے اور سن ابراہیمی کا آغاز اسی تاریخ سے کیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۴ قبل مسیح والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۰ اشوال ۲۷۱۷ قبل ہجرت ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی چھت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی قعدہ ۲۷۱۷ قبل ہجرت (۳۱-۱۰) = ۲۱ اپریل ۲۰۱۴ قبل مسیح ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم رمضان ۲۷۱۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۵ قبل مسیح والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۸ شعبان ۲۷۱۸ قبل ہجرت ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۲۷۱۸ قبل ہجرت (۳۲-۲۸) = ۴ مارچ ۲۰۱۵ قبل مسیح ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۲۷۱۸ قبل ہجرت کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۴ مارچ ۲۰۱۵ قبل مسیح کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا ہمارا حسابی استخراج درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی پڑتاں بھی دائمی ہجری تقویم اور دائمی عیسوی تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ اور حسب ضرورت ایک یا دو دن کے مکمل فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

کسور اعشاریہ کے بغیر ضرب و تقسیم کے عمل سے

عیسوی و ہجری تقاویم کی باہم تحویل

۱۔ گریگورین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل

الف: دور حاضر کی عیسوی تقویم گریگورین عیسوی تقویم کہلاتی ہے۔ اس کے کسی بھی عیسوی سال کی

یکم جنوری کے مقابل ہجری تقویم کی تاریخ معلوم کرنے کو مثالوں سے سمجھایا جاتا ہے۔

۱۔ ہم یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۹۴۷ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۱۰۲، اور باقی ماندہ سال ۹ برآمد ہوئے۔ ۱۰۲ کو سات سے ضرب دیں تو حاصل ضرب قمری مہینوں کو ظاہر کرے گا۔ انہیں بارہ پر تقسیم کر کے سال اور مہینے حاصل کیے تو $102 \div 7 = 14$ مہینے، $14 \div 12 = 1$ سال اور چھ مہینے حاصل ہوئے۔ ۱۹۴۷ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے باقی جو ۹ سال بچے تھے، انہیں گیارہ سے ضرب دینے سے قمری ایام ظاہر ہوں گے۔ ان میں مزید آٹھ دن قانون کے جمع کیے جائیں گے، یوں دنوں کی تعداد $11 \times 9 + 8 = 107$ دن ہوئی۔ ۱۹۴۷ میں صدی کا عدد ۱۹ ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر "۶" ہو، اور ۴ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر "۳" ہو۔ حاصل قسمت کے ان دونوں اعداد کو باہم جمع کر کے انہیں صدی کے عدد ۱۹ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق $107 - (3 + 6) = 98$ ہو۔ ہم نے اوپر جو ۱۰۷ دن برآمد کیے تھے، ان سے ان ۹ دنوں کو تفریق کرنے سے حاصل تفریق $98 - (9 - 107) = 98$ دن ہو۔ انہیں مہینوں میں بدلنے کے لیے ۳۰ پر تقسیم کیا تو ۳۰ اور ۸ دن حاصل ہوئے۔ اب اس مدت کو ۱۹۴۷ کے قمری سال سمجھتے ہوئے اس میں یوں جمع کریں گے۔

قمری سال =	دن	ماہ	سال
۱۹۴۷	۰	۰	
۷۱۳ مہینوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۶	۰	۵۰
۹۸ دنوں سے حاصل ہونے والی مدت =	۸	۳	۰
قانون کے ۵ مہینے مزید بڑھائے =	۰	۵	۰
میزان =	۸	۲	۲۰۰۷
مذکورہ مدت سے ۶۳۱ سال تفریق کرنے ہیں =	۰	۰	۶۳۱
حاصل تفریق =	۸	۲	۱۳۶۶

قمری سال کا دوسرا مہینہ صفر ہوتا ہے، لہذا مذکورہ عمل سے یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں سال ۱۹۴۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ صفر ۱۳۶۶ھ	۹ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی ۲	۱۱ رجب

کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۵ شوال	۱۵ ذی قعدہ	۱۷ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۱۳۶۷ھ

اب مثلاً ہم ۲۵ فروری ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابلہ جبری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر کیم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۵ فروری = (کیم فروری + ۲۴) ہے، لہذا قمری ایام (۲۴ + ۹) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۲۹ دن ربیع الاول کے) = ۴ ربیع الثانی ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے ہم نے اس کے مقابلہ قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابلہ جبری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ شوال ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۷ ستمبر = (کیم ستمبر + ۲۶) ہے، لہذا قمری ایام (۲۶ + ۱۵) = ۴۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۱ - ۳۰ دن شوال کے) = ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابلہ قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا ہے۔ دایمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دایمی جبری تقویم کی رو سے ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا ہماری حسابی تخریج درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دایمی عیسوی تقویم اور دایمی جبری تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ کیم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابلہ جبری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۰۱۴ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت ۱۰۵، باقی ماندہ سال ۱۹ (۲۰۱۴ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جاتی ہے اور حاصل قسمت ۱۰۶ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں حاصل قسمت سے ایک عدد کم کر کے باقی ماندہ سال ۱۹ ہی لینے چاہئیں)۔ ۱۰۵ × ۷ = ۷۳۵ قمری مہینے، (۷۳۵ ÷ ۱۲) = ۶۱ سال ۳ ماہ، باقی ماندہ عدد ۱۹، (۱۱ × ۱۹) + ۸ = ۲۱۷ دن، صدی کے عدد کو تین اور چار پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر بالترتیب ۶، اور ۵ ہو۔ ۲۰ - ۶ + ۵ = ۹ کو ۲۱ دنوں سے تفریق کیا (۲۱۷ - ۹) = ۲۰۸ دن، (۲۰۸ ÷ ۳۰) = ۶ ماہ ۲۸ دن۔

سال	۰۶	دن	
۲۰۱۴	۰	۰	قمری سال =
۶۱	۳	۰	۷۳۵ قمری مہینوں کی مدت =
۰	۶	۲۸	۱۹ باقی ماندہ سالوں سے حاصل ہونے والی مدت =
۰	۵	۰	جمع قانون کے ۵ ماہ =
۲۰۷۶	۲	۲۸	میزان =

۶۴۱ سال تفریق کیے =

۶۴۱ . .

حاصل تفریق = ۲۸ ۲ ۱۴۳۵

پس یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۸ صفر ۱۴۳۵ ہجری برآمد ہوئی۔ لہذا حسب تو اعداد سال ۲۰۱۴ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم مئی (۲۰)	یکم جون
۲۸ صفر ۱۴۳۵ھ	۲۹ ربیع الاول	۲۸ ربیع الثانی	۲۹ جمادی الاولیٰ	۳۰ جمادی الثانی	یکم رجب	یکم شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲ رمضان	۳ شوال	۵ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ	۶ محرم ۱۴۳۶ھ	۷ صفر	

اب مثلاً ہمیں ۲۰ فروری ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۵ ہجری ہے، لہذا قمری ایام (۱۹+۲۹) = ۴۸ ہوئے، کیوں کہ ۲۰ فروری = (یکم فروری + ۱۹) ہے یوں قمری تاریخ (۲۸-۴۸) دن ربیع الاول کے (۱۹ ربیع الثانی ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ نومبر ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۱۴۳۶ ہجری ہے۔ ۲۷ نومبر = (یکم نومبر + ۲۶) ہے، لہذا قمری ایام (۲۶+۷) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳-۳۰) دن محرم کے = ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ نومبر ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری کا دن بدھ ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۴ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہے۔

۳۔ ہمیں یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۸۳۰ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت ۱۴۸، باقی ماندہ ۱۸ ہے۔ (۷ × ۱۴۸) = ۱۰۳۶ = مہینے، (۱۲ ÷ ۱۰۳۶) = ۸۶ سال ۸ ماہ، باقی ماندہ عدد ۱۸، (۱۱ × ۱۸) = ۸ + ۲۰۶ = دن، صدی کا عدد ۲۸ تقسیم ۳ کا حاصل قسمت بہ حذف کسر = ۹، (۲۸ تقسیم ۴ کا حاصل قسمت) = ۷، حاصل قسمت کے دونوں اعداد کا مجموعہ (۷ + ۹) = ۱۶، (۱۶ - ۲۸) = ۱۲، (۱۲ - ۲۰۶) = ۱۹۴ = دن، (۳۰ ÷ ۱۹۴) = ۶ ماہ ۱۴ دن۔

سال دن ماہ

۲۸۳۰ . .

قمری سال =

۸۶ ۴ .

۱۰۳۶ قمری مہینوں کی مدت =

۱۳	۶	۰	۱۹۳ قمری دنوں کی مدت =
۰	۵	۰	قانون کے ماہ =
۱۳	۳	۲۹۱۷	میزان =
۰	۰	۶۳۱	۶۳۱ سال تفریق کیے =
۱۳	۳	۲۲۷۶	حاصل تفریق =

پس یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی کے مہینوں کے مقابل ہجری تاریخ ۱۳ ربیع الاول ۲۲۷۶ ہجری برآمد ہوئی، لہذا سال ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۵ ربیع الثانی ۲۲۷۶ھ	۱۵ جمادی الاوّلیٰ	۱۵ جمادی الثانی	۱۶ رجب	۱۷ شعبان	
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۸ رمضان	۱۹ شوال	۲۱ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۳ محرم ۲۲۷۷ھ	۲۳ صفر

اب مثلاً ہمیں ۲۵ دسمبر ۲۸۳۰ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ صفر ۲۲۷۷ ہجری ہے۔ ۲۵ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۴) ہے، لہذا قمری ایام (۲۳ + ۲۴) = ۴۷ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۷ - ۲۹ دن صفر کے) = ۱۸ ربیع الاول ۲۲۷۷ ہجری ہوئی۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۱۹ مئی ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ رجب ۲۲۷۶ ہجری ہے۔ ۱۹ مئی = (یکم مئی + ۱۸) ہے، لہذا قمری ایام (۱۸ + ۱۶) = ۳۴ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۴ - ۳۰ دن رجب کے) = ۴ شعبان ۲۲۷۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۹ مئی ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ شعبان ۲۲۷۶ ہجری کا دن بھی اتوار ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا ہماری مذکورہ حسابی تخریج درست ہے۔

ب: اسی ضرب و تقسیم کے عمل سے ہم ہجری تقویم کی تواریخ کو گریگورین عیسوی تقویم کی تواریخ میں بدل سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے متعلقہ ہجری سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ البتہ ہر ۴۵۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک

سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اگر باقی ماندہ قمری سالوں کو ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی سال ۲۰ سے زیادہ ہوں تو عیسوی سالوں میں مزید ایک سال کی کمی کی جائے گی۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے جائیں، کیوں کہ یکم محرم ۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جولیئن/۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین تھی۔ مثلاً ہم نے اوپر جو ہجری سال ۶۲۷ برآمد کیا تھا، اسی کو لیتے ہیں۔ ۶۲۷ قمری سالوں میں ۲۲۰۰ سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی $(۲۲ \times ۳) = ۶۶$ سالوں کی اور باقی ماندہ ۷۶ سالوں میں عیسوی سائیں میں کمی دو سالوں کی ہوگی۔ یوں ۶۲۷ قمری سالوں کے عیسوی سال $(۶۸ - ۲۲۷) = ۲۲۰۸$ ہوئے۔ ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے تو ۶۲۷ ہجری کے مقابل عیسوی سال $(۶۲۲ + ۲۲۰۸) = ۲۸۳۰$ عیسوی برآمد ہوا۔ ہم ابھی اوپر سال ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال پیش کر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۳ ربیع الاول ۲۲۷ ہجری ہو تو ظاہر ہے کہ ایک سال پہلے یکم جنوری ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ کے گیارہ دن کم ہو جائیں گے اور ایک سال بھی کم ہو جائے گا یعنی یکم جنوری ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۳ ربیع الاول ۲۲۷ ہجری ہوئی، لہذا سال ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال کی جدول یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
یکم جنوری ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین	۳ ربیع الثانی	۳ جمادی الاولیٰ	۳ جمادی الثانی	۵ رجب	۶ شعبان
یکم جولائی ۲۲۷ھ	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۷ رمضان	۸ شوال	۱۰ ذی قعدہ	۱۰ ذی الحجہ	۱۲ محرم ۲۲۷ھ	۱۲ صفر

اب سال ۲۸۳۰ عیسوی اور ۲۸۲۹ عیسوی والی مذکورہ دونوں جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۲۲۷ ہجری کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینے اور سال ۲۲۷ ہجری اور ۲۲۷ ہجری کے بھی بعض مہینے آ گئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم صفر ۲۲۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۸۲۹ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ محرم ۲۲۷ ہجری ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم صفر ۲۲۷ ہجری $(۳۲ - ۱۲) = ۲۰$ نومبر ۲۸۲۹ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم رجب ۲۲۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۸۳۰ عیسوی والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ جمادی الثانی ۲۲۷ ہجری ہے۔ اپریل عیسوی

سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رجب ۲۲۷۶ ہجری (۳۱-۱۵) = ۱۱۶ اپریل ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رجب ۲۲۷۶ ہجری کا دن منگل اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۱۶ اپریل ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کا دن بھی منگل ہی ہے، لہذا ہماری یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اس پڑتال سے اگر کبھی ایک یا دو دن کا فرق ظاہر ہو تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ جیولین عیسوی تقویم کی بہ ذریعہ ضرب و تقسیم ہجری تقویم میں تحویل

الف: اس کا طریقہ بھی معمولی فرق کے ساتھ وہی ہے، جو اوپر گریگورین تقویم کے تحویلی مباحث میں مثالوں سے واضح کیا جا چکا ہے۔ جیولین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ ۱۵۸۲ عیسوی سے پہلے اور انگلستان میں ۱۷۵۲ عیسوی سے پہلے جیولین عیسوی تقویم رائج تھی۔

۱۔ ہم یکم جنوری ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۵۴۷ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۸۱، باقی ماندہ سال = ۸، (۷ × ۸۱) = ۵۶۷ قمری مہینے، (۱۲ ÷ ۵۶۷) = ۴۷ سال ۳ ماہ، باقی ماندہ سال ۸ تھے، (۱۱ × ۸) = ۸۸ قمری دن۔ ان میں دن قانون کے مزید جمع کیے تو دنوں کی تعداد (۶ + ۸۸) = ۹۴ دن ہوئی۔ یہاں یاد رہے کہ گریگورین عیسوی تقویم کے تحویلی عمل میں ہم نے قانون کے ۸ دن جمع کیے تھے، لیکن جیولین عیسوی تقویم میں ۶ دن جمع ہوں گے۔ سال ۱۵۴۷ عیسوی کا صدی کا عدد '۱۵' ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت لیا تو '۵' ہوا۔ اسے بھی مذکورہ بالا ۹۴ دنوں میں جمع کیا تو دنوں کی تعداد ۹۹ ہوئی۔ (۳۰ ÷ ۹۹) = ۳ ماہ ۹ دن۔

سال	ماہ	دن	قمری سال =
۱۵۴۷	۰	۰	قمری سال =
۴۷	۳	۰	حاصل قسمت ۸۱ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۳	۹	باقی ماندہ ۸ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۵	۰	قانون کے مزید ۵ ماہ جمع کیے =
۱۵۹۴	۱۱	۹	میزان =
۶۴۱	۰	۰	۶۴۱ سال تفریق کیے =
۹۵۳	۱۱	۹	حاصل تفریق =

ہجری قمری سال کا گیارہواں مہینہ ذی قعدہ ہوتا ہے، لہذا یکم جنوری ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۹ ذی قعدہ ۹۵۳ ہجری برآمد ہوئی۔ پس سال ۱۵۴۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۴۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ ذی قعدہ ۹۵۳ھ	۱۰ ذی الحجہ	۹ محرم ۹۵۴ھ	۱۰ صفر	۱۱ ربیع الاول	۱۲ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ جمادی الاولیٰ	۱۴ جمادی الثانی	۱۶ رجب	۱۶ شعبان	۱۸ رمضان	۱۸ شوال

اب مثلاً ہمیں ۲۵ جنوری ۱۵۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۹ ذی قعدہ ۹۵۳ ہجری ہے۔ ۲۵ جنوری = (یکم جنوری + ۲۴) ہے، لہذا قمری ایام (۹ + ۲۴) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۳۰ = ۳) دن ذی قعدہ کے = ۳ ذی الحجہ ۹۵۳ ہجری ہوئی۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۱۲ اکتوبر ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ شعبان ۹۵۴ ہجری ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ ۲۴ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۲۳) ہے تو قمری ایام (۱۶ + ۲۳) = ۳۹ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۹ - ۲۹ = ۱۰) دن شعبان کے = ۱۰ رمضان ۹۵۴ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۲ اکتوبر ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کا دن سوم وار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ رمضان ۹۵۴ ہجری کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۹ رمضان ۹۵۴ ہجری ہے۔ دیگر تواریخ کی بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے پڑتال کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو درست کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم یکم جنوری ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۲۷۵ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۶۷، باقی ماندہ عدد = ۲، (۷ × ۶۷) = ۴۶۹ قمری مہینے، (۱۲ ÷ ۴۶۹) = ۳۹ سال ایک ماہ، باقی ماندہ عدد ۲ تھا، (۱۱ × ۲) = ۲۲ دن + قانون کے ۶ دن = ۲۸ دن، عیسوی سال ۱۲۷۵ میں صدی کا عدد ۱۲ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت لیا تو "۴" ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کرنے سے (۴ + ۲۸) = ۳۲ ہوئے۔ (۳۰ ÷ ۳۲) = ایک ماہ دو دن۔

۱۲۷۵	۰	۰	قمری سال =
۳۹	۱	۰	حاصل قسمت ۶۷ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۱	۲	باقی ماندہ دو سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۵	۰	قانون کے پانچ مہینے جمع کیے =
۱۳۱۴	۷	۲	میزان =
۶۴۱	۰	۰	۶۴۱ سال تفریق کیے =
۶۷۳	۷	۲	حاصل تفریق =

ہجری سال کا ساتواں مہینہ رجب ہوتا ہے، لہذا یکم جنوری ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۲ رجب ۶۷۳ ہجری برآمد ہوئی۔ پس سال ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۲۷۵ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲ رجب ۶۷۳ھ	۳ شعبان	۲ رمضان	۳ شوال	۳ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۶ محرم ۶۷۴ھ	۷ صفر	۹ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی	۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۱ جمادی الثانی

اب مثلاً ہمیں ۲۸ مئی ۱۲۷۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۳ ذی قعدہ ۶۷۳ ہجری ہے۔ ۲۸ مئی = (یکم مئی + ۲۷) ہے، لہذا قمری ایام (۲۷ + ۳) = ۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱ - ۳۰ دن ذی قعدہ کے) = یکم ذی الحجہ ۶۷۳ ہجری ہوئی۔ مئی عیسوی سال کا پانچواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ۲۶ دسمبر ۱۲۷۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۶۷۴ ہجری ہے۔ ۲۶ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۲۵ + ۱۱) = ۳۶ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۶ - ۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۷ رجب ۶۷۴ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ دسمبر ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۷ رجب ۶۷۴ ہجری کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

۳۔ ہمیں یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ ۶۳۰ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۳۳، باقی ماندہ عدد = ۳، (۳۳ × ۷) = ۲۳۱ قمری مہینے، (۱۲ ÷ ۳۳۱) = ۱۹ سال ۰۵۳،

باقی ماندہ عدد ۳ تھا، $(11 \times 3) = 33 +$ قانون کے ۶ ایام = ۳۹ دن، سال ۶۳۰ عیسوی میں صدی کا عدد ۶ ہے۔ تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۲ ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کیا تو $(2 + 39) = 41$ دن ہوئے، $(41 \div 30) =$ ایک ماہ گیارہ دن۔

سال	ماہ	دن	قمری سال =
۶۳۰	۰	۰	حاصل قسمت ۳۳ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۱۹	۳	۰	باقی ماندہ عدد ۳ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۱	۱۱	قانون کے ۵ ماہ جمع کیے =
۰	۵	۰	
۶۴۹	۹	۱۱	میزا
۶۴۱	۰	۰	۶۴۱ سال تفریق کیے =
۸	۹	۱۱	حاصل تفریق =

پس یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۱۱ رمضان ۸ ہجری برآمد ہوئی۔ لہذا سال ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مہینوں نے مقابل قمری تاریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۲ شوال	۱۱ ذی قعدہ	۱۲ ذی الحجہ	۱۳ محرم ۹ھ	۱۳ صفر	
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۱۶ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ	۱۸ جمادی الثانی	۲۰ ربیع	۲۰ شعبان	

اب مثلاً ہمیں ۲۶ فروری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ شوال ۸ ہجری ہے۔ ۲۶ فروری = (یکم فروری + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۱۲ + ۲۵) = ۳۷ ہوئے اور قمری تاریخ $(37 - 29) = 8$ ذی قعدہ ۸ ہجری ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۳۰ مئی ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ محرم ۹ ہجری ہے۔ ۳۰ مئی = (یکم مئی + ۱۹) ہے، لہذا قمری ایام $(19 + 29) = 48$ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲ - ۳۰ دن محرم کے) = ۱۲ صفر ۹ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ مئی ۶۳۰ عیسوی جیولین کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۲ صفر ۹ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار

سے یہ حسابی عمل درست ہے، لیکن: قرآنِ شمس و قمر (ولادتِ قمر) کے اعتبار سے متعلقہ رویت ہلال کو لیا جائے تو قمری تاریخ ۱۱ صفر ۹ ہجری بنتی ہے۔ اس حساب سے ۸ جون ۶۳۰ عیسوی جو یولین کو قمری تاریخ ۲۰ صفر ۹ ہجری اور دن جمعہ تھا۔ خالص قمری تقویم کے اعتبار سے فتح مکہ کی یہی تاریخ ہے، جس کے مقابل ان دنوں کی قمری تقویم کی تاریخ ۲۰ رمضان ۸ ہجری قمری تھی۔ اہل سیر نے فتح مکہ کی توقيت قمریہ شمسی تقویم میں کی ہے۔ مکہ مکرمہ میں ان دنوں یہی تقویم رائج تھی۔

ب: اسی ضرب و تقسیم کے عمل سے ہم ہجری تقویم کو جو یولین عیسوی تقویم میں لاسکتے ہیں، لیکن اس کے لیے متعلقہ ہجری سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ قمری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں میں مزید ایک سال کی کمی کی جائے گی۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۷۸۶ ہجری کے مقابل جو یولین عیسوی تقویم کی تواریخ چاہتے ہیں۔ اس کے لیے پہلے ۷۸۶ ہجری کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ سات سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں $(۷ \times ۳) = ۲۱$ سالوں کی اور باقی ماندہ ۸۶ قمری سالوں پر ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کے لحاظ سے ۲ سالوں کی یعنی $(۲ + ۲۱) = ۲۳$ سالوں کی کمی ہوگی، لہذا ۷۸۶ قمری سالوں کے عیسوی سال $(۶۲۲ + ۷۸۶) = ۱۳۸۵$ عیسوی ہوا۔ اب ہم یکم جنوری ۱۳۸۵ ہجری کے مقابل حسب قواعد ہجری تاریخ معلوم کرتے ہیں۔ ۱۳۸۵ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۷۲، باقی ماندہ سال = ۱۷، $(۷ \times ۷۲) = ۵۰۴$ قمری مہینے، $(۱۲ \div ۵۰۴) = ۴۲$ سال، باقی ماندہ سال = ۱۷ تھے، $(۱۱ \times ۱۷) = ۱۸۷ +$ قانون کے ۶ دن = ۱۹۳ دن، سال ۱۳۸۵ عیسوی کا عدد ۱۳ ہے۔ اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ”۳“ ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کرنے سے میزان $(۳ + ۱۹۳) = ۱۹۶$ دن ہوئی، $(۳۰ \div ۱۹۶) = ۶$ ماہ ۱۷ دن۔

سال	ماہ	دن	قمری سال =
۱۳۸۵	۰	۰	
۴۲	۰	۰	حاصل قسمت ۷۲ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۶	۱۷	باقی ماندہ ۱۷ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۵	۰	قانون کے ۵ ماہ جمع کیے =
۱۳۲۷	۱۱	۱۷	میزان =

۶۴۱ سال تفریق کے =

۶۴۱

۰

۰

حاصل تفریق =

۷۸۶

۱۱

۱۷

جبری سال کا گیارہواں مہینہ ذی قعدہ ہوتا ہے۔ پس یکم جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جولین کے مقابل جبری تاریخ ۱ ذی قعدہ ۷۸۶ جبری برآمد ہوئی، لہذا سال ۱۳۸۵ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۸ ذی الحجہ	۷ محرم ۷۸۷ھ	۱۸ صفر	۱۹ ربیع الاول	۲۰ ربیع الثانی	
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲۲ جمادی الثانی	۲۳ رجب	۲۴ شعبان	۲۶ رمضان	۲۶ شوال	

سال ۱۳۸۵ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۷۸۶ جبری کے ذی قعدہ سے پہلے کے مہینے گذشتہ سال ۱۳۸۴ عیسوی میں گزر گئے۔ یکم جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جولین کو قمری تاریخ ۱ ذی قعدہ ۷۸۶ جبری تھی تو ظاہر ہے کہ اس سے ایک سال پہلے یکم جنوری ۱۳۸۴ عیسوی جولین کو قمری تاریخ ۶ ذی قعدہ ۷۸۵ جبری ہوئی۔ یعنی قمری تواریخ میں گیارہ دنوں کی اور قمری سالوں میں ایک سال کی کمی ہوئی۔ پس سال ۱۳۸۴ عیسوی جولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۳۸۴ عیسوی جولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۶ ذی قعدہ ۷۸۵ھ	۷ ذی الحجہ	۶ محرم ۷۸۶ھ	۷ صفر	۸ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۰ جمادی الاولیٰ	۱۱ جمادی الثانی	۱۳ رجب	۱۳ شعبان	۱۵ رمضان	۱۵ شوال

سال ۱۳۸۵ عیسوی اور سال ۱۳۸۴ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۷۸۶ جبری کے محرم سے ذی الحجہ تک کے سارے مہینے، سال ۷۸۵ جبری اور اسی طرح سال ۷۸۷ جبری کے بھی کچھ مہینے آگئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم ۷۸۶ جبری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۳۸۴ عیسوی والی جدول میں یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی الحجہ ۷۸۵ جبری ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۷۸۶ جبری (۳۱-۷)۔ ۲۳ فروری ۱۳۸۴ عیسوی جولین

ہوئی، لیکن چون کہ سال ۱۳۸۴ عیسوی لپ کا سال ہے، لہذا قمری تاریخ کی مذکورہ چال کو درست رکھنے کے لیے یکم محرم ۷۸۶ ہجری کے مقابل قمری تاریخ ۲۵ فروری ۱۳۸۴ عیسوی لی جائے گی۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۷۸۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۳۸۵ عیسوی والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۷۸۶ ہجری ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۷۸۶ ہجری (۳۲-۱۷) = ۱۵ جنوری ۱۳۸۵ عیسوی کے مقابل ٹھہرائی ہوگی۔ دائی ہجری تقویم کی رو سے یکم ذی الحجہ ۷۸۶ ہجری کا دن ہفتہ اور دائی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۵ جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جیولین کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۱۴ جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جیولین ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائی ہجری تقویم اور دائی عیسوی تقویم کی مدد سے کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ضرب و تقسیم کے عمل سے جیولین عیسوی تقویم کی

قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل

یکم محرم ۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تھی، لہذا یکم جنوری عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تقویم منفی سمت کی یعنی قبل ہجرت ہی ہو سکتی ہے۔ اس مدت کی جیولین عیسوی تقویم کو قبل ہجرت قمری تقویم میں لانے کا طریقہ وہی ہے، جو اوپر جیولین عیسوی تقویم کے تحویلی مباحث میں بتایا جا چکا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس عمل سے جو قمری سال برآمد ہوگا، اسے منفی سمت (قبل ہجرت) میں لانے کے لیے ۶۲۲ سے تفریق کرنا ہوگا۔ ہم مثلاً ۵۶۹ عیسوی جیولین کی یکم جنوری کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں، ۵۶۹ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۲۹، باقی ماندہ سال = ۱۸، $(۷ \times ۲۹) = ۲۰۳$ قمری مہینے، $(۱۲ \div ۲۰۳) = ۱۶$ سال ۱۱ ماہ، باقی ماندہ سال ۱۸ تھے، $(۱۱ \times ۱۸) +$ قانون کے ۶ دن = ۲۰۴ دن، سال ۵۶۹ عیسوی میں صدی کا عدد ۵ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر کیا تو "۱" ہوا۔ اسے بھی دنوں کو مذکورہ مقدار میں جمع کرنے سے دنوں کی میزان ۲۰۵ دن ہوئی، $(۳۰ \div ۲۰۵) = ۶$ ماہ ۲۵ دن۔

دن ماہ سال
۰ ۰ ۵۶۹

قمری سال =

۱۶	۱۱	۰	حاصل قسمت ۲۹ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۶	۲۵	باقی ماندہ ۱۸ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۵	۰	قانون کے پانچ ماہ جمع کیے =
۵۸۶	۱۰	۲۵	میزان =

اس حسابی عمل سے جو ۵۸۶ قمری سال برآمد ہوتے ہیں، انہیں منفی سمت (قبل ہجرت تقویم) میں لانے کے لیے ۶۴۲ سے تفریق کیا تو قبل ہجرت سال (۶۴۲-۵۸۶) = ۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۵ شوال ۵۶ قبل ہجرت ہوئی۔ لہذا سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۵ شوال ۵۶ قبل ہجرت	۲۶ ذی قعدہ	۲۵ ذی الحجہ	۲۶ محرم ۵۵ قبل ہجرت	۲۷ صفر	۱۸ ربیع الاول	۲۹ ربیع الثانی
یکم اگست	(۱۲ اگست)	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۳۰ جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الثانی	۲ رجب	۲ شعبان	۳ رمضان	۳ شوال	

اب مثلاً ہمیں ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۴ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ ۴ نومبر = (یکم نومبر + ۳) ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۴ رمضان + ۳) = ۷ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن سوموار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۷ رمضان ۵۵ قبل ہجرت کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ خالص قمری تقویم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تاریخ ولادت ہے، جس کے مقابل مکہ مکرمہ میں ان دنوں رائج قمریہ سنی تقویم کی تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت تھی۔ اور مثلاً ہمیں ۲۴ مارچ ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ ذی الحجہ ۵۶ قبل ہجرت ہے۔ ۲۴ مارچ = (یکم مارچ + ۲۳) ہے، لہذا قمری ایام (۲۳ + ۲۵) = ۴۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۸ - ۳۰) دن ذی الحجہ ۵۶ قبل ہجرت کے (۱۸ محرم ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ دسمبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۴ شوال ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ ۲۸ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۷) ہے، لہذا قمری ایام (۲۷ + ۴)

(۲۷) = ۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱-۲۹ دن شوال کے) = ۲ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ دسمبر عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ دسمبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۳ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ دیگر تواریخ کی باہم مطابقت میں اسی طرح ایک یا دو دن کا مکث فرق دور کیا جاسکتا ہے۔

ب: ضرب و تقسیم کے اسی عمل سے قبل ہجرت تقویم کو جیولین عیسوی تقویم میں لایا جاسکتا ہے، لیکن اس کے لیے قبل ہجرت سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوگا، وہی متعلقہ قبل ہجرت سال کے مقابل ہوگا۔ مثلاً ۵۵ قبل ہجرت میں سیکڑے کا کوئی عدد ہے ہی نہیں۔ چونکہ ۳۳ قمری سالوں پر ایک سال کم ہو جاتا ہے، اس لیے ۵۵ قمری سالوں کے عیسوی سال ۵۴ ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کرنے سے (۶۲۳-۵۴) = ۵۶۹ عیسوی جیولین وہ سال ہوا جو ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل تھا۔ ہم ابھی اوپر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال پیش کر چکے ہیں، جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۵۵ قبل ہجرت کے شوال سے بعد کے مہینے اگلے عیسوی سال ۵۷۰ عیسوی کے بعض مہینوں کے مقابل ہیں۔ یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۵ شوال ۵۶ قبل ہجرت تھی، لہذا اگلے سال یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ گیارہ دن کے اضافے سے (۲۵ شوال + ۱۱) = (۳۶-۳۰) = ۶ ذی قعدہ ہوئی اور قبل ہجرت سال ۵۵ قبل ہجرت ہوا، کیوں کہ مثبت سمت میں قبل ہجرت سالوں کا عدد کم ہوتا چلا جائے گا۔ پس سال ۵۷۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب تواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۶ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت	۷ ذی الحجہ	۶ محرم ۵۴ قبل ہجرت	۷ صفر	۸ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۰ جمادی الاولیٰ	۱۱ جمادی الثانی	۱۳ رجب	۱۳ شعبان	۱۵ رمضان	۱۵ شوال

سال ۵۶۹ عیسوی جیولین اور سال ۵۷۰ عیسوی جیولین والی مذکورہ بالا دونوں جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۵۵ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سارے مہینے، سال ۵۶ قبل ہجرت اور سال ۵۴ قبل ہجرت کے بھی کچھ مہینے آگئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم رمضان ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی

تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۶۹ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲ شعبان ۵۵۵ قبل ہجرت ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۵۵۵ قبل ہجرت (۳۱-۲) = ۱۲۹ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی قمری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۵۵۵ قبل ہجرت کا دن سوم وار اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۲۹ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح عیسوی تاریخ ۱۲۸ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین بنتی ہے۔ اس حساب سے ۸ رمضان المبارک ۵۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوتی ہے۔ خالص قمری تقویم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارک کی یہی تاریخ ہے۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۵۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کے نیچے قمری تاریخ ۶ ذی قعدہ ۵۵۵ قبل ہجرت ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۵۵۵ قبل ہجرت (۳۲-۶) = ۲۶ جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ذی الحجہ ۵۵۵ قبل ہجرت کا دن ہفتہ وار دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

ریاضی داں حضرات کے لیے

ضرب و تقسیم کے ذریعے مندرجہ بالا تحویلی قواعد و مباحث میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے:

۱۔ انیس عیسوی سالوں (۲۲۸ شمسی مہینوں) کی دنوں میں مدت ۲۳۵ قمری مہینوں کی دنوں میں مدت کے تقریباً برابر ہوتی ہے۔ عیسوی مدت صرف کوئی ڈیڑھ گھنٹہ زائد ہوتی ہے، جب کہ عیسوی سال کی اوسط مدت ۲۵۷.۲۶۵ سالوں کے بعد قمری تواریخ خود کریں گی، لیکن قمری مہینوں میں (۲۲۸-۲۳۵) = ۷ مہینے بڑھ جائیں گے۔

۲۔ مذکورہ حساب سے ۲۲۸ عیسوی سالوں اور ۲۳۵ قمری سالوں کے بعد قمری تواریخ اور مہینے خود کریں گے، البتہ قمری تواریخ میں اکثر و بیش تر صورتوں میں ایک دن کا اضافہ کرنا پڑے گا۔ یہ اضافہ دراصل ۷۷۱ دن کا یعنی پورے دن کا نہیں ہوتا، لہذا ایک دن کا حقیقی اضافہ $(\frac{771}{365}) = 2.11$ = ۲.۱۱ = ۲۲۸ سال یعنی تقریباً ۳۰۸ سالوں کے بعد ہوتا ہے۔ یہ غرض سہولت ہم اس مدت کو ۳۰۰ سال شمار کرتے

ہوئے ہر تین سوسالوں پر قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ کریں گے۔

۳۔ گریگورین عیسوی تقویم میں بھی ہر تین سوسال کے بعد جہاں قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہوگا تو ساتھ ہی ہر چار سوسال میں تین دن کی کمی بھی ہوگی، کیوں کہ گریگورین عیسوی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۲۴۲۵ء ۳۶۵ دن ہوتی ہے اور صدی کا آخری سال جو ۴۰۰ پر پورا تقسیم نہ ہو تو وہ لیپ کا سال شمار نہیں ہوتا یعنی ہر چار سوسال میں سال ہائے ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰ یعنی تین سال لیپ کے نہیں ہوں گے۔ مثلاً اب ایکویسوی عیسوی صدی چل رہی ہے یعنی اس سے پہلے بیس صدیاں گزر چکی ہیں، چون کہ ہر تین سوسال پر ایک دن کا اضافہ ہوگا، لہذا دو ہزار سالوں میں قمری تواریخ میں ۶ دن کا اضافہ ہوا۔ ہر چار سوسال پر قمری تواریخ میں تین دن کی کمی بھی ہوگی، لہذا بیس صدیوں میں پندرہ دن کی قمری تواریخ میں کمی ہوگی۔ بہ الفاظ دیگر (۱۵-۶) = ۹ دن کی کمی ہوگی، چنانچہ صدی کے عدد "۲۰" کو تین اور چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائیے اور حاصل قسمت کے دونوں اعداد کو باہم جمع کر کے صدی کے عدد سے تفریق کیا جائے تو حاصل تفریق "۹" ہی ہوگا۔

۴۔ گریگورین عیسوی تقویم میں ۲۲۸ سالوں کی دنوں میں مدت (۲۲۸ × ۲۴۲۵ء ۳۶۵) = ۲۹ء ۸۳۲۷۵ دن ہوتی ہے اور ۲۳۵ قمری سالوں کی دنوں میں مدت (۲۳۵ × ۳۶۷۰۶) = ۸۶۲۵۹ دن ہوتی ہے یعنی قمری سالوں کی مدت بہ قدر ۹۶۹ء دن بڑھ جاتی ہے، لہذا (۹۶۹ ÷ ۱) = ۹۶۹ × ۲۲۸ = ۲۲۸ × ۲۳۵ یعنی ۲۳۵ عیسوی سالوں میں قمری تواریخ سے ایک دن کم کرنا ہوگا۔ لہذا اگر عیسوی سالوں کو ۲۳۵ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائے اور اسے قمری تواریخ سے تفریق کیا جائے تو بھی حساب درست رہے گا، لیکن اس صورت میں قمری تواریخ میں قانون کے ۸ کے بجائے ۷ دن جمع کرنا ہوں گے۔ یہ طریقیہ صحیح تر ہے، لیکن اوپر نمبر شمار ۳ والا طریقہ چون کہ نسبتاً آسان ہے، اس لیے اسی کو ان قواعد میں اختیار کیا گیا ہے۔

۵۔ یکم جنوری قبل مسیح کو جیولین عیسوی تقویم کے اعتبار سے قمری تاریخ ۶ یا ۷ تھی۔ ہم نے ان قواعد میں تاریخ "۶" شمار کی ہے اور اسی کو ہم نے قانون کے "۶" دنوں کا اضافہ قرار دیا ہے۔ گریگورین عیسوی تقویم کے مطابق یکم جنوری قبل مسیح کی تاریخ ۷ یا ۸ تھی۔ ہم نے ان قواعد میں "۸" شمار کرتے ہوئے انہیں قانون کے "۸" دنوں کا اضافہ قرار دیا ہے۔

۶۔ ہجری تقویم کے آغاز سے پہلے عیسوی تقویم کی جو مدت گزر چکی تھی، اگر اسے قمری سالوں اور مہینوں میں لایا جائے تو یہ مدت ۶۴۰ سال اور ۷ ماہ بنتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب مثبت سمت کے

عیسوی سالوں اور مہینوں یعنی عیسوی تقویم کو قمری سالوں اور مہینوں میں تبدیل کیا جائے گا تو قمری مدت سے ۶۳۰ سال اور ۷ ماہ کم کر دیے جائیں گے۔ اب اگر قمری مدت میں ۵ مہینوں کا اضافہ کر کے جو قمری مدت برآمد ہو، اس سے ۶۳۱ سال کم کر دیے جائیں تو بھی حساب درست رہے گا۔ ان پانچ قمری مہینوں کو ہم نے ان قواعد میں ”قانون کے ۵ مہینوں کا اضافہ“ قرار دیا ہے۔ لیکن جب مثبت سمت کی عیسوی تقویم کا تقابل منفی سمت کی قمری تقویم (قبل ہجرت قمری تقویم) سے ہوگا تو مجوزہ حسابی عمل کے ذریعے جو قمری سال برآمد ہوں گے، انہیں منفی سمت (قبل ہجرت قمری تقویم) میں لانے کے لیے ۶۳۲ سے تفریق کرنا ہوگا۔

۴۔ ضرب و تقسیم کے عمل سے قبل مسیح تقویم کی قبل ہجرت تقویم میں تحویل

الف: اس کا طریقہ بھی بعض معمولی تغیرات کے ساتھ حسب سابق ہے۔

۱۔ ہم سال ۶۱۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔
 ۳۷۱ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۱۹۷، باقی ماندہ عدد = ۱۸، $(۷ \times ۱۹۷) = ۱۳۷۹$ قمری مہینے، $(۱۳۷۹ \div ۱۲) = ۱۱۴$ سال ۱۱ ماہ، باقی ماندہ عدد ۱۸ تھا، $(۱۱ \times ۱۸) = ۱۹۸$ دن، ان میں قانون کے ۱۶ دن جمع ہوں گے (کیوں کہ یکم جنوری عیسوی کو قمری تاریخ ۱۶ تھی)۔ صدی کا عدد ۳۷۱ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ۱۲ ہوا۔ اسے بھی مذکورہ دنوں میں جمع کرنے سے دنوں کی کل تعداد $(۱۹۸ + ۱۲ + ۱۶) = ۲۲۶$ دن ہوئی۔ $(۳۰ \div ۲۲۶) = ۷$ ماہ ۱۶ دن ہوئے۔ مذکورہ حسابی عمل کے آخر میں ۶۳۱ سال ۸ ماہ مزید جمع کیے جائیں گے۔ اس سے جو قمری مدت برآمد ہوگی، اس میں سالوں کو اسی طرح رہنے دیا جائے گا۔ لیکن قمری تواریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۳۱ سے اور قمری مہینوں کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۱۳ سے تفریق کیا جائے گا، چنانچہ یکم جنوری ۶۱۷ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ یہاں یوں برآمد ہوگی:

سال	ماہ	دن	قمری سال =
۳۷۱	۰	۰	حاصل قسمت ۱۹۷ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۱۱۴	۱۱	۰	باقی ماندہ ۱۸ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =
۰	۷	۱۶	اس میں مزید جمع کیے =
۶۳۱	۸	۰	
۴۵۱۸	۲	۱۶	میزان =

مثبت سمت کی قمری تاریخ $(۳۱ - ۱۶) = ۱۵$ ، مثبت سمت کے قمری مہینے $(۱۳ - ۲) = ۱۱$ ، ہجری تقویم

میں گیارہواں مہینہ ذی قعدہ کا ہوتا ہے، پس یکم جنوری ۶۱۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۱۵ ذی قعدہ ۴۵۱۸ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہذا سال ۶۱۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۱۷ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۵ ذی قعدہ ۴۵۱۸ قبل ہجرت	۱۶ ذی الحجہ	۱۵ محرم ۴۵۱۷ قبل ہجرت	۱۶ صفر	۱۷ ربیع الاول	۱۸ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۹ جمادی الاولیٰ	۲۰ جمادی الثانی	۲۲ رجب	۲۲ شعبان	۲۳ رمضان	۲۴ شوال

اب مثلاً ہمیں ۱۷ اکتوبر ۶۱۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۱۷ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۶) ہے، لہذا مطلوبہ قمری تاریخ (۲۲ شعبان + ۶) = ۲۸ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ اسی تاریخ سے یہودیوں کی عبرانی تقویم کا آغاز ہوتا ہے۔ یعنی یہ یکم تشریٰ '۱' خلیفہ عبرانی کے مقابل ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۰ نومبر ۶۱۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ رمضان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۲۰ نومبر = (یکم نومبر + ۱۹) ہے، لہذا قمری ایام (۱۹ + ۲۳) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۳ - ۳۰) دن رمضان کے (۱۳ شوال ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۱۲ اپریل ۶۱۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ صفر ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۱۲ اپریل = (یکم اپریل + ۲۶) ہے، لہذا قمری ایام (۱۶ + ۲۶) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲ - ۲۹) دن صفر کے (۱۳ ربیع الاول ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۲ اپریل ۶۱۷ قبل مسیح کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۳ ربیع الاول ۴۵۱۷ قبل ہجرت کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

۲۔ ہم سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۴۷۱۳ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۲۴۸، باقی ماندہ محال = ۱، (۱ × ۲۴۸) = ۲۴۸، ۳۶ = ۲۴۸ - ۲۱۲ = ۳۶، ۳۶ = ۱۲ × ۳ = ۳۶، ۱۳ = ۳۶ - ۲۳ = ۱۳، ۱۳ = ۱۳ × ۱ = ۱۳، باقی ماندہ عدد '۱' تھا، (۱ × ۱) = ۱، ۱۱ = ۱ + ۱۰ = ۱۱، قانون کے ۱۶ دن = ۲۷ دن، سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کا صدی کا عدد ۴۷ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو '۱۵' ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد

میں جمع کرنے سے دنوں کی میزان (۱۵+۲۷)=۴۲ دن ہوئی۔ (۳۲ دن تقسیم ۳۰)= ایک ماہ بارہ دن۔

قمری سال =	دن	ماہ	سال
۴۷۱۳	۰	۰	۴۷۱۳
حاصل قسمت ۲۴۸ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۸	۱۴۴
باقی ماندہ ایک سال سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۱۲	۱	۰
اس میں ۶۴۱ سال ۸ ماہ جمع کیے =	۰	۸	۶۴۱
میزان =	۱۲	۵	۵۴۹۹

قمری تاریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۳۱ سے تفریق کیا تو تاریخ (۳۱-۱۲)=۱۹، قمری مہینوں کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۱۳ سے تفریق کیا تو قمری مہینہ (۱۳-۵)=۸= شعبان، کیوں کہ ہجری تقویم کا آٹھواں مہینہ شعبان ہوتا ہے۔ پس مذکورہ حسابی عمل سے یکم جنوری ۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہذا سال ۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت	۲۰ رمضان	۱۹ شوال	۲۰ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۲ محرم ۵۴۹۸ قبل ہجرت
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۳ صفر	۲۴ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی	۲۶ جمادی الاولیٰ	۲۸ جمادی الثانی	۲۸ رجب

اب مثلاً ہمیں ۲۶ اپریل ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ ذی قعدہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۲۶ اپریل = (یکم اپریل + ۲۵) ہے، لہذا قمری ایام (۲۵+۲۰)=۴۵ ہوئے اور قمری تاریخ (۲۵-۲۹) دن ذی قعدہ کے = (۱۶ ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی ہفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۱۵ ستمبر ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۶ ربیع الثانی ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہے۔ ۱۵ ستمبر = (یکم ستمبر + ۱۴) ہے، لہذا قمری ایام (۱۴+۲۶)=۴۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۰-۳۰) دن ربیع الثانی کے = (۱۰ جمادی الاولیٰ ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۵ ستمبر ۴۷۱۳ قبل مسیح کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ جمادی الاولیٰ

۵۳۹۸ قبل ہجرت کا دن بھی اتوار ہی ہے، لہذا یہ حسابی تاریخ درست ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی اسی طرح کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے مکمل فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

ب: آسی ضرب و تقسیم کے عمل سے قبل ہجرت تقویم کے مقابل قبل مسیح کی تواریخ معلوم کی جاسکتی ہیں، لیکن اس کے لیے قبل ہجرت قمری سال کے مقابل قبل مسیح سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر تین سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ البتہ ہر ۲۹۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا، (کیونکہ ۱۰۰ قمری سالوں کے عیسوی سال ٹھیک ۹۷ سال نہیں ہوتے، بلکہ ان میں ۲۰۳ء سال کا اضافہ بھی ہوتا ہے، لہذا) تقسیم $(۱۰۰ \times ۹۷ = ۹۷۰۰)$ یعنی کوئی ۲۹۰۰ قمری سالوں کے بعد عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ ہوگا۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے جائیں۔ مثلاً ہمیں ۵۳۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال مطلوب ہے۔ ۵۳۹۹ میں ۵۴۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی $(۳ \times ۱۶۲ = ۴۸۶)$ سال کی اور باقی ماندہ ۹۹ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کے حساب سے تین سال کی یعنی $(۳ + ۱۶۲) = ۱۶۵$ سال کی کمی ہوگی، لیکن ہر ۲۹۰۰ قمری سال پر جو کہ عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا، لہذا ۵۳۹۹ قمری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لیے ان سے ۱۶۲ سال کم کرنے ہوں گے۔ یوں عیسوی سال $(۵۳۹۹ - ۱۶۲) = ۵۳۳۷$ ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کرنے سے ۵۳۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال $(۵۳۳۷ - ۶۲۲) = ۴۷۱۳$ قبل مسیح برآمد ہوا۔ ہم ابھی اوپر سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال کی جدول پیش کر چکے ہیں، جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۵۳۹۹ قبل ہجرت کے شعبان سے پہلے کے مہینے اس سے پہلے کے سال یعنی سال ۴۷۱۳ قبل مسیح میں گزر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۱۹ شعبان ۵۳۹۹ قبل ہجرت تھی، اس لیے یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کو قمری تاریخ گیارہ دن کی کمی اور ایک سال کی زیادتی سے ۸ شعبان ۵۵۰۰ قبل ہجرت ہوئی۔ لہذا سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ شعبان ۵۵۰۰ قبل ہجرت	۹ رمضان	۸ شوال	۹ ذی قعدہ	۱۰ ذی الحجہ	۱۱ محرم ۵۳۹۹ قبل ہجرت
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ صفر	۱۳ ربیع الاول	۱۵ ربیع الثانی	۱۵ جمادی الاولیٰ	۱۷ جمادی الثانی	۱۷ رجب

سال ۷۱۳ قبل مسیح اور سال ۷۱۴ قبل مسیح والی مذکورہ دونوں جداول کو دیکھنے سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینے، سال ۵۴۹۸ قبل ہجرت اور سال ۵۵۰۰ قبل ہجرت کے کچھ مہینے آگے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم رجب ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۷۱۴ قبل مسیح والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ جمادی الثانی ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رجب ۵۴۹۹ قبل ہجرت (۳۲-۱۷) = ۱۵ نومبر ۷۱۴ قبل مسیح ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۷۱۳ قبل مسیح والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ ذی قعدہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت (۳۱-۲۰) = ۱۱ اپریل ۷۱۳ قبل مسیح ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۱ اپریل ۷۱۳ قبل مسیح کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہذا یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی بھی پڑتال کی جاسکتی ہے۔

جیولین عیسوی تقویم کے مہینوں کے مقابل ہجری تقویم کی

صرف تواریخ معلوم کرنا

متعلقہ عیسوی سال کو ۱۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عیسوی سال لیے جائیں اور اگر ۱۹ پر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ سال ۱۹ ہی سمجھے جائیں۔ باقی ماندہ سالوں کے عدد کو گیارہ سے ضرب دی جائے، اس سے قمری ایام برآمد ہوں گے۔ ان میں مزید ۶ دن قانون کے جمع کیے جائیں۔ عیسوی سال کی صدی کا جو عدد ہو، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائے اور اس حاصل قسمت کو بھی دنوں کی سابقہ تعداد میں جمع کر دیا جائے۔ حاصل جمع اگر ۳۰ سے زائد ہو تو اسے ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا جائے، اگر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ عدد ۳۰ ہی سمجھا جائے گا۔ یہ باقی ماندہ عدد متعلقہ عیسوی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ کو ظاہر کرے گا۔ نا میں سال ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کی یکم جنوری کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ ۱۴۸۵ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ عدد = ۳، (۱۱ × ۳) + ۶ = ۳۹ دن، سال ۱۴۸۵ عیسوی کا عدد ۱۴ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ”۳“ ہوا۔

اسے دنوں کی مذکورہ تعداد ۳۹ دنوں میں جمع کیا تو دنوں کی میزان ۴۳ دن ہوئی۔ انہیں ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا جو ۱۳ ہے۔ یعنی یکم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۳ تھی، لہذا سال ۱۴۸۵ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تاریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۵	۱۶	۱۷
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ ۱۴۸۶ عیسوی	
۱۸	۲۰	۲۰	۲۲	۲۲	۲۳	

اور مثلاً ہمیں سال ۱۳۹۷ عیسوی جیولین کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے، ۱۳۹۷ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ = ۱۰ ہے، $(11 \times 10) + 6 = 116$ دن، سال ۱۳۹۷ عیسوی کے صدی کے عدد ۱۳ کو تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ”۳“ ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کرنے سے دنوں کی میزان ۱۲۰ دن ہوئی۔ ۱۲۰ دنوں کو ۳۰ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جاتی ہے، لہذا باقی ماندہ ۳۰ ہی سمجھا جائے گا۔ پس یکم جنوری ۱۳۹۷ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۳۰ تھی، لہذا قمری تاریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۳۹۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۳۰	۱	۳۰/۲۹	۱	۲	۳	۴
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ (۱۳۹۸ عیسوی)	
۵	۷	۷	۹	۹	۱۱	

چوں کہ اس چال میں قمری مہینوں اور سالوں کو ملحوظ نہیں رکھا گیا، لہذا کسی بھی عیسوی مہینے کی ”۲“ تاریخ کو چال میں شامل کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔

گریگورین عیسوی تقویم کے مہینوں کے مقابل ہجری تقویم کی

صرف تواریخ معلوم کرنا

گریگورین عیسوی تقویم ہی، آج کل چل رہی ہے۔ اس تقویم کے کسی بھی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ عیسوی سال کو ۱۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد دیکھا جائے، اگر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ ۱۹ ہی سمجھا جائے۔ باقی ماندہ عدد کو گیارہ سے ضرب دے کر اس

میں قانون کے مزید ۸ دن جمع کیے جائیں۔ عیسوی سال کے صدی کے عدد کو بالترتیب تین اور چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائے۔ حاصل قسمت کے ان دونوں اعداد کو باہم جمع کر کے صدی کے عدد سے تفریق کیا جائے۔ حاصل تفریق کو دونوں کی سابقہ مجموعی تعداد سے منہا کر دیا جائے۔ حاصل تفریق سے جو عدد برآمد ہوگا، وہ متعلقہ عیسوی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ کو ظاہر کرے گا۔ اگر یہ حاصل تفریق ۳۰ سے زائد ہو تو اسے ۳۰ تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا جائے گا۔ اگر ۳۰ پر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ ۳۰ ہی سمجھا جائے گا۔ مثلاً ہمیں ۱۹۳۷ عیسوی گریگورین کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۱۹۳۷ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ عدد $9 = 8 + (11 \times 9)$ ، ۸ دن، سال ۱۹۳۷ عیسوی کا صدی کا عدد ۱۹ ہے۔ اسے تین اور چار پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر بالترتیب ۶، اور چار حاصل ہوا۔ ان کے مجموعے "۱۰" کو صدی کے عدد ۱۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۹ ہوا۔ اسے باقی ماندہ عدد کو ۱۰ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق "۹۸" ہوا۔ اسے ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا تو "۸" ہوا۔ پس یکم جنوری ۱۹۳۷ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۸ برآمد ہوئی، لہذا قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۳۷ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ (۱۹۳۸ عیسوی)	
۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	

اور مثلاً ہم یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرتے ہیں، ۲۰۱۴ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ = صفر، یعنی تقسیم پوری ہوگئی، لہذا ہم باقی ماندہ عدد ۱۹ ہی لیں گے، $8 + (11 \times 19) = 217$ دن، سال ۲۰۱۴ عیسوی کا صدی کا عدد ۲۰ ہے۔ اسے تین اور چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو بالترتیب ۶، اور ۵ ہوا۔ انہیں جمع کر کے صدی کے عدد ۲۰ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق $9 = 20 - 11$ ہوا۔ اسے دونوں کی سابقہ میزان ۲۱۷ سے تفریق کیا تو دونوں کی تعداد $208 = 217 - 9$ دن ہوئی۔ انہیں ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لیا تو ۲۸ ہوا۔ یعنی یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۲۸ ہوئی، لہذا قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی

۲	۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۹	۲۸
	کیم جنوری سال آئندہ (۲۰۱۵ عیسوی)	کیم دسمبر	کیم نومبر	کیم اکتوبر	کیم ستمبر	کیم اگست
	۹	۷	۷	۵	۵	۳

اور مثلاً ہم سال ۲۷۹۰ عیسوی کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرتے ہیں، ۲۷۹۰ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ = ۱۶، $(11 \times 16) + 8 = 184$ دن، سال ۲۷۹۰ کا صدی کا عدد ۲۷ ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۹ ہوا اور ۴ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر ۶ ہوا۔ ان دونوں کو جمع کر کے صدی کے عدد ۲۷ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق $(27 - 15) = 12$ ہوا۔ اسے دنوں کی سابقہ تعداد ۱۸۴ دنوں سے تفریق کیا تو حاصل تفریق $(184 - 12) = 172$ ہوا۔ اسے ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لیا تو ۲۲ ہوا۔ پس کیم جنوری ۲۷۹۰ عیسوی گریگورین کے مقابل قمری تاریخ ۲۲ برآمد ہوئی، لہذا قمری تواریخ کی جدول حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جولائی	کیم جون	کیم مئی	کیم اپریل	کیم مارچ	کیم فروری	کیم جنوری ۲۷۹۰ عیسوی گریگورین
۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۳	۲۲
	کیم جنوری سال آئندہ (۲۷۹۱ عیسوی)	کیم دسمبر	کیم نومبر	کیم اکتوبر	کیم ستمبر	کیم اگست
	۳	۱	۱	۲۹	۲۹	۲۷

مذکورہ بالا تمام تواریخ کا رویت ہلال پر مبنی حقیقی قمری تواریخ سے بعض اوقات ایک دن کا اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔

عیسوی تقویم

الف: عیسوی سالوں کے مقابل ہجری سال معلوم کرنا

اگر عیسوی سالوں کے مقابل کسور اعشاریہ میں پڑے بغیر صرف ہجری سال مقصود ہوں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں تین سال کا اور باقی ماندہ عیسوی سالوں میں ہر ۳۲ سال پر قمری سالوں میں ایک سال کا اضافہ کیا جائے۔ نیز ہر ۱۴۰۰ عیسوی سالوں پر بھی قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ کیا جائے۔ اس حسابی عمل سے جو قمری سال برآمد ہوں، ان سے ۶۳۰ سال تفریق کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۱۴۳۳ عیسوی کو لیتے ہیں:

۱۲۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = $(۱۲ \times ۳) = ۳۶$ سال

باقی ماندہ ۳۳ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۱۲۳۳ عیسوی سالوں کے قمری سال = $(۳۷ + ۱۲۳۳) = ۱۲۷۰$ سال

پس ۱۲۳۳ عیسوی کے مقابل ہجری سال = $(۱۲۷۰ - ۶۳۰) = ۶۴۰$ ہجری

اور مثلاً ہم ۱۷۵۲ عیسوی کو لیتے ہیں:

۱۷۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = $(۱۷ \times ۳) = ۵۱$ سال

باقی ماندہ ۵۲ سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = ایک سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۱۷۵۲ عیسوی سالوں کے قمری سال = $(۵۳ + ۱۷۵۲) = ۱۸۰۵$ سال

پس ۱۷۵۲ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = $(۱۸۰۵ - ۶۳۰) = ۱۱۶۵$ ہجری

اور مثلاً ہم ۱۹۸۷ عیسوی کو لیتے ہیں:

۱۹۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = $(۱۹ \times ۳) = ۵۷$

۸۷ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = دو سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۱۹۸۷ عیسوی سالوں کے قمری سال = $(۶۰ + ۱۹۸۷) = ۲۰۴۷$ سال

پس ۱۹۸۷ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = $(۲۰۴۷ - ۶۳۰) = ۱۴۱۷$ ہجری

اور مثلاً ہم سال ۲۰۱۵ عیسوی کو لیتے ہیں:

۲۰۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = $(۲۰ \times ۳) = ۶۰$ سال

۱۵ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = صفر سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۲۰۱۵ عیسوی سالوں کے قمری سال = $(۶۱ + ۲۰۱۵) = ۲۰۷۶$ سال

پس ۲۰۱۵ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = $(۲۰۷۶ - ۶۳۰) = ۱۴۴۶$ ہجری

اور مثلاً ہم سال ۲۰۰۰ عیسوی کو لیتے ہیں:

۲۰۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = $(۲۰ \times ۳) = ۶۰$ سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = دو سال

مذکورہ حساب سے ۴۰۰۰ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۱۲۲ + ۴۰۰۰) = ۴۱۲۲ سال

پس ۴۰۰۰ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = (۶۳۰ - ۴۱۲۲) = ۳۴۹۲ ہجری

ب: مثبت سمت کے عیسوی سالوں کے مقابل قبل ہجرت سال معلوم کرنا

یکم محرم ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی: جیولین تھی، لہذا یکم جنوری عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تک کی مدت کے مقابل قمری تقویم کے قبل ہجرت سال ہی ہو سکتے ہیں۔ ایسے عیسوی سالوں کے مقابل متعلقہ قبل ہجرت سال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں تین سال کا اور باقی ماندہ عیسوی سالوں میں ہر ۳۲ سال پر قمری سالوں میں ایک سال کا اضافہ کیا جائے۔ اس طریقے سے جو قمری سال برآمد ہوں، انہیں ۶۳۱ سے تفریق کیا جائے۔ مثلاً ہم سال ۵۶۹ عیسوی کو لیتے ہیں:

۵۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۵ × ۳) = ۱۵ سال

۶۹ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = دو سال

مذکورہ حساب سے ۵۶۹ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۱۷ + ۵۶۹) = ۵۸۶ سال

پس سال ۵۶۹ عیسوی کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال = (۵۸۶ - ۶۳۱) = ۵۵ قبل ہجرت

اور مثلاً ہم سال ۶۲۱ عیسوی کو لیتے ہیں:

۶۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۶ × ۳) = ۱۸ سال

۲۱ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = صفر سال

مذکورہ حساب سے ۶۲۱ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۱۸ + ۶۲۱) = ۶۳۹ سال

پس ۶۲۱ عیسوی کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال = (۶۳۹ - ۶۳۱) = ۲ قبل ہجرت

ج: قبل مسیح سالوں کے مقابل قبل ہجرت سال معلوم کرنا

یکم جنوری قبل مسیح کو قمری تاریخ ۵ جمادی الاولیٰ ۶۳۲ قبل ہجرت تھی تو ظاہر ہے کہ اس سے پہلے کے قبل مسیح سالوں کے مقابل بھی قمری تقویم بہ ہر حال قبل ہجرت ہی ہو سکتی ہے۔ کسی بھی قبل مسیح سال کے مقابل قبل ہجرت سال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں تین سال کا اور باقی ماندہ عیسوی سالوں میں ہر ۳۲ سال پر قمری سالوں میں ایک سال کا اضافہ کیا جائے، اگر ۳۲ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ عیسوی سال ۲۰ سے زائد ہوں تو قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ ہوگا۔ نیز

ہر ۱۴۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں بھی مزید ایک سال کا اضافہ کرنا ہوگا۔ اس طریقے سے جو قمری سال برآمد ہوں، ان میں مزید ۶۴۱ سالوں کو جمع کیا جائے، کیوں کہ یہ منفی سمت کے (یعنی قبل ہجرت) سال ہیں۔ مثلاً ہم سال ۲۷۱۳ قبل مسیح کو لیتے ہیں:

$$۲۷۰۰ \text{ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ} = (۳ \times ۳۷) = ۱۱۱ \text{ سال}$$

$$۱۳ \text{ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ} = \text{صفر سال}$$

$$۱۴۰۰ \text{ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ} = \text{تین سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۲۷۱۳ \text{ عیسوی سالوں کے قمری سال} = (۱۴۳ + ۲۷۱۳) = ۲۸۵۷ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۲۷۱۳ \text{ قبل مسیح کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال} = (۶۴۱ + ۲۸۵۷) = ۳۴۹۸ \text{ قبل}$$

ہجرت

اور مثلاً ہم سال ۶۱ قبل مسیح کو لیتے ہیں:

$$۳۷ \text{ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ} = (۳ \times ۳۷) = ۱۱۱ \text{ سال}$$

$$۶۱ \text{ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ} = \text{ایک سال}$$

$$۱۴۰۰ \text{ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ} = \text{دو سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۳۷۶۱ \text{ عیسوی سالوں کے قمری سال} = (۱۱۴ + ۳۷۶۱) = ۳۸۷۵ \text{ سال}$$

چوں کہ ۶۱ کو ۳۲ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ عیسوی سال ۲۹ ہوتے ہیں اور یہ ۲۰ سے زائد ہیں لہذا

قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ ہونا چاہیے یعنی قمری سال ۳۸۷۶ ہوں گے۔

$$\text{پس } ۳۷۶۱ \text{ قبل مسیح کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال} = (۶۴۱ + ۳۸۷۶) = ۴۵۱۷ \text{ قبل ہجرت}$$

ریاضی داں حضرات کے لیے

اصحاب کہف کی غار میں قیام کی مدت کے متعلق سورہ کہف میں ہے کہ وہ غار میں تین سو سال رہے

اور لوگوں نے ان میں نو سال اور بڑھادیے۔ یہ تین سو شش اور تین سو نو قمری سال ہیں۔ یعنی ہر سو شش

سالوں پر قمری سالوں میں تین سال بڑھ جاتے ہیں۔ چنانچہ اعشاری نظام پر مبنی تحویلی قواعد کے تحت ۱۰۰

شش سالوں کے قمری سال (۱۰۰ ÷ ۰۲۰۴ = ۹۷) = ۱۰۳۰۷ سال ہوتے ہیں۔ یعنی (۱۱ ÷ ۰۷) ×

۱۰۰ = ۱۴۰۶ سال، بہ الفاظ دیگر چودہ سو شش سالوں پر قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

اسی طرح ۳۲ شش سالوں کے قمری سال (۳۲ ÷ ۰۲۰۴ = ۹۷) = ۳۲۰۹ سال تکمیل کسر ۳۳ سال ہوتے

ہیں۔ مذکورہ بالا قواعد میں ان ہی امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

ہجری تقویم

الف: ہجری سالوں کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا

اگر کسور اعشاریہ میں پڑے بغیر ہجری سالوں کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں میں مزید ایک سال کی کمی ہوگی نیز قمری سالوں میں ہر ۳۵۰۰ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں۔ ان میں مزید ۶۲۲ جمع کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۶۷۵ ہجری کو لیتے ہیں:

$$۶۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۶ \times ۳) = ۱۸ \text{ سال}$$

$$۵ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = ۲ \text{ دو سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۶۷۵ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۲۰ - ۶۷۵) = ۶۵۵ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۶۷۵ \text{ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال} = (۶۲۲ + ۶۵۵) = ۱۲۷۷ \text{ عیسوی}$$

اور مثلاً ہم ۱۴۳۶ ہجری کو لیتے ہیں:

$$۴۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۱۴ \times ۳) = ۴۲ \text{ سال}$$

$$۶ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = ۱ \text{ ایک سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۱۴۳۶ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۴۲ - ۱۴۳۶) = ۱۳۹۳ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۱۴۳۶ \text{ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال} = (۶۲۲ + ۱۳۹۳) = ۲۰۱۵ \text{ عیسوی}$$

اور مثلاً ہم ۳۲۸۲ ہجری کو لیتے ہیں:

$$۴۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۳۴ \times ۳) = ۱۰۲ \text{ سال}$$

$$۲ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = ۲ \text{ دو سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۳۲۸۲ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۱۰۴ - ۳۲۸۲) = ۳۳۷۸ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۳۲۸۲ \text{ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال} = (۶۲۲ + ۳۳۷۸) = ۴۰۰۰ \text{ عیسوی}$$

اور مثلاً ہم ۹۰۰۰ ہجری کو لیتے ہیں:-

$$۹۰۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۹۰ \times ۳) = ۲۷۰ = ۲۷۰ \text{ سال}$$

$$۲۷۰ \text{ قمری سالوں کے حساب سے عیسوی سالوں میں اضافہ} = \text{دو سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۹۰۰۰ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۲۶۸ - ۹۰۰۰) = ۸۷۳۲$$

$$\text{پس } ۹۰۰۰ \text{ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال} = (۶۲۲ + ۸۷۳۲) = ۹۳۵۴ \text{ عیسوی}$$

ب: قبل ہجرت سالوں کے مقابل مثبت سمت کے عیسوی سال معلوم کرنا

۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کو ہجری تقویم کا آغاز ہوا، لہذا "۱" عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی

۶۲۲ عیسوی جیولین تک کی مدت میں اس کے مقابل قمری تقویم قبل ہجرت (منفی سمت میں) کی ہو سکتی

ہے۔ اس مدت کے قبل ہجرت سالوں کے مقابل متعلقہ عیسوی سال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو

قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی

سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، انہیں ۶۲۳ سے تفریق

کیا جائے۔ مثلاً ہم سال ۵۹۴ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

$$۵۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۵ \times ۳) = ۱۵ = ۱۵ \text{ سال}$$

$$۹۴ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = ۲ = ۲ \text{ سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۵۹۴ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۱۷ - ۵۹۴) = ۵۷۷ = ۵۷۷ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۵۹۴ \text{ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا سال} = (۵۷۷ - ۶۲۳) = ۴۶ = ۴۶ \text{ عیسوی}$$

اور مثلاً ہم سال ۵۵ قبل ہجرت کو لیتے ہیں۔ یہاں سیکڑے کا کوئی عدد ہے ہی نہیں۔ ۵۵ قمری

سالوں پر ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی کمی کے حساب سے عیسوی سالوں میں کمی ایک سال کی ہی ہوگی یعنی

۵۵ قمری سالوں کے عیسوی سال ۵۴ ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی

$$\text{تقویم کا سال} = (۵۴ - ۶۲۳) = ۵۶۹ = ۵۶۹ \text{ عیسوی ہوا۔}$$

ج: قبل ہجرت سالوں کے مقابل قبل مسیح سال معلوم کرنا

عیسوی جیولین سے پہلے کے تمام سال قبل مسیح سال کہلاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان کے مقابل قمری

تقویم کے سال بھی قبل ہجرت ہی ہو سکتے ہیں۔ کسی بھی قبل ہجرت سال کے مقابل قبل مسیح سال معلوم

کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں

میں ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کمی کی جائے۔ لیکن ہر ۴۹۰۰ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اس حسابی عمل سے جو عیسوی سال برآمد ہوں ان سے مزید ۶۲۲ سال تفریق کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۲۰۷۸ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

$$۲۰۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۲۰ \times ۳) = ۶۰ \text{ سال}$$

$$۷۸ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = \text{دو سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۲۰۷۸ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۶۲۲ - ۲۰۷۸) = ۲۰۱۶ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۲۰۷۸ \text{ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا قبل مسیح سال} = (۶۲۲ - ۲۰۱۶) = ۱۳۹۴ \text{ قبل مسیح}$$

اور مثلاً ہم سال ۲۵۱۷ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

$$۲۵۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۴۵ \times ۳) = ۱۳۵ \text{ سال}$$

$$۷۸ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سالوں میں کمی} = \text{دو سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۲۵۱۷ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۱۳۵ - ۲۵۱۷) = ۲۳۸۲ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۲۵۱۷ \text{ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا قبل مسیح سال} = (۶۲۲ - ۲۳۸۲) = ۱۷۶۰ \text{ قبل مسیح}$$

اور مثلاً ہم سال ۲۹۹۵ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

$$۲۹۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = (۵۴ \times ۳) = ۱۶۲ \text{ سال}$$

$$۹۹ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی} = \text{تین سال}$$

$$۲۹۰۰ \text{ قمری سالوں کے حساب سے عیسوی سالوں میں اضافہ} = \text{ایک سال}$$

$$\text{مذکورہ حساب سے } ۲۹۹۵ \text{ قمری سالوں کے عیسوی سال} = (۱۶۲ - ۲۹۹۵) = ۲۸۳۳ \text{ سال}$$

$$\text{پس } ۲۹۹۵ \text{ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا قبل مسیح سال} = (۶۲۲ - ۲۸۳۳) = ۲۲۱۱ \text{ قبل مسیح}$$

ریاضی دان حضرات کے لیے

اعشاری نظام پر مبنی تحویلی قواعد کی رو سے ۱۰۰ قمری سالوں کے جیولین عیسوی سال (۱۰۰ ×

$$۰۲۰۴ = ۲۰۴۰) \text{ ہوتے ہیں۔ یعنی ہر سو قمری سالوں پر جیولین عیسوی سالوں میں تین سال کی}$$

$$\text{کمی ہوگی لیکن (۱ تقسیم } ۰۲۰۴) \times ۱۰۰ = ۴۹۶۰ \text{ یعنی تقریباً } ۴۹۰۰ \text{ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں}$$

$$\text{ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اسی طرح } ۱۰۰ \text{ قمری سالوں کے گریگورین عیسوی سال (} ۱۰۰ \times$$

$$۰۲۲۳ = ۲۲۳) \text{ ہوتے ہیں یعنی ہر سو قمری سالوں پر گریگورین عیسوی سالوں میں تین}$$

سال کی کمی ہوگی، لیکن (اتقسیم ۰.۰۲۲۳) × ۱۰۰ = ۲۲.۳ یعنی تقریباً ۲۵۰۰ قمری سالوں پر گریگورین عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ ۳۳ قمری سالوں کے جیولین عیسوی سال (۳۳ × ۳۲۰۰۲۰۲ = ۱۰۶۸۰۶۶۶) سال اور ۳۳ قمری سالوں کے گریگورین عیسوی سال بھی (۳۳ × ۳۲۰۰۲۲۳ = ۱۰۶۶۱۵۵۹) ہی ہوتے ہیں، یعنی ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ مندرجہ بالا قواعد میں ان ہی امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تحویلی قواعد میں عیسوی سالوں کو ۳۲ پر تقسیم کرنا اور قمری سالوں کو ۳۳ پر تقسیم کرنا ہی کافی نہیں۔

تحویل کا یہ عمل اتنا آسان اور سادہ نہیں جیسا کہ بعض تقویم نگار حضرات کو سخت غلط فہمی ہوئی ہے، چنانچہ مولانا عبد القدوس ہاشمی کی ”تقویم تاریخی“ (طبع دوم ۱۹۸۷ء۔ ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد) کے تمہیدی صفحات میں قبل ہجرت سالوں کے مقابل قبل مسیح سالوں کی جو جدول دی گئی ہے وہ تقریباً ساری کی ساری غلط اور مغالطہ انگیز ہے۔ بعض تقویم نگار حضرات کا یہ خیال بھی درست نہیں کہ عیسوی تقویم کو ہجری تقویم میں لانے کے لیے اعشاری نظام پر مبنی قواعد کی تشکیل ہو ہی نہیں سکتی، چنانچہ مولانا عبد الرحمن کیلانی کا تقویم پر اپنی کتاب ”الشمس والقمر بحبان“ کے پانچویں باب میں یہ لکھنا درست نہیں کہ اس طریقے سے صرف ہجری تاریخ کو عیسوی میں تبدیل کیا جاسکتا ہے، عیسوی کو ہجری میں نہیں بدلا جاسکتا۔ کسور میں پڑے بغیر ہجری کو عیسوی میں اور عیسوی کو ہجری میں بدلنے کے جو طریقے انہوں نے بیان کیے ہیں، ان میں انہوں نے انتہائی طویل و عریض جمع و تفریق، ور ضرب و تقسیم کے جو مراحل اختیار کیے ہیں، خاصے مشکل ہونے کی بنا پر بڑی حد تک ناقابل عمل ہیں۔ نیز یہ حسابی قواعد صرف گریگورین عیسوی تقویم تک ہی محدود ہیں۔ جیولین عیسوی تقویم، قبل مسیح اور قبل ہجرت تقویم اور ان کی باہم تحویل کو انہوں نے بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ قاضی مضمون پوری نے رحمۃ اللعالمین کی دوسری جلد کے آخری باب میں صرف یکم محرم کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنے کی جدول پیش فرمائی ہے اس کے ذریعہ تحویل کا عمل نہ صرف بہت محدود، بل کہ خاصا مشکل ہونے کی وجہ سے تقریباً ناقابل عمل ہے۔

اس تبصرے سے ان حضرات کی حاشا و کلاماً تنقیص مقصود نہیں بل کہ تقویمی اور تو قیبتی مباحث میں اہل علم کی خوب سے خوب تر کی تلاش میں صحیح رہ نمائی مقصود ہے۔ ہم نے گذشتہ مقالے میں اور مقالہ ہذا میں اعشاری اور غیر اعشاری نظام پر مبنی جو تحویلی قواعد تشکیل دیے ہیں وہ متعلقہ موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان قواعد کو حتی الامکان آسان سے آسان تر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ہجری سالوں کے مقابل جو بھی عیسوی سال برآمد ہو اس کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اکثر و بیشتر

صورتوں میں کسی بھی ہجری سال کے محرم تا ذی الحجہ کے مقابل متعلقہ عیسوی سال کے سارے مہینے نہیں ہوا کرتے بلکہ گذشتہ یا آئندہ عیسوی سال کو بھی ساتھ ملانا پڑتا ہے۔ مثلاً سال ۱۴۳۶ ہجری کے محرم اور صفر کے مہینے سال ۲۰۱۵ عیسوی کے نہیں، بلکہ سال ۲۰۱۴ عیسوی کے مہینوں کے مقابل ہیں۔ بہ الفاظ دیگر سال ۱۴۳۶ ہجری کے مقابل عیسوی سال ۲۰۱۴-۲۰۱۵ عیسوی ہے۔ اسی طرح باقی ہجری سالوں کا بھی اکثر و بیشتر صورتوں میں یہی حال ہے۔ اگر کسی سال محرم کا مہینہ عیسوی جنوری کے مقابل ہو تو ہجری سال کے مقابل ایک ہی عیسوی سال ہوگا، لیکن ۳۳ ہجری سالوں میں دو یا تین سال ہی اس طرح کے ہو سکتے ہیں۔ باقی ماندہ ہجری سالوں کے مقابل ایک عیسوی سال نہیں بلکہ آگے پیچھے متصلاً دو عیسوی سال، ہجری سال کے مقابل ہوا کرتے ہیں۔ یہی حال عیسوی سالوں کا ہے۔ اکثر و بیشتر صورتوں میں عیسوی سال کے مقابل ایک ہی ہجری سال نہیں بلکہ دو سال ہوا کرتے ہیں مثلاً ۲۰۱۵ عیسوی کے مقابل ہجری سال ۱۴۳۶-۱۴۳۷ ہجری ہے۔



مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ یادگاری خطبات

خطباتِ کراچی

مجموعہ محاضرات

ڈاکٹر محمود احمد غازی

☆ اسلام اور مغرب، موجودہ صورت حال، امکانات، تجاویز

☆ اسلامی شریعت، مقاصد و حکمت

☆ اسلامی سزاؤں کا تصور اور مغربی قوانین، ایک تقابلی

☆ علم سیرت اور مستشرقین

قیمت: ۲۵۰ روپے

صفحات: ۳۰۴

۱، ۲، ۳، ۴، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: 36684790

E-mail: info@rahet.org www.rahet.org